ویشیشک شاستر

قدیم سنسکرت کی علم طبعیات اور فلسفہ کے مشہور مستند کتاب

مصنفہ مہرشی کناڈ کا اردو ترجمہ

بابو پیارے لعل زمیندار بروٹھا نے تیار کرایا

مطبوعہ ودیا ساگر پریس علی گڈھ

قیمت فی جلد عہ　　سنہ ۱۹۰۰ء　　طبع اول

वैशेशक शास्त्र

श्री महर्षि कनांड का उर्दू तरजुमा

जिस को

बाबू प्यारेलाल ज़मींदार बरोठा ने हरभक्तों के

अर्थ छपवाया

विद्या सागर प्रैस अलीगढ़

में छपा सं १९००



ॐ ॥ श्रीहरि ॥

ویشیشک شاستر

سوتر نمبر ۱ ۔ اس شاستر مین دہرم کا بیان ہے ۔ شرح ۔ دنیا مین تمام دو قسم کے انسان اور اونکے دو ہی قسم کی خواہش مین ایک وہ جو دنیا مین بلکہ دنیوی عروج عیش عشرت کو جانتے ہین عروج کی حد سرگ تک ہے وہ ہمیشہ دنیا مین ہی رہتے ۔ دوسرے وہ دنیا کے سرگ تک کے عروج کی آرزو نہ کرکے ۔ موکش (دنیا سے نجات) چاہتے ۔ کہ اوسکو پاکر پھر دنیا مین نہین آتے یہ ہم مین لیتے ہے

سوتر نمبر ۲ ۔ وہ دونون امر ایک دہرم سے حاصل ہوتے چنانچہ اوسی دہرم کا بیان اس شاستر مین ہے

سوتر نمبر ۳ ۔ وہ دہرم یہ ثبوت وید کے اس شاستر مین کہا جاتا ہی جس سے سرگ یا مکت جا ہو حاصل کرے

سوتر نمبر ۴ ۔ سادہرم ۔ بہبئ دہرم ۔ سامان دہرم ۔ وشیش دہرم سے درو ۔ گن کرم ۔ سامان سمواے ۔ وشیش سمواے سے جو دنیوی اشیاء کا گیان (جاننا) تت گیان سے موکش ملتی ہے ۔ اس سوتر کے ہر لفظ کی شرح ابتدا مین اس موقع پر لکہی جاتی ہے کہ آگے تمام اس شاستر مین یہ الفاظ زیادہ ہین ۔

۱ ۔ سادہرم ۔ جو اشیاء باہم یکسان ہون جیسے سب عناصر جزو ہین اور نہین جتن کوئی نہین ۔

۲ ۔ بہبئ دہرم ۔ جو اشیاء باہم مختلف ہین ۔ جیسے عناصر گو سب جزو روپ مگر شکل و تاثیر سب کی مختلف ہے

۳ ۔ سامان دہرم ۔ اشیاء کی اصلیت پوری معلوم ہونا ۔

۴ ۔ وشیش دہرم ۔ اشیاء کی اصلیت پوری معلوم ہونا اسیکا نام تت گیان اور اسی سے موکش ملتی ہے چنانچہ اس موقع پر ۔ اصلی ایک جیو جتن کے تت گیان سے مطلب ہے جسکے جاننے سے موکش ہوتی ہے دیگر

اشیاء کے جاننے اور برتنے سے سرگ تک کا درجہ ملتا - موکش نہین ہوتی -

۵- د. . . شے ، ۶ گن - تاثیر ، ۷ کرم - افعال ، ۸ - سامان سمواد - کم لاپ) - ۹ -
وشیش سمواد - پورا لاپ ملی - ۱۰ - گیان - علم - جاننا) کے معنی ہین -

۱۰ - سب دکہون کا دور ہوجانا بہ اتنہ عین سرور لازوال کے ملنے کا نام موکش ہے اور موکش ملنے کی آٹھ منازل درجہ ہین - ۱ - صفائی قلب - ۲ - اوس سے تت گیان ۳ - اوس سے آتم گیان (خود شناسی ۴ - اوس سے جہوٹے جلوات کا نیست نابود ہوجانا - ۵ - غذا لی اشیاء دنیوی حضوصاً - غیبت نفرت الفت (یعنی اگ - ویش - موہ) دور ہوکر دنیا کے عیش عشرت مین دل لیگی نہ رہنا - اہمین مشغولی نہ رکہہ صرف آتما کا بچار وگیان ہونا - ۶ - اوس سے موت حیات کا سلسلہ نیست نابود ہوجانا - ۷ - اوس سے تمام جاننا دکہون کا نابود ہونا - ۸ - آخر درجہ پر دنیا سے نجات پاکر برہمہ مین وصل ہوکر برہمہ روپ رہ جانا -

سوتر نمبر ۵ - درو - کل نو ہین - ۱ - پرتہوی (خاک) ۲ - جل (پانی) ۳ - تیج (آگ) ۴ - والو (ہوا) ۵ - اکاس (خلا) یعنی پانچون عناصر ۶ - کال (وقت) - ۷ - دِشا (اطراف) ۸ - من (دل) ۹ آتما - (اپنا آپا ہر کسی کا)

سوتر نمبر ۶ - گن کل ۲۴ ہین - ۱ - پرتہوی کا گن گندہ (بو) جل کا گن رس (ذائقہ) ۳ - تیج کا گن - روپ (صورت) - ۴ - والو کا گن - سپرش (لمس) ۵ سنکہیا (تعداد شمار) ۶ - پرمان (ثبوت) ۷ - بیوگ (جدا ہونا - ۸ - سنجوگ (شامل ہونا - ۹ - بہاگ (حصہ ٹکرہ) ۱۰ - پرتب (غرنیت) ۱۱ - اپرت - پکہتی - ۱۲ - ثقلین - ۱۳ - سکہہ - ۱۴ - دکہہ ۱۵ - اچہا - (خواہش) ۱۶ - دیش (نفرت) ۱۷ - تدبیرات وغیرہ وغیرہ کا نام گن ہے - علاوہ اونکے - سنیہہ (الفت) سنسکار - دہرم - ادہرم - بہی گن ہین سب کی شرح آگے لکہتے ہین -

سوتر نمبر ۷ - کرم پانچ ہین - اُت چہیپن (اوپر کو دیکہنا خیال کرنا - اپ چہیپن (نیچے کو دیکہنا خیال کرنا) اکنچن (سکڑنا) پرسارن (لپسارنا پہیلنا) گمن (چلنا) اہین کی ضمن مین گہومنا - جانا - آنا - لینا - لانا - جہکنا - اوٹہنا ہین وغیرہ وغیرہ -

سوتر نمبر ۸ ۔ **ودھان** (ظاہر) **انت** (یا زوال) **دروودان** (مالداری) **کارج** ۔ (اسباب) **کارن** (سبب) **سامان وویشیش وان** (کم وبیش ہونا) ہونا یہ سب درو گن اور کرموں کا **لچھن** (سامان لکشن سادہ علامت) ہیں ۔

سوتر نمبر ۹ ۔ **سجاتی پدارتھ کا آرمبھک ہونا ۔ درو ۔ اور گن کا سادہرم ہے**

یعنی ۔ درو مندرجہ سوتر نمبر ۵ ۔ اور گن مندرجہ سوتر نمبر ۶ ۔ کا خاصہ طبعی یہہ ہے کہ وہ ۔ سجاتیہ یعنی ۔ اپنے درجہ کے مساوی اشیاء کا پیدا کر لیتے ۔ چنانچہ اس موقع کے متعلق اوسکی مثل یہہ ہے کہ جیسے خاک کے ۔ ذرہ جنکا نام ۔ انو وہ ۔ وو ۔ ملکر ۔ پرمانو نام وصورت والے ہوجاتے اور پرمانون مین جو ۔ سفید ۔ زرد ۔ نیلے وغیرہ نوع بنوع کے رنگ ہی رنگ اون اشیاء مین ہوتے جو ایسے بہت پرمانو کے اجتماع سے بنتے ۔ اور یہہ سب تو ۔ پرمانو جو خود جڑہ روپ ہین ۔ اونسے جڑہ روپ اشیا ہی بنتے یہہ تو آرمبھک سجاتیہ یعنی اپنا سا پیدا کرنا ۔ اسیطرح اونکا ۔ سجاتیہ بھاگ ہے کہ جب جو جسقدر جدا ہوتا وہ اپنے ہی صورت والا رہجاتا ۔ لیکن منجملہ نو ۔ درو ۔ مندرجہ سوتر نمبر ۵ کے ۔ صرف ۔ خاک پانی ۔ آگ ۔ یہ تین درو باوجود یعنی رنگ وصورت والے مین چنانچہ اس سجاتیہ اشیاء کا پیدا کرنا اور جدا ہونا انہیں تین درو کا دہرم ہے باقی ۔ ہوا ۔ خلا ۔ وقت ۔ اطراف ۔ دل آتما چھ درو بے وجود ہین لہذا ان چھون مین سے سجاتیہ پدارتھ کوئی اونسا دوسرا نہ پیدا ہوتا نہ علیحدہ ہوتا ہے ۔

سوتر نمبر ۱۰ ۔ **کئی درو ملکر دوسرے درو کے اور کئی گن ملکر دوسرے گنون کے ارمبھک ہوتے ہین** ۔ شرح ۔ جیسے خاک ایک درو ہے اوس خاک سے بہت قسم کے خاکی برتن بنتے لیکن ۔ برتن بنانے مین اور درو بھی شامل ہوتی یعنی ایک تو اوسمین پانی ضرور ملتا جس سے مٹی کا خمیر ہوتا اور پانی کے سوا ۔ برتن بنانیکے اوزار کی مدد شامل ہوتی جیسے ۔ چاک ۔ ڈنڈا ۔ وغیرہ کے ذریعہ سے برتن بنتا ۔ گویا ۔ اپادان کارن یعنی مادہ تو مٹی اور نمت کارن (ذریعہ) پانی و اوزار ہین انکے اشتراک سے برتن بنتا ہے ۔ اسیطرح کئی گن کی اشتراک سے دوسرے قسم کا گن ۔ نمایان ہوتا جیسے ۔ نیلا رنگ اور زرد رنگ گن روپ جدا گانہ ہین مگر نیلے و پیلے دونوں رنگ ملکے لانیسے ایک

جدہی قسم کا سبز رنگ نمایاں ہوتا ہے۔ پس جب تک ایک دوسین اور زرد ایک گن مین اور گن نہین ملے تب تک اوسکا نام ساما نہ ہے اور جب دو سین اور زرد اور گن مین اور گن ملنے سے دوسری قسم کا دو یا دوسری قسم کا گن نمایاں ہوگیا تب اوسکا وشیش نام یعنی ایک علیحدہ نام ہو سوم ہوتا ہے جیسے سامانیہ نام خالص۔ وشیش نام۔ گھڑا وغیرہ اور سامان نام۔ نیلا یا پیلا اور دونو کے ملنے سے ایک علیحدہ نام والا سبز رنگ کہا جاتا ہے۔

سوتر نمبر ۱۱۔ کرم سے کرم سادہ نہین ہوتا۔ شرح۔ جیسے جب تمثیلات مصرحہ سوتر نمبر ۱۰ دروغ سے اور درہ۔ گن سے نئی صورت اور رنگ کے سادہ ظاہر ہونے بنے تیسے فعل سے دوسرے قسم کا فعل نہین ظاہر ہوتا۔ لادینا یا علیحدہ کردینے کا بیان جو اوپر ہوا اوسکا نام فعل ہے۔ پس ابتدائی فعل نے جو کسیکو لایا۔ خواہ علیحدہ کیا۔ اوس شئے ہوئے یا علیحدہ ہونے کو وہی ابتدائی فعل پہلے ہوئے کو علیحدہ اور علیحدہ ہوئے کو لا نہین سکتا۔

سوتر نمبر ۱۲۔ کارن خواہ کارج۔ دروّ کو ناس نہین کرتے ہین۔ شرح۔ جیسے مٹی کارن (مادہ) اور اوسکا کارج (اسباب) گھڑا وغیرہ ہے تو جب تک وہ برتن کسی اور ضرب وغیرہ اوس سے بہوش نہ ہوجاوے تب تک کارن روپ مٹی کے پرماوز جنسے برتن بنا۔ اوس برتن کو نیست نابود نہین کرسکتے کیونکہ پرمانو خود بخود علیحدہ ہو جاوین اور گھڑا کی شکل غیر نمایاں ہو جاوے نہ کارج روپ گھڑا اپنے کارن روپ مٹی کے پرمانو جمع شدہ کو علیحدہ کرسکتا ہے یعنی طرف اپنے مادہ کو جدا نہین کر سکتا

سوتر نمبر ۱۳۔ گن دونو طرح سے ناس ہوتے ہین۔ شرح۔ جیسے اکاس کا گن شبد آواز ہے اور اس سے اور بشیار لفظ نکلتے تو گویا ابتدائی آواز قدرتی کارن اور ما بعد کے سب لفظ اور لفظون کے جداگانہ اقسام کی آوازین سب اوسی اصلی آواز نام کے کارج ہین مگر۔ گن سے جو گن بنا۔ یعنی باہر کہی مین جو شور اسے ہوا ۲۳ بیجن کے نام نہے۔ باون قسم کی آواز قائم ہوئین جیسے اور لفظو کی آواز جداگانہ قسم کی نکلتی۔ تو ما بعد یہ سب الفاظ اون۔ نالیہ ہی کارن روپ سر وبیجون کارن روپکے کارج مین یہ ما بعدی کارن و کارج دونون ایک دوسرے سے نابود ہو جاتے۔ یعنی

جب کسی لفظ کے بعد دوسرا لفظ بولا تو پہلے لفظ کی آواز دوسرے لفظ کے کہنے سے نابود ہوئی گویا کارج سے کارج نابود ہوا اور جب بولتے بولتے چپ ہو گئے تو اون کارن کارج روپ آواز جتنی کوئی آواز نہ ہے سب کا عدم ہو گئیں۔ مگر واضح رہے کہ اصلی کارن روپ شبد اکاس کا گن کسی وقت معدوم نہین ہوتا ہمیشہ ہر دم بنا رہتا۔ دل کو یکسو کر کے سنو۔ زمین سے آسمان تک جو قدرتی خلا اور جسم کے اندر دماغ مین جو خلا۔ اون دونون اکاش ملے اور دماغ والے خلا مین ضرور قدرتی اصلی آواز سنائی دیگی۔

سوتر نمبر ۱۴۔ کرم اپنے کارج ہی سے ناس ہو جاتا ہے۔ یعنی جس کام کے واسطے جو فعل کیا اوس کام کے ظہور ہو جانے پر وہ فعل نیست نابود ہو جاتا۔ مثلاً گھر کو چلے یہہ فعل ہوا اور جب گھر پہونچ گئے چلنا معدوم ہو گیا۔

سوتر نمبر ۱۵۔ کریا۔ اور گن والا ہو۔ اور سمواے کارن ہو یہہ دروَ کا لکشن ہے۔ شے اوسکو کہتے جسمین فعل و تاثیر۔ اور دائمی وصل ہو۔ مگر بعض شے مین فعل و تاثیر دونوں ہوتی بعضے مین ایک ہوتی۔ جیسے منجملہ نو درجہ مندرجہ سوتر نمبر ۵ کے۔ خاک۔ پانی۔ اگ۔ ہوا۔ دل۔ پانچ شے مین۔ کریا۔ گن۔ سمواے کارن سب امور ہین۔ باقی۔ خلا۔ وقت اطراف۔ آتما ان مین صرف گن ہے کریا نہین اور ان چاروں مین کریا و گن دونو لوازم نہ ہو نیسے سمواے کارن کہنا بن نہین سکتا۔ سمواے کارن اوسکو کہتے کہ جن دونو لوازم کے شرکت کبھی علیحدہ نہو۔

سوتر نمبر ۱۶۔ ۱۔ دروَ مین موجود ہو۔ ۲۔ گن مین گن نہ ہو یعنی خود بلا کسی گن کے ہو ۳۔ شمولی علیحدگی کا سبب نہو۔ ۴۔ خود اوسمین شمولی علیحدگی کی ضرورت نہ ہو یہہ چار گن کے لکشن ہین۔ شرح۔ ۱۔ شے مین تاثیر ذاتی موجود ہو۔ مگر خالص گن کا پورا علم شکل سے ہوتا کیونکہ دروہی دروَ کے سہارے ہوتا جیسے پانی خاک مین ۲۔ پورا تفاوت معلوم ہونیکے لیئے دوسرا نشان یہہ ہے کہ۔ خود اوسمین کوئی اور گن نہ ہو کیونکہ دروَ بلا گن کے نہ ہوتا۔ ۳۔ چونکہ دروَ مین کرم بھی ہوتا اور کرم بھی بدون گن ہوتا اسلیئے تیسرا و چوتھا نشان ہے کہ۔ ملاپ اور علیحدگی مین باعث

کارن نہ ہو کیونکہ ملاپ و علیحدگی مین فعل باعث ہوتا ہے گویا بمقابلہ فعل کے تاثیر مین یہہ علامت مزید ہے

سوتر نمبر ۱۷ - ۱ - ایک ہی درو جسکا آدہار ہو - ۲ - جسمین کوئی گن نہو - ۳ - ملاپ و علیحدگی کا کارن باعث ہو - یہہ تین نشان کرم کے ہین - چونکہ درو اور کرم قریب قریب یکسان ہین مگر اسقدر تفاوت ہے کہ جیسے سنجکت درو - اور سنجوگ وغیرہ گن متعلق متعدد درو کے ہوتے ہیں ویسا کرم نہین ہوتا اور شامل کرنے و علیحدہ کرنے مین گن باعث نہین ہوتا مگر کرم باعث ہوتا ہے

سوتر نمبر ۱۸ - درو - اور - درو کے گن - کرمونکا سامان کارن ہے - چونکہ جس مشمولی درو مین ۱ - دوسری درو - ۲ - گن - ۳ - کرم - تینون موجود ہوتے ہیں ایسے کو سمواے کارن درو کہا جاتا اور بدینوجہ اوسمین وہ تینون ظاہر ہوتے ہیں - بدینوجہ کہ ان درو - سامان کارن - اور سامان فرم ہے

سوتر نمبر ۱۹ - اسی طرح گن ہے - جسمین شل درو کے کارج روپ - درو - گن - کرم تینون کے کارن گن سامان کارن ہین البتہ کچہ تفاوت ہے یہہ درب تو دائمی واسطہ سے تینون کا کارن ہے مگر گن دائمی واسطے سے کارن نہین ہوتا - کیونکہ جب کبھی کئی درو شامل ہوتے تب ہر درو مشمولہ کے گن شامل ہونے سے جو درو پیدا ہوتا اوسکا کارج ہوتا ہے - چنانچہ جیسے اگ کے شامل ہونے سے پارا - سونا وغیرہ دہاتون کے پگہلنے بہنے - پہیلنے وغیرہ کرم کا اسمواے کارن (اتفاقیہ) ہے جیسے تقدیری گن سے آتما کے ساتہہ بہلائی برائی کا سنجوگ اسمواے کارن اتفاقیہ ہو جاتا - ہمیشہ کا نہین - کسی موقع پر ایک ہی گن - درو - گن - کرم - تینون کو - کسی موقع پر - درو - اور گن دو ہی کو پیدا کرتا

نمبر ۲۰ - سنجوگ اور بہاگ اور بیگون کا کرم سمان کارن ہے - جیسے کمان سے تیر چلانے کا فعل - کمان سے تیر کے علیحدہ کرنیکا باعث - اور تیر مین فعل یعنی چلنے کا باعث اور جس مقام پر وہ تیر جاکر پڑا لگتا - گرتا - وہان ملنے کا باعث ہوتا کہ تیر اور موقع ملتے -

سوتر نمبر ۲۱ و ۲۲ - درویون کا کارن کرم نہین ہوتا - مگر اپہاو سے - معنی - جس فعل کے ابتداء سے جب پیدا ہو جاتی تب وہ ابتدائی فعل نابود ہو جاتا اور دو بعد سنجوگ کے پیدا ہوتا بدینوجہ فعل کی نسبت باقی نہ رہنے سے فعل - درو کا باعث نہین ہوتا -

سوتر نمبر ۲۳ کاریہ درو۔ کارن درویون کا سامانیہ کارن ہے۔
جیسے کارن روپ بہت سے سوت سے ایک کپڑا کارج یہہ روپ بنتا۔ اور اسلئے وہ کپڑا اپنے کارج یہہ بہاوسے اپنے سب سوتون کارن روپ مین یکسان کاریہ روپ ہے

سوتر نمبر ۲۴ گنون کے بہ درو ہم ہونیسے کرمونکا کارج یہہ کرم نہین ہوتا
جیسے کارن روپ عنام مادہ سے کاریہ روپ محسوسات۔ اور ست۔ رج۔ تم کارن روپ گنون سے اون محسوسات مین اونکا خاصہ طبعی۔ کاریہ روپ پیدا ہوتا۔ تیسے فعل سے فعل پیدا نہین ہوتا کہ ایک فعل سبب اور دوسرا کوئی فعل اوسکا اسباب ہو۔ اسطرح گن اور کرم کا ظہور مختلف ہے۔

سوتر نمبر ۲۵ دو وغیرہ سنکہیا۔ پرتہکت۔ سنجوگ وبہاگ بہی انیک درولونکے کارج مین۔ دو یا دو سے زیادہ تعداد۔ کا ملنا وعلیحدہ ہونا متعدد اشیاء سے پیدا ہوتے ہین۔

سوتر نمبر ۲۶۔ انیک مین سمبندہ نہونیسے کرم سامانیہ کارن نہین ہوتا۔ متعدد مین فعل کا تعلق نہین ہوتا۔ بدینوجہ فعل۔ یکسان یا ایک۔ تعدد کا باعث نہین ہوتا۔ ایک ہی مین ہوتا کیونکہ ہر درو مین جدا ہی فعل ہوتا ہے۔

سوتر نمبر ۲۷ سنجوگون کا کاریہ درو ہے) جیسے کارن روپ متعدد سوت کے ڈورونکے شامل ہونیسے اونکا کاریہ ایک درو۔ کپڑا نام کا۔ نمایان ہوتا۔ لیکن اکاس وغیرہ درو جنکا لمس نہین ہوتا اور نہین جو دوسرے جزون وغیر جنس درویون کی جو شرکت ہے اونکو چہوڑکر درویون کی شرکت کاریہ پیدا کرنیوالی ہوتی ہین۔

سوتر نمبر ۲۸ رویون کا کاریہ روپ ہے متعدد پیدائون کے روپ گن کارلون سے کاریہ روپ مین ایک بڑنے سے بڑا پیدا لو۔ کاریہ روپ ظاہر ہوتا ہے۔ جیسے۔ ۱۔ ذائقہ۔ ۲۔ بو۔ ۳۔ لمس۔ ۴۔ محبت۔ ۵۔ شے ہونا۔ ۶۔ ایک ہونا۔ ۷۔ ایکون کی علیحدگی۔ ۹۔ ذرہ۔ ۱۰۔ چلنا۔ ۱۱۔ منقسم رہنا۔ ۱۲۔ بہاری ہونا وغیرہ بہی متعدد کارن گنون سے درو مین ایک کاریہ گن روپ سے ہوئی ہین

سوتر نمبر ۲۹ پرتین اور سنجوگونکا کاریہ اتپتی ہے۔ جیسے کوئی شخص

بہاری چیز کے اوٹھانیکا ارادہ کرتا مگر بہاری ہونیسے وہ اپنے مین اوسکے اوٹھانے کی قوت نہ سمجھکر جسقدر اوٹھالی تہی زیادہ نہ اوٹھا کر پہینک دینا۔ چہوڑ دینا اسطرح پہلی مرتبہ اوٹھانے اور اخیر مرتبہ کے پہینک دینے یعنی دونون کارن ہونون سے اخیر کے پہینک دینے کا کرم کاریہ ہوتا اسلوات تہین کہتے ہین اسی طرح اب تہین وغیرہ کو سمجھنا چاہیئے۔

سوتر نمبر ۳۰ سنجوگ۔ بہاگ وغیرہ کرمونکے کاریہ ہین۔ ملنا۔ علیحدہ ہونا

جلد چلنا۔ نکلنا وغیرہ درمیانی تفاوت کو افعال کے اسباب سمجھنا چاہیئے

سوتر نمبر ۳۱ ساماینہ کارن بہن کرنیکے پر کرن مین درو اور کرمونکا کارن

کہین ہوتا۔ جہان ساماینہ کارن کا بیان ہوتا ایسے موقع پر صرف درو۔ اور۔ کرم مین کرم کے کارن ہونیکا انتساخ کیا گیا ہر موقع پر نسخ نہین ہے بلکہ صرف درو۔ اور کرم ماتر کے کارن ہونیکا نسخ ہے اور دربیہ کا فعل رہنے مین رہتا۔ اس سے یہہ نہین ہوسکتا کہ کاریہ و کارن کی نسبت کہی جاوے مگر دونون کا ملاپ ہی مکہہ کارن ہے۔

پہلے ادہیاء کا دوسرا حصہ شروع ہوا

سوتر نمبر ۱ کارن کے ابہاو سے کاریہ کا ابہاو ہوجاتا ہے۔ تمہید

پہلے حصہ مین کارن اور کاریہ کو مجملاً بیان کیا اب اس دوسرے حصہ مین مفصل لکہتے ہین کہ باہم کارن و کاریہ کے کیا نسبت ہے۔ سو واضح ہوکہ۔ کارن (سبب) تین قسم کے ہوتے ایک مادہ عناصر ازلی دوسرا مادہ اشیاء دنیوی تیسرا نمت کارن یعنی شے بنانیکے اوزار پس ان تینون قسم مین سے جس قسم والا کارن موجود نہ ہوگا تو کاریہ کا ظہور نہ ہوگا۔ تمثیل۔ ظاہر ہے کہ بدون بیج کے درخت پیدا نہین ہوسکتا مگر ایک تمثیل یہہ ہے کہ بیج موجود ہو اور قدرتی پانی و مٹی موجود نہ ہون تو بیج کسمین بویا جاویگا اور کس سے آبپاشی ہوگی اور اسکے نہ ہونیسے درخت پیدا نہین ہوسکتا اندرینصورت دنیوی اشیاء کے ظہور کے لیئے قدرتی کارن کی موجودگی لازمی ہے۔ دوسرے تمثیل ہے قدرتی مادہ عناصری بہی موجود ہے مگر بیج موجود نہین تو بہی درخت پیدا نہین ہوسکتا۔ تیسری تمثیل۔ قدرتی

مادہ موجود مگر شے بنانیکے اوزار موجود نہین تو بھی شے نہین بن سکتے جیسے - برتن بنانیکا مٹی و پانی موجود یا کپڑا بننے کو سوت موجود مگر برتن بنانیکے اوزار ڈنڈ چاک اور کپڑا بنانیکو بیم وغیرہ آلہ اوزار موجود نہ ہون تو بھی برتن یا کپڑا نہین بن سکتا پس اس تمہید کا نتیجہ یہ ہے - اگر جگت بنانیکے لیئے - جگت کے اشیاء کے مادہ جو پانچ عنصر جگت کے ظہور سے پہلے موجود نہ ہوتے تو جگت کی رچنا نہین ہوسکتی ہے کیونکہ نیست سے ہست نہین ہوسکتا اسلیئے ماننا چاہیئے کہ ازلی پانچون عناصر کے الومز کائنات کی پیدائش سے پہلے موجود تھے

سوتر نمبر ۲ کاریہ کے ابھاو سے کارن کا ابھاو نہین ہوسکتا - سوتر نمبر ۱ سے ثابت ہوا کہ بدون کارن کے کاریہ نہین ہوسکتا اس دوسرے سوتر مین کہتے ہین کہ کاریہ کے معدومی مین کارن معدوم نہین ہوسکتا - جیسے مٹی سے گھڑا اور سوت سے کپڑا بنا پھر کسیوقت پھوٹ جانے سے برتن کی ہیئت معدوم ہوجاوے مگر برتن کا مادہ جو مٹی وہ مٹی معدوم نہوگی کہ مٹی کے ریزہ تک ضرور موجود رہینگے - اور کپڑا پھٹ جاوے مگر اوسکا مادہ سوت کے ٹکڑے ضرور موجود رہینگے اس تحریر کا نتیجہ یہ کہ اصلی کارن آتما اور تمام دنیا اوسکا کاریہ ہے سو دنیا یا دنیا کے کسی کے معدوم ہوجانے سے آتما معدوم نہین ہوتا - یعنی جسم اور جسمی سکھ دکھ کو جو دیہاسمانی لوگ آتما مانتے یہ جھوٹا گیان ہے - کہ جسم اور جسمی سکھ دکھ آتما نہین ہین بلکہ جسم عناصر سے بنے اور جسم کے محسوسات کا خاصہ طبعی - ست رج - تم - پرکرتی کے گنون سے ہے آتما وہ ہے جسکی قوت سے جسم و محسوسات قیام پذیر اور آتما کی روشنی مین سب محسوسات اور دل وغیرہ اپنا اپنا کام کرتے ہین اور سکھ دکھ کا کارن رغبت و نفرت ہے کہ جس شے کو اچھا مانا اوسمین رغبت ہونیسے سکھ مانا اور جس شے کو برا مانا اوسمین نفرت ہونیسے دکھ مانا جاتا اسطرح ماننے سے سکھ دکھ یعنی اصلیت مین سکھ دکھ کوئی شے نہین - پس اس جھوٹے گیان مانے ہوئے کو دور کرکے سچا گیان آتما کا حاصل کرنا چاہیئے - جس سے جھوٹے مانے ہوئے نقائص اور اونمین مشغولی اور مشغولیت سے پیدا ہوا - رنج درد فکر سب کالعدم ہون اور پھر جسم پیدا نہو - اسیکا نام مکتی دنیا سے نجات ہوتا ہے -

سوتر نمبر ۳ سامان وشیش ولو بدھ کی اپیکشا سے سدھ ہوتا ہے

یعنی - کمی اور بیشی دو اوصاف بذریعہ عقل کے ثابت ہوتی ہے - واضح ہو کہ اس سوتر کے الفاظ تمہیدی ہین کیونکہ پہلے ادھیاء کے پہلے حصہ کے چوتھے سوتر مین جبکہ پدارتہہ متعلقہ مراتب ابتدائی قائم کئے تھے از انجملہ درو گن - کرم - تینون کی شرح تو اوسی پہلے حصہ مین بیان ہوئی - اب اس حصہ دوم کے اس سوتر سے سامان وو شیش و و پدارتہون کی شرح کیجاتی ہے - وہ یہہ ہے کہ جس انوبرت بدہ سے یعنی بذریعہ عقل کے زیادہ وشیون یا بہت اشیاؤن کا ایک یا یکسان ہونا ظاہر ہوتا ہو اوسکا نام سامانیہ - اور جس بیاورت بدہ سے یعنی بذریعہ عقل کے ایک مین بہت ہونا ظاہر ہوتا ہو اوسکا نام وشیش ہے یہہ مختصر علامت کہی مفصل شرح اسکی یہہ ہے کہ پہلا سامانیہ بہاو دو طرح کا ہوتا ایک پر (یعنی باہر) دوسرا - اپر - یعنی (اندر) یعنی جو ایر سامان کی ایکتا زیادہ دلیس مین جانتا اوسکو (پر) کہتے اور جو زیادہ دیش والی لیکن ایکتا تہوڑے دیس مین ظاہر ہوتی اوسکو (اپر) کہتے ہین - جیسا ستیا بہاو کہ سب انیون کی ایکتا اکثر دیس مین ہونیسے (پر سامان) - اور گن وان وغیرہ جات سامانیہ ستیا کی ایکتا تہوڑے دیس مین ہونے سے اپر سامانیہ ہے - جیسے زیادہ دیس مین برتمان ہونے یعنی ایک قسم کی خاص صورت بنجانے سے - گہرا - سروا - بہولا وغیرہ کی ایکتا چہوٹے دیس والی ہونیسے (اپر سامانیہ) ہے اور وہ گہرا وغیرہ جو خاک سے بنے وہ جات وشیش کے پدارتہہ (اپر سامانیہ) ہین لیکن یہہ کمی بیشی صرف عقل سلیم سے ادراک ہوگی -

سوتر نمبر ۴ - انوبرت ماتر کے ہیتو ہونیسے بہاو سامانیہ ہی ہے - واضح ہو کہ تہوڑے دیس مین بہہ یا جداگانہ معلوم ہونیکا باعث بہاو نہین ہوتا جس سے اوسمین زیادتی مانی جاوے بلکہ بہاو ہونے ماتر کا گیان ہر موقع پر ایک طرح کا ہوتا اس سے ظاہر کہ بہاو ستیا پر سامانیہ ہے اپر سامانیہ نہین -

سوتر نمبر ۵ - دروین - گن پن - کرم پن سامان و وشیش دونون قسم کے ہوتے ہین - شرح - پہلا - دروپن ہین - کریا - گن - سمواے کا ان تینون ہوتے کہ یہہ علامت وغیرہ کی پہلے لکہہ آئے ہین بدین وجہ پرتہی وغیرہ اشیاؤن مین تہوڑے دہرم کے ظاہر ہونیسے سامانیہ ہے اور پرتہوی پن - جل پن وغیرہ مین وشیش روپ ہے - جیسے مٹی سے بنے ہوئے برتنون مین وشیش دروپ روپ سے شکل گہرا - بہولا وغیرہ کے ہوتا - دوسرا گن پن - گگن ماتر کے بہاو سے سبب گن پن سامانیہ

دھرم سے بسیط و ظاہر ہونیسے سامانیہ۔ اور خوبصورتی وغیرہ کا ہونا زیادہ گن والا ہونے سے وہی گن وشیش ہے

روپ سے۔ تیسرا کرم ہی کہ جیسا کرم کا روپ پہلے بیان ہوا اوسکے مطابق کرم بہاو سے اُت چھیپن وغیرہ سب کرموں

مین بدرجہ مساوات بسیط ہونے سے سامانیہ۔ اور اُت چھیپن۔ اپ چھیپن وغیرہ وشیشون مین وشیش ہے

سوترنمبر ۶۔ انت مین رہنے والے وشیشون سے بھی مین سامان وشیش کہا جاتا

ہر شے مین جو۔ درو۔ گن۔ کرم۔ تین مراتب ہوتے ہیں زانجملہ درو مین تو سامانتا و وشیشتا کی بیشی کچھ نہیں ہوتی

سو وہ درو عناصر مین کہ عناصر کے۔ انو۔ گھٹ وغیرہ بننے سے پہلے اور گھٹ وغیرہ بنے ہوئے۔ اور گھٹ کے

معدوم ہوجانے پر یعنی ہر سہ حالت ابتدائی درمیانی۔ اخیر مین یکسان رہتے باقی رہے وہ گن و کرم

اونمین کمی بیشی ہوتی رہتی ہے کہ گھٹ وغیرہ کے بننے سے پہلے اور گھٹ وغیرہ کے معدوم ہوجانے سے

درو عناصر کا گن و کرم ظاہر نہین ہوتا صرف گھٹ کے موجودگی مین ظاہر ہوتا وہ بھی کمی و بیشی سے کہ اگر گھٹ

وغیرہ کم درجہ کا بنا تو اوس سے گن و کرم کم۔ اور زیادہ درجہ کا بنا تو اوس سے گن و کرم زیادہ ظاہر ہونگے

سوترنمبر ۷۔ درو۔ گن۔ کرم۔ تینون مین جس سے کچھ بودہ (ظاہر) ہوتا کہ

درو (ہے)، گن (ہے)، کرم (ہے)۔ اوسکا نام ستیا (قوت) ہے اور معدوم مین ستیا نہین ہوتی

اسلیے معدوم کو نہین کہینگے کہ (ہے)

سوترنمبر ۸۔ اور وہ ستیا۔ اون تینون۔ درو۔ گن۔ کرمون سے علیحدہ شے ہے

وجہ آگے لکھتے ہین۔

سوترنمبر ۹۔ گن اور کرمون مین نہ ہونیسے۔ نہ گن ہی۔ نہ کرم ہے۔ شرح

جیسا پہلے کہہ آئے کہ گن مین گن اور کرم مین کرم نہین ہوتا البتہ گن و کرم مین ستیا ہوتی اسلیے ستیا الگ علیحدہ شے ہے

سوترنمبر ۱۰۔ سامان وشیش کے نہ ہونیسے بھی۔ جیسا۔ درو۔ گن۔ کرم مین سامانیہ

و وشیشتا ہوتی کہ کوئی درو کم کوئی زیادہ۔ کوئی گن کم کوئی زیادہ۔ کوئی کرم کم کوئی زیادہ ہوتا مساوی

مساوی نہین ہوتے ویسا ستیا سب مین بدرجہ مساوی رہتی ہے کسی مین کم کسی مین زیادہ نہین ہوتی

اسوجہ سے بھی ستیا علیحدہ شے ہے۔

سوتر نمبر ۱۱ نتیجہ یہ کہ۔ انیک وولا ہونیسے درو کا بہاو علیحدہ کہا گیا ہے
یعنی شے بیشمار ہین ایک شے نہین ہر ایک موجود شے کا ایک علیحدہ بہاو قائم کیا گیا ہے۔ کہ ستیا کیطرح بہاو بہی
ایک علیحدہ پدارتھ ہے کہ کل بیشمار اشیا کا اوس سے تعلق ہے اور وہ بے زوال ہے یا زوال نہین وجہ یہ کہ
سب مین یکسان حالت یعنی شے ہونیکی علامت رہتی ہمیشہ رہتا ہے اور دروبا زوال وجہ زوال درو
کا ہوتا۔ بخلاف اوسکے درو کے نابود ہو جانے پر بہی۔ اور سکے نابود ہو جانے تک بہاو عقل مین رہتا ہے

سوتر نمبر ۱۲ سامان و شیش کے نہ ہونے سے بہی۔ یعنی درو کا بہاو اثر کم یا زیادہ
نہین ہوتا۔ بلکہ درو جیسے کم یا زیادہ درجہ کا ہو وہ اوسی درجہ کے بہاو سے معلوم ہوتی اسوجہ سے بہی بہاو
ایک علیحدہ شے ہے۔

سوتر نمبر ۱۳ اسی طرح گنو نمین ہونیسے گن ہین کہا گیا۔ جو کیفیت بہاو کی
بشرح صدر درو مین ہی کیفیت بہاو کی گنو نمین ہے کہ گن کے موجودگی سے گن کے نابود ہو جانے تک
گن کا بہاو گن کی موجودگی مین ظاہر اور گن سے نابود ہو جانے پر اوسکے نابودگی کا بہاو عقل مین رہتا وجہ
یہ کہ گن مین صرف گن ہین ہوتا ہو نسبت بہاو کا ہے۔ گن ہین۔ درو۔ گن۔ کرم نہین ہوتے ہین۔

سوتر نمبر ۱۴ سامان و شیش کے ابہاو سے بہی گنت جات۔ درو۔ گن۔ کرم تینون سے علیحدہ ہے۔ یعنی گن کی جات مین کم و بیشی کا بہاو یکسان رہتا اسوجہ سے بہی
درو۔ گن کرم تینون سے بہاو علیحدہ شے ہے۔

سوتر نمبر ۱۵ اوسی طرح کرم کا جاتی بہاو۔ درو۔ گن۔ کرم تینو نسے علیحدہ ہے

سوتر نمبر ۱۶ سامان و شیش نہ ہونے سے بہی کرم کا بہاو علیحدہ ہے

سوتر نمبر ۱۷ دھے) یہہ گیان بعے جیب شرح ستیا سندر جہ سوتر نمبر ۔ بہاو کا

دوسرے ادہیاء کا پہلا حصہ شروع ہوا

سوتر نمبر ۱ پرتہوی مین اسپرش ۱ روپ ۲ رس ۳ گندہ ۴ چار گن ہین
لمس۔ صورت۔ ذائقہ۔ بو۔ وصف ہین زانجملہ پہلا لمس دو طرح کا۔ سخت و نرم دوسری صورت رنگ وہ

نیلا۔ پیلا۔ سفید۔ سیاہ۔ سبز۔ سرخ وغیرہ چند قسم کا۔ تیسرا ذائقہ بھی۔ کڑوا۔ پھیکا۔ کھٹا۔ نمکین۔ شیرین۔ پھیکا۔ بکبکا۔ وغیرہ چند قسم کا۔ چوتھی۔ بو۔ دو قسم کی خوشبو یا بدبو۔ مگر واضح ہو کہ خاک کا اصلی گن ازلی و ذاتی صفت بو ہے وقت ابتدائی پیدائش دنیا کے جب ایک عنصر میں ہر ایک عنصر مخلوط کیا گیا تب جس عنصر میں جو جو اور عنصر تھے اون ملے ہوئے عنصروں کے گن بھی ہر عنصر میں نمودار ہوئے چنانچہ پرتھوی میں اونکا ذاتی گن بو و شیش روپ زیادہ اور پانی کا ذائقہ۔ آگ کا صورت۔ ہوا کا لمس پرتھوی میں سامانیہ روپ یعنی کم موجود ہیں جیسا کہ اشیاء میں اقسام جداگانہ میں۔ لمس۔ رنگ۔ ذائقہ۔ بو۔ جداگانہ اقسام کے ظاہر ہوتے اور خاکی عنصر والے پتھر۔ کنکر۔ جواہرات میں جو لمس اور رنگ معلوم ہوتا مگر۔ ذائقہ و بو معلوم نہیں تو وہ۔ ذائقہ و بو۔ پتھر و ہیرہ میں ہنجمد او نکے جگر میں نہایت سوکشم روپ سے ضرور موجود ہے چنانچہ پتھر وغیرہ کے جلانے خواہ توڑ کر پیسنے سے اونکے ذروں کو زبان پر رکھنے سے ذائقہ اور ناک سے سونگھنے سے بو کا ہونا ظاہر ہوتا ہے

سو تر نمبر ۲ پانی میں اوسی طرح لمس رنگ صورت اور ذائقہ تین وصف ہیں

او نمیں سے لمس گن ہوا کا۔ رنگ صورت آگ کا گن سامانیہ روپ یعنی کم موجود ہے۔ و شیش روپ اصلی گن پانی کا ذائقہ میٹھا و ٹھنڈا اور اصلی رنگ پانی کا سفید ہے اور پانی بہتا اور چکنا ہوتا یہہ پہچان پانی کی ہے البتہ آبادہ یعنی پانی کسی دوسرے موقع متغیر نہ ہو تب پانی بجائے میٹھے کے اور ذائقہ کا اور بجائے ٹھنڈے کے گرم۔ بجائے سفید کے اور رنگ کا اور بجائے بہنے کے منجمد بجائے چکنے کے کھرا او غیرہ معلوم ہو جاتا ہے اور اصلی جل میں یہہ قوت خاصہ طبعی کی ہے کہ ہر چیز کو ملا کر خمیر کر دیتا۔

سو تر نمبر ۳ اوسی طرح تیسرے آگ کے عنصر میں۔ روپ رنگ اور لمس دو ہی وصف ہیں

جنمیں سے پہلا وصف روپ اور رنگ گرمی آگ کا ذاتی وصف اور دوسرا لمس وصف شمولی ہوا کا ہے چنانچہ آتشی عنصر والے اشیاء روشن اور ظاہر ہوتے۔ تاریک و پوشیدہ نہیں ہوتے اور سب گرم ہوتے اور بعض بعض اشیاء مثل چندرمان و جواہرات وغیرہ میں جو روشن و ظاہر ہیں مگر گرم لمس نہیں اوسکی دوسری وجہہ ہے کہ اونکے خمیر میں پانی زیادہ شامل کیا گیا ہے کہ گرمی دب گئی ہے چنانچہ جنمیں اشیاء تیج روپ چار قسم کے ہیں۔

۱ - سورج اور آگ کا تیج جسمین صورت و لمس گرم دونو زیادہ ہین - ۲ - چندرمان و ستارے و جواہرات وغیرہ کا تیج جسمین روپ اور لمس زیادہ مگر گرم لمس نہین - ۳ - موسم گرما اور ہیجنے کے کپال وغیرہ کا تیج جسمین گرم لمس ہے مگر اوسمین روپ زیادہ نہین ہوتا - چوتہا انکہون کا تیج جسمین روپ و لمس دونون زیادہ نہین بعض شارحان نے اونکے علاوہ آتشی عنصر کے چار تیج مزید کہے ہین - ایک بہوم تیج جو زمین کے اشیا کاٹھ ایندھن وغیرہ سے پیدا یا ظاہر ہوتا - دوسرا - دب تیج سورج و بجلی کا کہ درجہ غایت کا ہے - تیسرا - حرارت غریزی جاٹھر اگنی پیٹ کے اندر کی جس سے کہایا پیا ہضم ہوتا اور غذا کے فضلہ پہنچانا اور پانی کے فضلہ پیشاب کو علیحدہ کرکے انجام مین کہائی پیئے کا خطرہ نکال دینا جسکا تعلق الفر ہے - اسکا نام انودریہ ہے یعنی پیٹ کا تیج - چوتھا اکریہ دکہان کا تیج جو سونا وغیرہ اشیا معدنی مین ہوتا -

سوتر نمبر ۴ - چوتھا ہوا کا عنصر جسمین ایک لمس کا وصف ہے - اور وہ وصف خالص ہے گرم یا سرد کسی قسم کا نہین اور جو معلوم ہوتا اور دیکھنے کہ ہوا گرم آئی ہوا ٹھنڈی آئی وہ آگ یا پانی کے درمیانی شرکت سے کہ بوجہ گرمی موسم یا آگ پر ہوکر آنیسے گرم - اور پانی پر ہوکر آنیسے ٹھنڈی معلوم ہوتی - ہوا کا لمس جسم کے اوپر کے پوست چمڑے پر ظاہر ہوتا ہے اور اسوجہ سے کہ ہوا صورت والی نہین لمس بہی نظر نہین آتا ہے -

سوتر نمبر ۵ - وہ چارون وصف لمس - رنگ صورت - ذائقہ - بو - اکاس مین نہین ہوتے - اور اکاس جو کبہی سرخ معلوم ہوتا وہ سورج کی کرنون کے سبب سے اور اکثر جو اکاس نیلا معلوم ہوتا - وہ صفت دیکھنے والیکی نظر کی عیب ہے کہ جہان نظر کام نہین دیتی وہان اندہیرا معلوم ہوتا ہے اسکے سوا اوس موقع پر سورج چندرمان کی شعاعون کا عکس خاک و پانی کے بہاپ جو اکاس بالو مین ہردم اڑتے رہتے ان سب کے اشتراک سے اندہیرے و روشنی کا انجام نیلا پن ظاہر ہوتا خلا مین ذاتی رنگ کوئی نہین چنانچہ جو خلا نزدیک اچہی طرح اندر حد نظر کے ہے اوسمین نیلا وغیرہ کوئی رنگ نہین معلوم ہوتا -

سوتر نمبر ۶ - کبہی سلاکہ موم کا آگ کی گرمی سے بہنا پانیکی نسبت کے مناسبت سے ہے

سوتر نمبر ۷ اسی طرح بیش شیشہ۔ لوہا۔ چاندی۔ سونا۔ آگ کی گرمی سے مثل پانی کے بہتے ہین۔ ایسے ہی۔ کالنسہ۔ تانبا۔ پیتل۔ پارہ وغیرہ بہتے ہین۔ کہ جب تک بذریعہ آگ کے یہ سب اشیا متد یہ سوتر نمبر ۷ ہو رہ تائے نہ جاوین تب تک سخت و منجمد رہتے ہین

سوتر نمبر ۸ سینگ۔ کوہان۔ لمبی پونچھ۔ گلے مین کامبہ یہہ چار نشان خاص مادگاو کے ہین۔

سوتر نمبر ۹ لمس ہی ہوا کا خاص نشان ہے۔ شرح۔ ماہین بیان اوصاف ہوا کے جو سوتر نمبر ۸ مین نشان مادگاو کا دیا اوسکا نتیجہ متعلق ہوا کے اس سوتر مین لکھتے ہین کہ۔ جو اشیا زیر نظر مین ہین زیادہ دلائل کے ضرورت نہین ہوتی تاہم ہر ایک جنس کی علامت ہوتی جیسے ماد گاو کی وہ چار علامت خاص ہین کہ اونمین سے دیگر مویشیون مین بعض علامت کم و بیش ہوتی بعض علامت ہوتی ہے نہین اور ہوا کا عنصر وہ ہے کہ آنکھ سے نظر نہین آتا وہ انومان پرمان یعنی قیاسی ثبوت سے پہچانی جاتی چنانچہ ہوا خاص نشان لمس ہے جو جسم کے پوست پر معلوم ہوتا ہے۔

سوتر نمبر ۱۰ جو پدارتھ نظر آتے اونکا خاص نشان لمس نہین نظر سے پوشیدہ ہوا کا خاص نشان لمس ہے۔ جیسے۔ خاک۔ پانی۔ ہوا ظاہری اشیاء تیساہی۔ اونکا ظاہری نشانات بہی ہین۔ اور ہوا جیسے پوشیدہ ویساہی۔ پوشیدہ ہوا کا نشان ہے کہ نظر نہین آتا۔ پوست پر معلوم ہوتا ہے۔

سوتر نمبر ۱۱ درو وان نہ ہونیسے درو ہے۔ وصف اور فعل شے مین ہوتے ہین اسلئے وصف اور فعل بذاتہ کوئی شے نہین۔ چنانچہ ہوا مین صفت اور فعل دونون موجود اسلئے ہوا بذاتہ شے

سوتر نمبر ۱۲۔ کریا اور گن وان ہونے سے بہی۔ لمس کا وصف تو خاص ہوا ہے اور ہوا مین چلنا۔ بادلون کا تحریک کرنا سمیٹنا جسم مین رس۔ مل۔ دھاتون کا تحریک وغیرہ کرنا ایسی ایسی دالوکی کریا ہین اسلئے کریا و گن وان ہونیسے ہوا شے ہے۔

سوتر نمبر ۱۳ درو وان ہونیسے والو کا نت ہونا کہا گیا ہے۔ سوا ہوا ازلی

عناصر وغیرہ مصرحہ سوتر نمبر ۵ سے پہلے ادھیائے پہلے حصہ کے اور سب اشیاء جو اناتت ہیں اور بنتے وہ سب صفت کے دروداں کے ہین اور جو دروان یعنی با عضو وپیدا شدہ ہے وہ ضرور بازوال ہے کہ نا پید ہوتا چنانچہ ہوا سنجلہ عناصر کے ہے جسکے انو ازلی بذاتہ قائم ہے کسی پرتھوی وغیرہ کے سہارے سے یعنی قائم بالغیر نہین اور بے عضو بے جسم ہے اور دروداں اشیاء کے ناپید ہو جانے پر بہی ہوا کے پرانو موجود رہتے ناپید نہین ہوتے اسوجہ سے ہوا بے زوال ہے بازوال نہین۔

سوتر نمبر ۱۴۔ وایو کا وایو کے ساتھ سمورچہن ہونا وایو کے اینک ہونیکا لنگ ہے

مختلف حالتون سے چلتے چلتے راہ رو رستے آتے ہوئے ہوا کا ایک دوسرے کے ساتھ بہجانا۔ ترچہی سے سیدہا اوپر کو چلنا دہکالانا اسکانام سمورچہن ہے سوسمورچہن ہونا ہوا کے متعدد ہونیکا نشان ہے۔

سوتر نمبر ۱۵ وایو کے سنکرش مین پرتیکش کے ابہاو سے درشٹ لنگ نہین ہے

ہوا کے چلنے کہیچنے مین۔ ہوا کا کوئی نشان ظاہری جیسے چشم دید نہین ہے جسم کے تجربے پر لمس ہونا نشان ہے وہ بہی درمیان مین کوئی آڑ یا روک نہ ہو تب ہوا جیسے جسوقت چلتی وہ پوست پر معلوم ہوتی اور اڑ دبا رو ہو تو جسم تک نہ پہونچنے سے بالکل ہوا کا چلنا معلوم نہین ہوتا۔

سوتر نمبر ۱۶ اور سامان تو درشٹ سے اوشیش ہے۔ شرح۔ انومان پرمان

یعنی قیاسی ثبوت کا نام سامانتو درشٹ ہے اور اوشیش لفظ کے معنی اسموقع پر یہ ہین کہ جیسے خاک پانی۔ اگ صورت والے اور اونکے جو اشیاء بنے وہ بہی صورت والے ظاہری ہین کہ آنکہ سے نظر آتے ہیں اسطرح خاک۔ پانی۔ اگ انکے اشیاء صیغہ وسیشش والے ہین۔ تیسا ہوا۔ وشیش دان نہین جسکا چشم دید ثبوت ہو۔ اسلئے ہوا کے شے ہونیکا ثبوت قیاسی ہے۔ کیونکہ سوتر نمبر ۵ پہلے ادہیائے کے پہلے حصہ مین ہین جو بے عضو با عضو کل نو شے مندرج ہوئے اونمین سے لمس کا صفت ہوا کے سوا کسیکا نہین۔ اور اونمین سے ہوا کسیکا کاریہ نہین۔ پس جہان کاریہ کارن سمبندہ نہین ہوتا وہان قیاسی ثبوت ہوتا ہے چشم دید ثبوت یعنی پرتیکش یہان نہین ہوتا۔ چونکہ انومان پرمان قیاسی ثبوت تین قسم کا ہوتا ہے۔ ایک شیش ونت کہ کاریہ کو دیکہکر کارن کا انومان کرنا۔ دوسرا پورب ونت کہ کارن کو دیکہکر کاریہ کا

الوبان کرناتیسرا سا مانتو درشٹ جو شرح صدر ہوا کا الوبان پرمان ہے۔

سوتر نمبر ۱۷ لنگ سے اگمک ہے - علاوہ الوبان پرمان قیاسی ثبوت کے ہوا کے ثبوت مین منقولی
ثبوت - اگم - یعنی ایشر کے کہے ہوئے وید کا ہے کہ یہانتک جو وصف و نشان نام وغیرہ ہوا کے بیان ہوئے
یہی سب اور اسیطرح وید مین مندرج ہین - ہوا کا بیان ختم ہوا۔

سوتر نمبر ۱۸ سنگیا و کرم ہے وششٹون کا لنگ ہے - شرح رشی کنادشی
مصنف شاستر ہذا اپنے کو عام لوگون دنیادارون ادنے درجہ والون مین گردانکر کہتے کہ ہم سے لوگون سے
عالی درجہ والے جو سدہ لوگ مہرشی مہاتما اور مہرشی وغیرہ سب سے اخیر درجہ اعلے کا جو ایشر رتن سدہ مہرشیون
اور ایشر کا لنگ نشان پتہ نام اور افعال ہین کیونکہ - دنیا کے تمام برہمانڈ مین صورت اور بے صورت والے
ظاہر و پوشیدہ لاتعداد اشیاء مین اون سب کی ترکیب پیدائش - نام - علامت - خاصہ طبعی - اور افعال
و اوصاف وغیرہ کے جزو کل کا بیان وید مین اور اون سب مراتب مندرجہ وید کی تفسیر سدہ مہرشی مہاتماون
کے کہے ہوئے سمرتیون مین ہے اور وہ سب ایسی حیرت انگیز ہین کہ جنکے سمجھنے سے صاف ثابت ہے کہ سوا
ایشور خالق کے ایسی مخلوق کوئی پیدا و ایشر کے سوا جس نے اپنے پیدا کی ہوئی خلقت کو خود ہی جزو
کل سے مندرج وید کیا کوئی بیان نہین کر سکتا اسلئے بیشک بے شبہ سب خلقت ایشر کی پیدا کی ہوئی
اور وید خاص ایشر کا کہا ہوا - (کلام ربانی) ہے اور سوا مہرشیون کے مراتب و غوامض مندرجہ کو کوئی
دنیادار شخص ابتداء مین نہین سمجہ سکتا اور نہ تفسیر کر سکتا اسلئے قرو بے شک بے شبہہ وید سمجہا ہوا اور
تفسیر کیا ہوا مہرشیونکا ہے اسمین چون وچرا کا دخل نہین یہی آستک مت (ایشر کے لازوال ہستی اور خالق
ماننے والا) بہرت لبندکا ہے اور اسکے خلاف جو کہے اور جو مانے وہی ناستک مت (منکر) ہے -

سوتر نمبر ۱۹ سنگیا اور کرم کا پرتکش پروورت کیا گیا ہونے سے - علاوہ اسکے
کہ تمام مخلوق کو ایشر نے پیدا کیا اور سب کی حقیقت کو وید مین بیان کیا - اور اوسکو مہرشیون نے
سمجہکر اونکی تفسیر کی - یہہ بہی نشان ایشر اور مہرشیون کا ہے کہ خود ہی ایشر نے ہر جنس اور ہر جنس کے
افعال کو مہرشیون کے دل پر عمل کرنیکے لیئے مزور الہام فرمایا اور اوس بموجب فرور مہرشیون نے دنیامین

سب مراتب کا رواج دیا۔ اسلیے ضرور واسطے رواج دینے کے الہام ایشر کا اور رواج دینا ابتداء مین کام و نشان شبد کا

سوتر نمبر ۲۰ ۔ تمہید ۔ چارون عناصر خاک ۔ پانی ۔ آگ ۔ ہوا کا سامان ہوچکا اب پانچوین عنصر اکاس خلا کا بیان ہوتا ہے۔ **کہ نشکرمن (نکلنا) اور پرویس (داخل ہونا) وغیرہ اکاس کا لنگ ہے**

شرح ۔ اون خاک وغیرہ چارون عناصر کے اشیاء یا عضو ہونے سے روک کرنیوالے ہین کہ جہان وہ موجود ہوتے وہان اندر سے باہر کو نکلنا ۔ یا باہر سے اندر کو داخل ہونا ۔ ہو نہین سکتا ۔ یہہ صفت خلا مین ہے جس مین کچھہ روک نہین کہ چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی چارون عنصر والے تمام دنیا کے اشیاء بلا روک اور بلا لمس کے خلا مین داخل اور خلا مین ہوکر باہر کو آتے جاتے نکلتے ۔ سنتے ہین کہ خلا بے عضو بے صورت والا ہے ۔ اور اشیاء دنیوی کا اوپر کو یا داہنی یا بائین طرف اوچھلنا ۔ پھینکنا ۔ چڑہنا ۔ اوڑنا وغیرہ وغیرہ یہی ضمیمہ اوسی صیغہ نشکرمن کے ہین جو نشکرمن اکاس کا نشان خاص ہے یہہ عقیدہ تو اوراچاریون کا بیان ہوا اب مصنف شاستر اپنا عقیدہ اگلے سوترو مین کہتے ہین

سوتر نمبر ۲۱ کرم کے ایک دروی مین آشرت ہونیسے وہ لنگ نہین ہے

شرح کرم ایک ہی دروی مین آشرت ہوتے یعنی کسی ایک شے یا عضو کے سہارے سے فعل ہوتا بلا سہارے کے نہین ہو سکتا ۔ اور ۔ نکلنا و بیٹھنا وغیرہ جو مراتب سوتر نمبر ۲۰ مین کہے وہ سب فعل مین سو اکاس مین ہو نہین سکتے کہ اکاس بے عضو والا ہے اور فعل کا سہارا دینا والا نہین ۔ اور خلا دفعل کا سمواء فراہم ہونا یا سمبندہ یا سمواے سمبندہ یا جسم سے نہین کیونکہ فعل کا فراہم ہونا ۔ یا جسم والا ہونا ۔ با عضو و مجسم شے مین ہوتا غیر مجسم بے عضو والے سے نہین ہوتا ان وجہ سے نکلنا داخل ہونا وغیرہ افعال ۔ خلا کے نشان نہین ہے ۔

سوتر نمبر ۲۲ ان کارن کے لکشن بہی دہرم سے ہی ۔ **شرح** ۔ سمواء کارن مطابق سوتر نمبر ۲۱ کے خلا اکاس مین نہین ۔ دوسرا اسمواء کارن بہی ہوتا ۔ سو اکاس سمواء کارن بہی نہین کیونکہ کہ اسمواء کارن کے لکشنون سے خلاف اکاس سے مطلب یہہ کہ قسم اور فعل کا ظہور ۔

از قسم ملنے کے ہونا جدا ہونیکے وہ دونو قسم کا ظہور اشیاء یا عضو کسی شکل والے مین ہوتا ۔ اکاس یا عضو کے خلاف بے عضو ہے لیکن اسطرحسے وہ نکلنا ۔ داخل ہونا وغیرہ افعال متعلق سمواء کارن یا اسمواء کارن کے

متعلق نہ ہونے سے۔ اکاس کے لنگ نہین ہین ۔

سوتر نمبر ۲۳ سنجوگ سے کرم کا ابہاو ہوتا ہے ۔ شرح ۔ اگر فعل کو خلا کا نمت کارن

صیغہ آلیہ اور اُسکا مالوذہ بہی قیاس سے باہر ہے۔ کیونکہ سنجوگ سے یعنی جب فعل سے مفعول ظاہر ہوگیا

تب مفعول موجود اور فعل نابود ہو جاتا اسلیے جبتک مفعول ظاہر نہ ہو تب ہی تک فعل کا نمت کارن ہوتا ۔

چونکہ اکاس کے ہونیسے فعل کا ہونا اور نہ ہونے سے نہوتا ثابت نہین ہوتا کیونکہ اکاس ہمیشہ بلاتغیر تبدل یکسان

حالت سے بنا رہتا۔ اور سب سے بے لوث رہتا کسی سے اکاس کا سنجوگ وصل نہین پس سنجوگ وشیش نہ

ہوتا ہی فعل کا نمت کارن ہے۔ اکاس فعل کا کارن نسبب نہین ہے ۔

سوتر نمبر ۲۴ کارن گن پوروک کاریہ گن دیکھا گیا ہے ۔ شرح

سبب ظاہر ہونیکے بعد۔ اسباب ظاہر ہوتا۔ سو کان سے جو آواز سنی جاتی اوسکا کارن گن پوروک

کاریہ گن بہاو سے ظاہر نہین ہوتا قیاس سے ثابت ہوتا کہ آواز کا ادہار (سہارا) دروبے زوال ہے

سوتر نمبر ۲۵ کاریانتر پرگٹ ہونیسے شبد سپرش وان پدارتہونکا گن نہین ہے

شرح۔ خاک۔ پانی۔ اگ۔ ہوا۔ چارون عنصر سپرش وان پدارتہ ہین کہ اونکا لمس ہوتا اور اونہین کاریانتر

نہین کہ اون چارون عناصر کے اشیاؤن مین سے اور اشیاء نوع بنوع والے پیدا نہین ہوتے مگر آواز اونکے

خلاف کاریانتر ہے کہ آواز مین سے اور آواز اور نوع بنوع کی پیدا ہوتی جیسے گنبد دار سندر مین کوئی آواز بولیے

سے اور نوع بنوع کی آواز نکلتی یا جیسے آواز نکالنے کے جسقدر باجے مین سب یعنی ہر باجہ مین ۔ ستہ۔ بذریعہ

ضرب کے جیسی ضرب دیجاوے ہلکی بہاری۔ اور ہلکے سے زیادہ ہلکی۔ بہاری سے زیادہ بہاری اور وہی

نوع بنوع کے آواز نکلتی جسکا نام یہ۔ کہرج۔ رکہب۔ گندہار۔ مدہم۔ پنچم۔ دہیوت۔ نکہاد سات سر۔

چھ راگ ۳۶۔ راگنی اور اون سب کی لاتعداد مورچنا قائم ہوگئین ہین۔ اور لطف یہ کہ۔ خود بولتا یا

باجے کا بجانا بند کر دیا جاوے تو جملہ اقسام کی آواز نادارد ہو جاتی اور لاتعداد عرصہ تک جبتک خود بولا نہ جاوے

یا باجہ بجایا نہ جاوے ہرگز کسی قسم کی آواز ظاہر نہین ہوگی۔ بدینوجہ خصوصاً کاریانتر نہ ہونیسے آواز اون

چارون عناصر کا گن وصف نہین ہے ۔

سوتر نمبر ٢٦ - پر مین سمواے ہونیسے اور پرتیکش ہونیسے شبد نہ آتما کا گن ہے نہ من کا

شرح - اگر کہو کہ منجملہ نو دروین مندرجہ سوتر نمبر ۵ پہلے ادہیاء کے پہلے حصہ کے - چار عنصر صورت والونکا گن تو شبد نہین ہے - بے صورت والے - آتما یا دل کا گن شبد ہے اونکی نسبت اس سوتر مین کہتے ہین کہ شبد - آتما یا دل کا بہی گن وصف نہین ہے اس وجہ سے کہ آتما اور دل سے آواز کا تعلق نہین ہے بلکہ اونسے پر یعنی آتما و دل سے سوا جو شے اوس شے سے آواز کا تعلق ہے - کیونکہ زبان سے بولنے یا باجہ کے بجانے سے آواز نکلتی سو آتما و دل - نہ زبان ہین نہ باجہ - بلکہ آتما اور دل کے گن یہ ہین جیسے کہا جاتا ہے کہ مین سُکہی ہون - مین دُکہی ہون - مین جانتا - مین خواہش کرتا ہون وغیرہ وغیرہ یعنی - ایسے ایسے بودہ (معلومیت) آتما اور دل سے ہوتے ہیں سے اگر آتما اور دل کا گن شبد ہوتا تو یہ بودہ ہوتا کہ مین بجتا ہون مین بجایا جاتا ہون مین آواز والا ہون لیکن ایسا نہین ہوتا اور جیسے آتما اور دل - ظاہر نہین پوشیدہ ہین کہ معلوم نہین ہوتے - آواز اونکے خلاف ظاہر ہے پوشیدہ نہین اور جیسے سُکہہ دُکہہ ہوتا ہر ذی روح کو معلوم ہوتا ویسے بہرے کو آواز معلوم ہوتے گونگا آواز بولتا غرض ہر طرح سے ثابت ہے کہ آتما اور دل کا گن شبد نہین ہے -

نوٹ - شارح لکہتے ہین کہ منجملہ پانچ اشیاء بے عضو اور پوشیدہ والون کے حسب دلائل سے آتما اور دل دونون کا گن شبد نہین اوسی طرح - دسا اور کال جو بے عضو اور پوشیدہ اشیاء مین اون دونو کا بہی یعنی - آتما - دل - دسا - کال - چارون مین سے شبد کسیکا گن نہین صرف نوان اکاس درو باقی رہا اوسکا بیان اگلے سوتر مین کہتے ہین -

سوتر نمبر ٢٧ - پرشیش (یعنی منجملہ نو دروؤن کے جو باقی رہا اکاس) آتس اکاس کا گن شبد ہے - کیونکہ بدون کسی شے کے آشرے سہارے کے گن نہین ٹھہرتا یعنی موصوف مین خلقت ہوتی سو شبد کا آشرے یہ روپ اکاس رو ہے جسمین شبد رہتا اسلئے اکاس موصوف اور اوسکی صفت شبد ہے

سوتر نمبر ٢٨ - درو ہونا اور نت ہونا - والو کی ویاکہیان کے سمان ہے

یعنی اسی ادہیاء کے دوسرے حصہ کے سوتر نمبر ۱۴ سے سوتر نمبر ۱۷ تک جو بیان ہوا کا ہو کر ہوا کا شے بے زوال ہونا کہا اوسی طرح اکاس شے بے زوال ہے -

سوتر نمبر ۲۹ بہاو سے اوسکا ایک ہوتا و کہیات ہے ۔ بہاو کیطرح اکاس بہی ایک ہے (بہاو کے ایک ہونیکے وجوہ پہلے ادہیاء دوسرے حصہ کے سوتر نمبر ۔ سے سوتر نمبر ۱ تک جو مفصل مندرج ہوئین وہی وجوہ اکاس کے ایک ہونیکی ہین

سوتر نمبر ۳۰ شبد لنگ کے وشیش نہ ہونیسے اور وشیش لنگ کے ابہاو سے

اکاس کے گن شبد مین دو وجہ ہین ایک یہ کہ اوسمین وشیشتا نہین یعنی زیادہ تفاوت نہین دوسرا یہ کہ کسی قسم کے نشان کے تفاوت کو پیدا نہین کرتا بدینوجہ اکاس ایک ہے جیسے آتما ایک گر ہر جسم کے اندر آتما کا نشان مختلف ہے کہ ایک ہی وقت کیلئے آتما مین سکہہ کیلئے مین دکہہ ہوتا ایسا تفاوت آتما کیطرح کا شبد مین نہین کہ کسی موقع پر اکاس مین کسی قسم کا اور کسی موقع پر اکاس مین کسی قسم کا شبد ہوتا نہ سواء ایک گن شبد کے اکاس مین کوئی دوسرا گن ہے جس سے اکاس کا متعدد ہونا قیاس کیا جاوے اکاس ایک ہے اور شبد مین جو بعض موقع پر بہید معلوم ہوتا وہ نمت کارن یعنی وجوہ مختلف سے معلوم ہوتا ۔

سوتر نمبر ۳۱ اوسکی الوبادہون سے ایکتا اور پرتہکت ہے ۔ شرح ۔ واقعی تو اکاس ایک ہے اسلئے ایکت ہے مگر الوباد سے اکاس کا علیحدہ ہونا بہی کہہ سکتے ہین الوباد ایک قاعدہ معینہ ہے کہ جو ایک ہوتا وہ علیحدہ بہی ہوتا ہے یعنی اکاس ایک ایسا درو ہے جو اور درو نسے علیحدہ ہے ۔ فقط

دوسرے ادہیاء کا دوسرا حصہ شروع ہوا

تمہید ۔ اس ادہیاء کے پہلے حصہ مین عناصرون کے ذاتی وصف گن بیان ہوئے اب اس دوسرے حصہ مین عناصرون کے بالائی گن بیان کئے جاتے ہین جو دیگر وجوہ سے پیدا ہوجاتے اونمین یہ تفاوت ہے کہ ہر شے کا ذاتی وصف اوس شے کی موجودگی تک ہمیشہ یکسان بنا رہتا بالائے وصف کم و بیش یا نابود ہوجاتا اور شے موجود رہتی ۔ جیسے ہوا مین خوشبو خواہ بدبو ۔ اور جیسے سیراب زمین مین سردی بالائے وصف بوجوہ دیگر معلوم و معدوم ہوجاتا ہے ۔

سوتر نمبر ۱ لیشپ اور لبستر کے مس گرشن اور سنجوگ وشیش کی مین گنا نتر یعنی پرا اور بہاو نہ ہونا لبستر مین گندہ کے ابہاو ہونیکا لنگ ہے ۔

جیسے کپڑا مین ذاتی بو نہین مگر پھول اور کپڑا کے باہم قریب یا ملانے سے تو کپڑے مین بھی خوشبو آجاتی اور معلوم ہوتی
اور کچھ عرصہ مین وہ بو بالکل معدوم ہوجاتی اور کپڑا بنا رہتا۔ اگر کپڑا کے کارن یعنی سوت اتیہ وغیرہ دینے والی بو
ہوتی ہے سے وہ کپڑا بنا تو کپڑا کی موجودگی تک بو موجود رہتی۔ ایس گنا نتر سے کارن گن سوت وغیرہ سے
کپڑا مین جو ابتدائی بو نہین ہوتی کپڑا مین اپنے سوندکا نشان ہے۔ نتیجہ یہہ کہ اصلی صفت زائل نہین ہوتی جیسے
کپڑا جو سوت سے بنا اور وہ خاک میند کا سوشٹے لی خاک کا اصلی گن ہو بو۔ وہ اوس وقت تک بنی رہتی کہ
کپڑا جلایا جاتا ہے تو اوس مین بھی بو آتی ہے مگر بالاے صفت زائل ہوجاتی ہے۔

سوتر نمبر ۲ پرتھوی مین گندھ ویشیشتا ہے۔ **شرح** - خاک مین بو کی صفت اصلی
ہے وہ مستقل ہے کہ خاک سے جو اشیا پیدا ہوتی ہین اور پیدا ہوتے سب مین بو ضرور ہوتی اور شے موجود گی
تک بنی رہتی زائل نہین ہوتی ہے۔

سوتر نمبر ۳ اسی پرکار سے اوشنتا ویا کھیات ہے

سوتر نمبر ۴ اور وہ اوشنتا تیج کا لنگ ہے

دونون سوتر کا مطلب یہہ کہ جیسے پرتھوی مین بو۔ تیسے اگ مین گرمی اور وہ گرمی اگ کی علامت ہے

سوتر نمبر ۵ پانی مین شیتلتا سردی اور وہ سردی پانی کا نشان ہے

سوتر نمبر ۶ - اپر مین اپر۔ اور یگپت اور چیر اور چھپر ہوتا۔ یہہ چار نشان کال کو ہین

ان چارون نشانون کی تمثیلات یہہ ہین۔

پہلا - اپر مین اپر اور پر مین پر۔ جیسے ہر شخص جوان اور بوڑھا کہا جاتا مگر جوانی کے بعد بوڑھاپا ہوتا اور
جب بوڑھاپا آتا تو جوانی کو زمانہ گذشتہ کہتے۔

دوسرا جگپت - متعدد کا ایک وقت ایک ساتھہ معلوم ہونا جیسے کہا جاتا کہ ایک ساتھہ پیدا ہوئے
ایک ساتھہ آئے ہین۔

تیسرا چیر - یعنی دیر۔ جیسے کہا جاتا کہ وہ دیر سے آیا دیر سے کام کرتا۔

چوتھا - چھپر یعنی جلدی۔ جیسے کہا جاتا کہ وہ جلد کام کرتا۔ مین جلد آتا ہون۔

نتیجہ یہہ کہ یہہ چارون قسم متعلق وقت کے اور وقت کی علامات ہین ۔

سوتر نمبر ۸ دروت اور نتت والوسے ویاکہیات ہے ۔

ہوا مین لمس کا گن ہونیسے ہوا ایک شے ہے اور ہوا کیلئے سہارے نہین اسلئے ہوا بے زوال ہے اسی طرح وقت مین چار صفت عرصہ ہونیسے وقت ایک شے اور کیلئے سہارا نہ ہونیسے وقت بلا زوال ہے

سوتر نمبر ۸ اوسی بہاو سے ۔ جیسے ستیا ہناو اکیت لیسے کال ہی ایک ہے ۔ اور

پل ۔ گہڑی ۔ گہنٹہ ۔ دن ۔ رات ۔ مہینا ۔ برس جو وقت متعدد اقسام کے کہے جاتے وہ وقت کے ضمیمہ ہین اور سورج کی چال پیراون اوقات کا ایک ہیئتہ عرصہ فرضی ہے ۔

سوتر نمبر ۹ نتا مین اہباوسے انت مین بہاوسے کارن مین کال یہہ نام کہا جاتا ہے یا کہنے کے جوگ ہے

لازوالی کارن مین کال نہین کہا جاتا ۔ بازوالی کارن مین کال (وقت) کا ہونا کہا جاتا ہے ۔ جیسے سب سے پہلا اصلی کارن حکمت کبریا الیشر لازوال اور الیشر سے فوتر اپادان کارن عناصر ۔ اونکی نسبت کوئی زمانہ نہین کہہ سکتے کہ الیشر فلان وقت نہ تہا فلان وقت پیدا ہوا فلان وقت نابید ہوگا ایسے عناصر کی نسبت کہ فلان وقت گہڑی ساعت مہینا سال مین عناصر پیدا ہوئے فلان وقت نابید ہونگے ۔ مگر عناصر سے جو کائنات اور کائنات مین جو شئے پیدا ہین اور ہوتے ہین اور ہونگی وہ سب بازوال ہین اسلئے اونکی نسبت سب زمانہ کہے جاتے کہ عنصر سے پہلے نہ تہے ۔ ابتداء آفرینش مین سب سے پہلے سورج چندرمان اونکے دیگر اشیاء دنیوی پیدا ہوکر نابید فلان وقت ہوئے فلان سعادیر نابید ہو جاتے ہین اور نابید ہونگے ۔

سوتر نمبر ۱۰ جس سے یہہ جانا جاتا کہ یہہ نزدیک یا دور ہے وہ دِسا کا نشان ہے

منجملہ نو دروؤ کے پانچ عنصر چہٹے کال کے نشانات بیان ہوچکے اس سوتر مین ساتوین دروؤ دِسا کا نشان لکہتے ہین کہ محاورہ گفتگو مین جو جانا اور کہا جاتا کہ ۔ اِس سے ۔ اوس سے ۔ جیسے فلان شے نزدیک یا دور ہے یہہ طرف کا نشان ہے اور ۔ دِسا کے برسا پر ۔ نزدیک دور کی کیفیت مطابق کیفیت کال جس طرح سوتر نمبر ۲ کے سلے اسقدر تفاوت ہے کہ کال کا پر اپر ۔ وقت کے جزویات گہڑی ۔ مہینا ۔ سال وغیرہ ہے اور دِسا کا

پتر۔ اپتر۔ فاصلہ کے جزویات سے کہا جاتا ہے۔

سوتر نمبر ۱۱۔ دسا کا دروہوتا نت ہونا والو کے سمان ویا کھیات ہے

ہوا کا شے اور لازوال ہونا جیسا دوسرے ادھیاے۔ پہلے حصہ کے سوتر نمبر ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ مین بیان ہوا اوسی طرح۔ دسا بھی ایک۔ شے علیحدہ اور لازوال ہے کہ دسا مین گن ہے اور کیلیے سے بار ہیں۔

سوتر نمبر ۱۲۔ ایک ہونا بھاو کی سمان ۔ پہلے ادھیاے کے تمام دوسرے حصہ مین جو لفظ بھاو کی ایک ہونیکی شرح مفصل بیان ہوئی اوسی طرح دسا بھی ایک ہے اور سب دربو لین سے علیحدہ ہے۔

سوتر نمبر ۱۳۔ کاریہ وشیش سے انیکت ہوتا ہے ۔ اصلیت مین دسا ایک ہے کاریہ وشیش یعنی کسی صورت والے آبادہ کے درمیان مین اجانیسے۔ پورب پچھم۔ دکہن۔ اوتر دسا اگنیہ۔ نیرت۔ بائب۔ الیسان بد سا فرض کیجاتی ہین۔

سوتر نمبر ۱۴ التعایتہ ۱۶ پہلے اور برتمان ہونے اور ہونیوالے سورج کے سنجوگ سے پورب پچھم وغیرہ دسا مانی جاتی ہین ۔ شرح۔ ابتداء افرینش مین سب سے پہلے جس طرف سورج طلوع ہوا اور اب ہوتا ہے اور ہوگا وہ دسا۔ پورب اسی طرح سب سے پہلے جس طرف سورج غروب ہوا اور ہوتا اور ہوگا وہ دسا پچھم۔ اسی طرح جس طرف ستارہ دہرو (قطب) مستقل ہے وہ طرف اوتر۔ اور اوسکے مقابل یا جس طرف دوسرا قطب ستارہ اگست کا وہ طرف دکہن قائم کر لیگئی ہے جیسے پورب دکہن کے درمیانی طرف کو بائب۔ اوتر پورب کیطرف کو الیسان وغیرہ کہا گیا گویا واقعی ایک دسا اور فرضی چار دسا چار بد سا کل اٹھہ جزو ایک سا کے مانے ہوئے ہین۔

سوتر نمبر ۱۷۔ سامانیہ کے پرتکیش ہونیسے۔ وشیش کے پرتکیش نہ ہونیسے اور وشیش کی سمرتی سے سنشے ہوتا یعنی دسا بھول ہو جاتی ہے

تین طرح سے دسا بھول ہو جاتی ہے۔ ایک یہہ کہ معمولی سا نشان معلوم ہوتا ہو۔ دوسرا کوئی بیاپی کے ظاہر معلوم نہ ہونے سے۔ تیسرا اساو عارن اور سم دونوں کے یاد کرنیسے طرف مین شبہ پیدا ہو جاتا ہے جیسے ٹھونٹھہ کے شکل اندہیرے مین کہ آدمی کی سی خیال مین آوے یا تمیز نہ ہو کہ آدمی ہے یا ٹھونٹھہ ہے

اور جب تک شک کا تصفیہ نہ ہوا کیا ہے ۔ ایسے تین وجوہ سے وسا بھول بھی ہو جاتی ہے

سوتر نمبر ۱۸ ۔ نظر کیطرح نظر بھی ۔ شخص کسی شے کو کبھی پہلے دیکھا تھا اوسکے مشابہ حالانکہ کوئی شے ماسی کا کوئی جزو نظر آوے وہ بھی شبہ پیدا ہو جانیکی وجہہ ہو جاتی ہے ۔

سوتر نمبر ۱۹ ۔ جیسا پہلے کسیکو دیکھا تھا اور اب وہ دوسری وضع سے نظر آیا شبہ پیدا ہو جاتا ۔ کہ مثلاً یہہ شخص وہی ہے جسکو پہلے دیکھا تھا اور اوسوقت اوسکے ڈاڑھی مونچھ نہ تھی یا کوئی اور ہے جسکے اب ڈاڑھی مونچھ موجود ہیں ۔

سوتر نمبر ۲۰ ۔ ودیا اور اودیا سے بھی شبہ عائد ہوتا ہے ۔ جیسے کسینے ایک وید ۔ شاستر ۔ سمرتی کو پورا یا ادھورا پڑھا ۔ چاروں وید ۔ چھوں شاستر ۔ اٹھارہ سمرتی اٹھارہ پرانوں کو پورا پڑھکر سب کا نتیجہ نہیں سمجھا اور جو پورا ادھورا پڑھا اوسپر عمل مطلق نہیں یا کسی ایک مت مذہب کے رجسٹر میں نام درج کرلیا دیگر مذہبوں کے اصول سے محض ناواقف مگر خود آچاریہ ۔ ہادی ۔ بنکر محض ناواقفوں کو تلقین کرنے لگے اونکی سب تقریر و عقائد مشتبہ ہوتے وہ کسی اصلی حقیقت کو پہونچ ہی نہیں سکتے پس ایسے کم علم اندھے کیطرح خود ۔ کنوان ۔ کنووں وغیرہ میں گرتے اور خوش عقلی سے اوروں کو اپنے ساتھ گرا لیتے ۔ ایسے آچاریوں کے پیرو بھی لکھتے ہیں کہ ہمارے سوامی جی جو کہہ گئے ہیں وہی ہمارا عقیدہ ہے کہ فلاں شاستر کے سواء سب شاستر غلط ہیں لہذا ہم کسی شاستر کو نہیں مانتے نہ پڑھتے ہیں

سوتر نمبر ۲۱ ۔ کان سے جو سنا جاوے معلوم ہوا اوسکا نام آواز ہے

سوتر نمبر ۲۲ ۔ کل جانداروں میں اور پرتھ انتریوں میں کوشش کی وہ بیکار سو درشٹ ہوتے آواز میں سننے ہوتا ہے ۔ اعلیٰ آواز کی پہچان دھن مردنگ وغیرہ سی وہم ۔ جہاں کہ دیگر قسم کی اشیاء افعال میں مدلول [illegible] کا نام و نشان معلوم ہوتے آواز کی بابت یہہ شبہ ہوتا ہے کہ آواز [illegible] یا گن ہے

سوتر نمبر ۲۳ ۔ اسی سوتر میں شبہ کے رفع کرنیکی وجہہ کو لکھتے ہیں کہ فعل کیساتھ کو سہارے سی ہوتا ۔ **آواز سا ایک کاس ... کو سہاری ہے اسلئے آواز خود کوئی شے نہیں بلکہ**

اکاس کا گن ہے

سوتر نمبر ۲۴ انکہون کے سامنے نہ ہونیسے شبد کرم بہی نہین ہے

فعل نظر آتا ہے سو آواز نظر نہین آتی اسلئے آواز فعل بہی نہین ہے یعنی آواز نہ شے ہے نہ فعل ہے۔

سوتر نمبر ۲۵ بہان گن روپ کا ایک اور نگ کرم کے ساتہہ سادہرم ہے

آواز۔ ظاہر ہے کہ اکاس کا گن ہے اسلئے آواز کا جلد نابود ہوجانا اوسی طرح ہوتا جیسا فعل چلنا بہہ جانا ثبات شے کو ہوتا جو بلا وجہہ خاص کے، شے جلد نابود نہین ہوجاتی ہے۔

سوتر نمبر ۲۶ ست کے لنگ کے ابہاؤ سے (شبد) ست نہین ہے

ست یعنی صحیح۔ ہست کا یہ نشان خاص ہے کہ کبہی جہوٹ۔ نیست نہ ہو۔ اور انکہون سے نظر آتا ہو۔ آواز اسکے خلاف ہے کہ معدوم ہوجاتی اور نظر نہین آتی بدیوجہ آواز ست نہین ہے اور ایسے بازوال ہے کہ بولنے سے پہلے اور پیچہے مطلق معلوم نہین ہوتی نہ اوسکا کچہہ نشان باقی رہتا صرف بولتے وقت معلوم ہوتی اسلئے خصوصیت کے رو سے آواز خاص گن بہی اکاس کا نہین ہے۔

سوتر نمبر ۲۷ نت کے بہی دہرم ہونے سے۔ شرح۔ بے زوال شے۔ باربار پیدا و ناپید نہین ہوتی ازل سے ابد تک قائم موجود رہتی آواز کی کیفیت اسکے تمام تر خلاف ہے اسلئے صحیح یہی ہے کہ آواز لازوال نہین بازوال ہے۔

سوتر نمبر ۲۸ کارن سے پیدا انت ہے (شرح، آواز سبب ظاہر ہوتی یعنی بولنا یا باجہ کا بجانا آواز کا سبب (کارن) ہوتا اسلئے بہی بازوال ہے۔

سوتر نمبر ۲۹ اور وکار ہونے سے اسدہ نہین ہے۔ آواز مین علت ثابت ہین کہ کلی بہاری بیشمار اقسام کی اور وہ بہی بذریعہ بولنے یا باجہ بجانیکے نکلتی۔

سوتر نمبر ۳۰ پرگہٹ ہونے مین دوش ہے۔ اگر آواز کو بلا کارن کے ظاہر ہونا کہا جاوے تو چند دوش (نقص) ہین جیسے پہلا دوش و نیک دوش کہ وہی جہک فاعل پیدا کرنیوالا آواز کا اور وہی منیک مفعول (پیدا کیا گیا) ہو یہہ بڑا نقص ہے کہ کسی موقع پر فاعل و مفعول

ایک نہین ہوتا۔ اور یہی نقص ہے کہ ہر حرف کی آواز ایک نہین جداگانہ مین وہ سبب ہین۔

سوتر نمبر ۳۱ سنجوگ بہاگ۔ اور شبد سے شبد کی اتپت ہوتی ہے

تین طرح سے آواز نکلتی ہے ایک سنجوگ لا جیسے کہ جب ہاتھ کا سنجوگ ہوتا ہے آواز نکلے دوسرے بیوگ علیحدگی سے۔ جیسے ثابت بانس مین سے ایک ٹکرا مدان کا نشہ کا علیحدہ کرکے اور اوسمین متعدد سوراخ کرنیسے جیسے بانسری۔ تیسرے آواز سے آواز جیسے بجتہ گنبد ومندر مین

سوتر نمبر ۳۲ اور لنگ ہونیسے شبد انت ہے۔ آواز نکلنے کے چند موقع اور نشان اور وہ سب بازوال ہین جیسے باجون سے۔ حروف سے۔ حروف سے بنے ہوئے لفظون فقرون سے کہ سب کی آواز پہلے اور پیچھے کا عدم رہتی اور درمیان مین جو معلوم ہوتی وہ پیدا ہوکر نابید ہوتی رہتی ہین لہذا آواز بازوال ہے۔

سوتر نمبر ۳۳ پرنتو دوکی پہورت کے ابہاو سے۔ لیکن ایک گرو وغیرہ دوسرے چیلہ وغیرہ یعنی باہم دو شخصون کے جو گفتگو ہوتی وہ گرو وغیرہ کا سمجہایا کہا ہوا اور چیلہ وغیرہ کا سنا سمجہا ہوا ہمیشہ یادگار رہتا بے زوال۔

سوتر نمبر ۳۴ پرتہما شبد سے۔ یگ کی انگ رو شش کرنیکے لیئے۔ ویدکی سام وینی نام کی رچا جو پڑہی جاتی وہ یہہ ہے۔

॥ त्रः प्रथमामन्वाहत्रिकत्तमां ॥

معنی یہہ کہ پرتہما د او تما لفظ کو تین تین مرتبہ کہنا چاہیئے پس اگر آواز بازوال ہوتی تو تین بار کہنا غیر ممکن ہوتا۔ کیونکہ ایک مرتبہ بول کر جو نابود ہوگیا وہ پہر کہنے مین نہ آتا اسطرح آواز بے زوال ہے۔

سوتر نمبر ۳۵ پہچان ہونیسے ہی شبد لازوال ہے۔ جیسے پہچانکر کہا جاتا کہ یہہ وہی شعر سخن مضمون ہے جسکو اسقدر ہزار برس ہوئے فلان مصنف نے فلان کتاب مین لکہا تہا

سوتر نمبر ۳۶ بہت ہونے سے ہی سن وگدہ ہے۔ چونکہ آواز کے بازوال وبے زوال ہونیکے بہت ثبوت اور موقع ہوتے اس سے شاید سن وگدہ مشتبہ یعنی بازوال وبے زوال دونو قسم کی شابہ ہو مگر جو باہمی دو شخصون کی گفتگو اور باجہ وزبان سے پہر پہر آواز کا نکلنا

نکلنا۔ پیچانا تا۔ یا دہونا وغیرہ وغیرہ یہ سب نوع بنوع طریقہ ہیں جیسے ناچتے وقت ایک جسم
بشمار انواع کے طریقہ سے ہاتھ پاؤں ہلاتا ناچتا مگر یہ سب انتقالی صفت کے آوازاتی یا زوال کی
بے زوال نہیں یہ نتیجہ ہے [illegible] ہے۔

سوتر نمبر ۱۴۔ ماہیت سے سنکھیا کا ہونا ہے۔ اور جیسے کوئی تعداد کی جاتی
کہ ایک ہی ہیں۔ ۲، ۵۔ صرف قران منتر وغیرہ [illegible] صرف ترکیب تعداد سادہ ان ہی طریقہ پر گنی
جاتی ویسی ہی [illegible] دروا اور گن بشمار ہیں۔

تیسرے ادھیائے کا پہلا حصہ شروع ہوا

سوتر نمبر ۱۔ اندریوں کے ارتھ پرسدھ ہیں۔ عموماً سب لوگ محسوسات کے
افعال کو جانتے ہیں کہ آواز کان سے سنی جاتی ہے اور آکاش کا گن ہے۔ ۲۔ لمس
پوست سے ہوتا یا چھونے سے گرم اور ٹھنڈا یا [illegible] ہوا کا گن ہے ۳۔ آنکھ سے دیکھا جاتا اور گرمی
[illegible] سے خارج ہوتی اور آگ کا گن ہے ۴۔ ذائقہ زبان سے چکھکر معلوم ہوتا اور پیشاب نطفہ
[illegible] سے خارج ہوتا اور پانی کا گن ہے ۵۔ بو۔ ناک سے سونگھی جاتی اور پاخانہ مقعد سے خارج
ہوتا اور پرتھوی کا گن ہے۔ غرض محسوسات کے افعال قابل زیادہ بچار و استعمال کے نہیں عقلمند
انسان کو۔ آتما اور برہم کا بچار کرنا چاہئے اور محسوسات کے ذریعہ سے آتما۔ پرماتما کی پہچاننے اور آتما کا
بچار و بڑھانا ضروری ہونیکا استعمال کرنا چاہئے کہ محسوسات کے ذریعہ سے ہی مکت حاصل ہو جاتی ہے
چنانچہ ایسے بچار و عمل کو اس ادھیائے میں کہتے ہیں۔

سوتر نمبر ۲۔ اندریوں کے ارتھوں کے پرسدھ اندریوں کے ارتھوں سے بھن ارتھ کا ہیتو ہے
محسوسات کے مشہور افعال مندرجہ بالا سے ان افعال سے علیحدہ افعال متعلقہ کوشش سے مطلب ہے جسکو
ہر کوئی نہیں جانتا اور وہ یہ ہے کہ جیسے ہتھیار اور ہتھیار کا چلانیوالا کام کرنے کا ہے ویسے محسوسات آلہ اور آتما ان کا چلانیوالا
سوتر نمبر ۳۔ وہ آپ دلیل ارتھ کا ہیتو ابھاس ہے جسم آتما [illegible] دوسرا دلیل صرف
دیکھنے کی مطلب کا ہے یعنی جسم مکان مقام قیام محسوسات کا ہے محسوسات کا محرک نہیں بلکہ محرک آتما ہے۔

سوتر نمبر ۴ - کارن نہین گیان ہوتے ہین - کارن روپ خاک وغیرہ عناصر جنسے جسم و محسوسات
موضوع ہوے جڑہ روپ ہین اور اونمین چیتن تا گیان علم متعلق نہین اسلئے عناصر کے کاریہ جسم و محسوسات
جڑہ روپ ہین جنمین گیان چیتن تا نہین ہے پس جسم و محسوسات اپنی قوت سے کام نہین کر سکتی نہ وہ اپنے
کئے ہوئے افعال کو جانتے اور جسم اونکا محرک نہین آتما چیتن گیان سروپ ہے جسکی قوت سے جسم
و محسوسات قائم اور اسیکی تحریک سے سب کام کرتے ہین اور آتما سب کے افعال کا جاننے دیکھنے والا ہے

سوتر نمبر ۵ - کارن نہین گیان سے - کارن جڑہ روپ عناصر سے پیدا ہوئی کاریہ روپ
جڑہ جسم محسوسات کے ذریعہ سے جسم اور محسوسات کے افعال کا جسکو گیان ہے تو وہ آتما جسم و محسوسات
سے علیحدہ ہے - اور اونکے رگ رگ مین بسیط ہے -

سوتر نمبر ۶ - اگیان سے بھی جسم و محسوسات محض جڑہ روپ اگیانی بے علم ہین یہ نتیجہ
اچھی طرح بعد مرے جسم مردہ سے ثابت ہوتا کہ جب جسم سے آتما کا تعلق چھوٹ گیا تب مردہ جسم اور جسم مین
محسوسات کے مقام موجود نظر آتے مگر اوس وقت نہ وہ کسیکو جان سکتے نہ کوئی عمل کر سکتے اس اگیان سے بھی ثابت
ہے کہ جسم و محسوسات جڑہ روپ ہین اور گیان انکا گن نہین بلکہ آتما چیتن گیان والا ہے -

سوتر نمبر ۷ - بھنیو اور ہی ہونا اس سے انیت دلیل (بھنیو بھاس) ہے - شے
اور شے کے پہچاننے کی وجہ - ایک شے نہین جدا گانہ ہین اسلئے دونوں کا ایک ماننا نا واجب ہے
کیونکہ شے ثبوت طلب او ثابت کرنیوالا وجسکے ذریعہ سے ثابت کیا جاوے وہ ثبوت یعنی - [illegible]
پرماتا - پرمان - گیہ - گیاتا - گیان - دھیہ - دھیاتا - دھیان یہ تریٹی کہلاتی کہ ہر شے کے جاننے
کیلئے تین تین امور مذکور کا سمندہ ہوتا -

سوتر نمبر ۸ - ارتھانتر کا انیت دلیل ہی - جن جن اشیا مین باہم کچھ نسبت نہین
ایک یا یکسان بلکہ دونوں مین حقیقی تفرقہ ہے وہ ایک دوسرے کیوجہ سے بنیاد نہین ہو سکتے
اونکا ایک یا یکسان ماننا انیت دلیل (غلط) ہے -

سوتر نمبر ۹ - سنجوگ - [illegible] - ایک ارتھ سمواے - [illegible] - [illegible]
ملاپ - [illegible] - نسبت نا تمام

ثبوت ہونا - ۱ - پہلا سجوگ - لاپ سے نسبت رکہنے والا نشان - جیسے الومان سے کہنا کہ اس ملک مین رتہہ کے چلانیوالے اچہے ہین - ۲ - دوسرا سموا - یعنی باہم ازلی ودائمی مناسبت ہے یہہ سموائی نشان ہے - جیسے کیکے جسم مین شکم یادرستہ کوئی عضو کم یا زیادہ - خواہ صورت معمولی کے خلاف پیدا ہوا اور وہ اوسکی ازلیت رہیگا - ۳ - تیسرا - ایک ارتہہ سموا - یعنی ایک ہی شے مین لمس وغیرہ مین سے صرف ایک کے جاننے دوسرے کو الومن سے جان لینا - ۴ - چوتہا بِرودہ - باہم مخالف اشیا رکے ایک کے نشان ہیت موجود ہونے سے دوسرے کے نہ ہونیکا الومان کرنا -

سوتر نمبر ۱۰ - کاریہ کارانتر کا لنگ ہوتا ہے - جیسے جسم صورت لمس اور دیکہنے مین مزدور قرو وآلی غیرہ ہوگا - لمس یاد کیا نہین ہوتا اسطرح جنہین باہم نسبت ہے اونہین سے ایک شے اور دوسرے کو اوس شے کی علامت جاننا چاہئے -

سوتر نمبر ۱۱ - ہوت کا ابہوت برودہ - ہونے کا نہ ہوا متضاد ہے - جیسے جہان نیولا ہوتا ہو وہان سانپ نہین ہوتا - اور جہان نیولا نہ ہوتا وہان سانپ بےخوف رہتے ہین -

سوتر نمبر ۱۲ - بہوت ابہوت کا لنگ ہے - بشرح صدر -

سوتر نمبر ۱۳ - بہوت بہوت کا - یہہ تیسرے قسم کا قیاسی ثبوت ہے کہ ایک کی موجودگی سے دوسری کی موجود ہونیکا بہی قیاس کرلینا جیسے جہاڑی وغیرہ مین سانپ نظر آیا اسحالت سے کہ بہت ہول کر بڑے زور زور سے پہنکارین بہر رہا ہے تو قیاس سے بذریعہ نشان ہیئت وعمل سانپ کے معلوم ہوتا کہ فرو سانپ کا تضاد نیولا وغیرہ موجود ہے گو دیکہنے والے کو نیولا نظر نہ آتا ہو -

سوتر نمبر ۱۴ - اُپدیس کے پرسدہ بوروک ہونے سے - سنسکرت مین اُپدیس کی چند قسم مین از انجملہ ایک قسم کے اُپدیس کا نام پرسدہ بوروک ہے جسکے معنی نصیحت یا قول صحیح معنی مین چنانچہ یہانتک جو قیاسی ثبوت چار قسم کے سوت نمبر ۹ مین اور اونکی مثالین سوتر نمبر ۱۳ تک بیان ہوئین - وہ سب صحیح بموجب شاستر و رواج کے ہین اور سب کا نتیجہ یہہ کہ یہہ قول مندرجہ سوتر نمبر ۳ صحیح ہے کہ محسوسات اور جسم کا ملیاماوا آتما ہے اور یہہ کہنا کہ محسوسات مین جسم کی گن ہین غلط ہے -

سوتر نمبر ۱۵۔ اپرسدّہ۔ اَسن۔ سن وگدہ۔ تین قسم انپ لیش کی ہین

(پہلے اپرسدّہ کی حقیقت) جو بیاپت نہ ہو یا بیاپت کے ساتھہ لنبندھ نہ رکھتا ہو یا نہ جاتا ہو یا بیاپت کے خلاف ہو یہہ کلام لاحاصل ہوتا۔

(دوسرا اَسن)۔ جو امر بحث مین نہ ہو یا خارج از بحث ہو وہ اسن قسم کی گفتگو ہے یہہ کلام نمایشی ہے کا ماحاصل ہوتا۔

(تیسرا سن وگدہ)۔ ذو معنی کلام۔ کہ امر زیر بحث کو ثابت و غیر ثابت بہی کرے ایسے قول سے امر زیر بحث کی ترجیح مشتبہ ہو جاتے ہین۔ ایسا کلام صیغہ انپ سنگہار۔ ابہاو روپ نداروکی شمار مین ہوتا۔

سوتر نمبر ۱۶۔ جس سے لشانی ہے لش سے گہوڑا ہے۔ اسوجہہ سے کہ اسکے سینگ ہین یہہ مویشی گہوڑا ہے۔ ایسا کہنا تمامتر خلاف اور جہوٹ ہے۔ کیونکہ عدم وجود علامت سے شے کو قائم کرتا ہے اسکو ہی انپدیس ہیتواباس کہتے ہین۔

سوتر نمبر ۱۷۔ اسوجہہ سے کہ اسکے سینگ ہین یہہ گاہی ہے (انئی کا تنک) کا اداہرن ہے۔ وجہہ موجبہ نہ ہونیکا نام (انئی کا تنک) ہے سوظاہر کہ صرف سینگ کا ہی ایک علامت وجہہ موجبہ گاوکی نہین کیونکہ بکرا۔ ہرن سانڈ وغیرہ بہت چوپایون کے سینگ ہوتے۔ گاو کی وجہہ موجبہ علامت چار ہین جو دوسرا ادہیاو پہلے حصہ کے سوتر نمبر مین بیان ہوئین۔

سوتر نمبر ۱۸۔ آتما۔ اندریہ۔ اور اندریون کے ارتہہ کے سنکرش سے جو گیان وہ گیان اور ہے۔ آتما۔ محسوسات اور محسوسات کے اتصال انجام دے ہونے سے جو گیان ہوتا۔ وہ خاص قسم۔ کا گیان اور سچا گیان ہے انپدیس جہوٹا گیان نہین جس سے آتما کی ہستی کا علم ہوتا پہچانا۔ دیکہا جاتا ہے۔ نتیجہ اس تمام پرسنگ کا حسب ذیل ہے ۱۔ واقعی آتما کارن اور گیان کاریہ ہے۔ ۲۔ بادی النظر مین معلوم ہونے اور کسی اختلاف نہ ہو فیہ تحلف نہین ۳۔ اسی وجہہ نمبر ۲ سے اکانت نہین۔ ۴۔ گیان آتما کا نشان ہے۔ ۵۔ ایسا یاد کرنا کہ مین نے جسکو پہلے دیکہا تہا اب سکولس کرتا ہون تا ہو (۔) ملک ہی کا گیان کا باشریہ آتما ثابت ہوتا ہے

سوتر نمبر ۱۹۔ اپنی اتما مین ورتمان گیا ہوئی پرورتی اور لوزتی پر اتما ہونیمین لنگ ہے۔ پرورتی اور لوزتی جو اپنے اتما مین پیش نظر ہوکر ظاہر ہوتی وہی نشان اسکا بہی ہے کہ ایسی ہی پرورتی و لوزتی دوسرے کے اتما مین ہوتی ہے اور جو آتما ہمارے جسم مین وہی اورون کے جسم مین ہے۔

تیسرے ادھیاء کا دوسرا حصہ شروع ہوا

تمہید تیسرے ادھیاء ۔ پہلا حصہ مین آتما کی پہچان کیلئے سب دریون کے اصلی و بالائی دلو تتسو کا ذکر بیان ہوا اب اس تیسرے حصہ مین آتما پہچاننے کے مددگار دہین سے پہلے من یعنی

دل کی حقیقت بیان کیجاتی ہے

سوتر نمبر ۱۔ آتما اور اندریون کے سمبندہ کرنے ہونیمین گیان کا بہاؤ ابہاؤ من کا لنگ ہے۔

آتما اور محسوسات کے افعال مین باہمی کشش ہونیمین گیان کا ہونا یا نہ ہونا دل کی توجہ کا نشان ہے یعنی تمام محسوسات بذاتہ خود اپنا فعل نہین کرتی بلکہ دل کی توجہ سے اور دل کی توجہ مین آتما کی قوت شامل ہوتی ہے لیکن۔ دل کو یہ قدرت نہین کہ ایک ساتھ تمام محسوسات پر توجہ کرے بلکہ جب جس جس حس پر توجہ کرے تب وہی حس اپنا فعل کرتی اور اوسی حس کی فعل کا گیان ہوتا باقی حس بطور بیکار کے رہتی کہ نہ وہ کوئی اپنا فعل کر سکتی نہ اونکے فعل کا گیان ہوتا پس گیان کا ہونا نہ ہونا دلکی توجہ کا نشان وباعث ہے البتہ دل چنچل اس درجہ کا ہے کہ کم سے کم عرصہ مین سب محسوسات پر توجہ کرجاتا مثلاً دانت سے کہا جو ایک قسم کی شیرینی ہے کترا تو دل لوس کہلا کے شبد سپرش روپ رس گندہ پانچون محسوسات کے گن کو ایک ساتھ خود جان لیتا ہے۔ یا کوئی شخص مالا ہاتھ مین لیکر جپ کر رہا ہے تو دل ایک ساتھ۔ مالا کے دانہ کی شمار بہانہ پر منتر کے پڑہنے منتر کے مطلب سمجہنے اور اشٹ کے دہیان وغیرہ پر توجہ کرتا رہتا مزید بران اسی ایک ایک دانہ کے عمل کی حالت مین اندر ہی اندر صد ہا قسم کی بات کا خیال کرتا رہتا ہے

چنانچہ اسی دل کی چنچلتا کے مستقل کرنیکے لیئے۔ کرم۔ اُپاسنا۔ اور گیان ہے جن سے مستقل بہی ہو جاتا ہے

سوتر نمبر ۲ اوسکا۔ یعنی منکا، درو ہونا اور نت ہونا والیو کی سمان ویاکہیات ہے

جسطرح والو (ہوا) ایک شے بے زوال کا ہونا دوسرے ادہیاۓ دوسرے حصہ کے سوتر نمبر ۱۱۔۱۲۔۱۳۔ مین کہا گیا اوسی طرح۔ دل بہی ایک شے بے زوال ہے۔ اور جیسے ہوا کا گن لمس ہے ویسے دل کا گن۔ محسوسات کے افعالون کے معلوم کرنیکا ہے اور جیسے شبد وغیرہ پانچون عناصر کے جاننے اور برتنے کے لیئے دسون حس آلہ ہین ویسے سکہ دکہہ کے معلوم کرنیکے لیئے اور اپنے اوپر عائد کرنیکے لیئے دل ایک آلہ ہے۔ گویا دل گیارہوین اندریہ ہے اور اوسکا مقام اندر قلب کے ہے یا ہو نظاہر نہین کہ مثل محسوسات کے ظاہر اور اوسکا فعل ظاہر ہو۔ دل کا بیان ہوچکا اب آگے آتما کا بیان کیا جاتا ہے۔

سوتر نمبر ۳ پرتہیون کے یک بدنہ ہونے سے اور گیان کے ایک ہونے سے بہی ایک ہے

چونکہ شے وہ ہوتی جو ایک ہو متعدد نہ ہون ایسا ہی دل ہے۔ کہ جملہ تدابیر اور ہر قسم کی معلومات صرف بذریعہ ایک دل کے ہوتی۔ ہر تدبیر اور ہر گیان کے لیئے سواے ایک دل کے اور کوئی ذریعہ آلہ نہین اسلیئے دل ایک ہے متعدد شے نہین۔

سوتر نمبر ۴ پران۔ اپان۔ نمیکہ۔ انمیکہ۔ جیون۔ منوگت۔ اندریانتر وکار۔ سکہ۔ دکہہ۔ اچہا۔ دویش۔ پریتن بہی آتما کے لنگ ہین۔

مراتب مندرجہ بالا اوسیوقت تک ہوتے اور معلوم ہوتے۔ جب تک جسم کے اندر آتما موجود ہے اسلیئے یہ مراتب آتما کے جسم مین موجودگی کا نشان ہے اور جب آتما جسم مین نہین رہتا تب یہہ مراتب بہی ظاہر نہین ہوتے جیسے جسم مردہ مین۔ کہ جسم مردہ ۱۔ پران۔ اوپر کو دم ۲۔ اپان نیچے کو دم نہین آتا جاتا ۳۔ نمیکہ آنکہون کے پلکون کو نہین لگاتا۔ ۴۔ لگے ہوئے پلکون کو کہولتا نہین۔ ۵۔ زندہ نہین ہوتا ۶۔ دل کی حرکات سکنات نہین ہوتی۔ ۷۔ محسوسات کے افعال۔ ۸۔ سکہ۔ ۹۔ دکہہ کو معلوم نہین کرتا ۱۰۔ کسی امر کی خواہش نہین کرتا۔ ۱۱۔ کسی سے نفرت نہین کرتا۔ ۱۲۔ کسی تدبیر کو نہین کرتا ہے غرض آتما باعث حیات جسم اور ان سب مراتب کے عمل ہونیکا ہے اسلیئے یہہ سب مراتب آتما کے موجودگی اور جسم کا نشان ہے

سوتر نمبر ۵ اوس آتما کا درد ہوتا اور نشٹ ہوتا والو کے سمان ہے

تشریح مندرجہ سوتر نمبر ۲ حصہ ہذا اور سوتر نمبر ۱۱-۱۲-۱۳ دوسرا ادھیا، دوسرے حصہ کے ہوا کی طرح آتما بھی شے بے زوال ہے۔ اور جیسے ہوا کا گن اسپرش ہے ویسے آتما کا گن سکھ دکھ وغیرہ معلوم کرنیکا اور گن والا ہونیسے آتما ایک شے ہے۔ اور ہوا کی طرح بے عضو اور پوشیدہ اندر جسم کے ہے بلکہ ہوا کے تو پرمانو بھی ہوتے آتما مین پرمانو نہین محض بے عضو ہے۔ اور جیسے ہوا کارن رہت ہے ویسے آتما کا کوئی کارن سبب نہین جسکا آتما کاریہ اسباب ہو۔ لیکن آتما کی اصلی حقیقت حسب مندرجہ سوتر نمبر ۱۹ اسی ادھیا کے پہلے حصہ کے ہے کہ چیتن ہمہ تن نور پرماتما بمب اور ہردے اکاس ذہن جو پرماتما کا پرتی بمب (سایہ۔ جہلک) ہے سو آتما ہے۔ اسطرح آتما شے بے زوال ہے۔ اور گو شعور جسکے مقابلہ مین آتما بھی متعدد فرض مانے جاتے واقعی ہر جسم مین آتما ایک ہے جیسے بیشمار گھڑون پانی کے بھرون مین ایک سورج کا پرتی بمب جو ہر گھڑے کے مقابلہ سے بیشمار سورج مانے جاوین ویسے ایک پرماتما کا پرتی بمب تمام جیون کے قلب مین ہے اسلئے آتما ایک اصلی ہے اینک فرضی نہین ہے

سوتر نمبر ۶ سن کرشن مین یہہ (یگ دت) ہے ایسا پرتیکش ہونیسے (آتما) درشٹ لنگ نہین ہے

محسوسات کے افعالی کشش مین ایسا کوئی ظاہری نشان نہین جس سے ظاہر ہو کہ یہہ آتما (یگ دت نام یعنی فلان شخص) ہے لیکن چہرے کسی ظاہری نشان کے آتما نظر نہین آتا۔ جیسے دہوان ظاہری ثبوت آگ کی موجودگی کا ہے ویسے آتما کی موجودگی کا ظاہری ثبوت کوئی نہین ہے چونکہ انومان (قیاسی ثبوت) بہ بنا نشان ظاہری کے ہوتا سو آتما کا کوئی ظاہری نشان نہین ہے اسلئے آتما کے جاننے کو قیاسی ثبوت کا تعلق نہین ہے گویا۔ ظاہری و قیاسی دو قسم کے ثبوت آتما سے غیر متعلق ہین تیسرا منقولی ثبوت کہنے کو باقی رہا اسکو آئندہ لکھتے ہین۔

سوتر نمبر ۷ سامانتو درشٹ سے بھی وشیش نہین ہے

ابہی سوتر نمبر ۴ مین جو بارہ دہرم آتما کے کہے وہ سب بھی پوشیدہ امور مین ظاہری نہین چنانچہ لونے بھی صرف اسقدر ثابت ہوگا کہ آتما کوئی شے ہے۔ خاص انگلی رکھکر کوئی بتا اور دکھا نہین سکتا

کہ یہہ آتما ہے۔ مگر کوئی یہہ بھی نہین کہہ سکتا کہ دل اور محسوسات سے علاوہ آتما کوئی نہین ہے ۔

سوتر نمبر ۸ لِس سے الگ ہے ۔ چونکہ ظاہری چشم دید اور باطنی قیاسی دو نو قسم کے ثبوت واسطے ثابت ہونے آتما کے متعلق نہین اسلئے ۔ آتما کے ثابت ہونکو تیسرا ۔ **الگ منقولی ثبوت وید ہے** ۔ کہ ایشر کے کہے ہوئے وید مین آتما کا ہونا لکہا ہے ۔

(**نوٹ**) اگر اعتراض یہہ ہو کہ جب وید مین لکہا ہے تو پہر شاستر مین لکہنے سے کیا غرض ہے اسکا جواب اگلے سوتر مین کہتے ہین ۔

سوتر نمبر ۹ مین ۔ اس شبد کے ترک سے صرف وید سے سدہ نہین ہوتا

وید مین جو آتما کا ہونا لکہا ہے اوس سے یہہ نہین ظاہر ہوتا کہ ہر کوئی جو اپنے کو (**مین**) کہتا وہ اپنا کیا شے ہے مگر اسکی اصلیت کو مہاتماون نے اچھی طرح پہچانکر شاستر مین مفصل بیان کیا اسلئے شاستر کے اندراج کی ضرورت ضرور ہوئی سا درہ مختصر یہہ ہے کہ جسم کوئی نہین کہتا کہ مین جسم ہون بلکہ ایسا کہتے کہ میرا جسم ہے اور محسوسات اور جسم کے ہر عضو جداگانہ کے ۔ آنکھ ناک دل ۔ تِلّی پہیپڑا ۔ انت اوجری وغیرہ تقب نام جداگانہ موسوم ہین اونکی بابت بہی کوئی نہین کہتا کہ مین آنکھ ۔ مین کان وغیرہ وغیرہ ہون بلکہ جیسا جسم کو کہتے کہ میرا جسم ہے ویسا ان سب کی بابت کہتے ۔ کہ میری آنکھ ۔ میرے کان وغیرہ وغیرہ ہے ۔ علاوہ اسکے ہر کسیکا معروفی نام بہی ہوتا ۔ یگ دت ۔ دیو دت وغیرہ وغیرہ تو معلوم ہونا چاہئیے کہ تمام جسم کے عضو عضو مین وہ کون ہے جو کہتا ہے کہ (مین) اور وہ یگ دت وغیرہ کسکے نام ہین ۔ سو واضح ہو کہ ۔ ہر کسیکا جو آپا ۔ اوسکا نام وید مین (آتما) کہا اور سو آپا ۔ آتما ۔ وہ بیدار رہتا ہے کہ جسکے ستیا (قوت) سے ہر عضو قائم اور اوسکی ستیا سے اور اوسکی روشنی مین ہر عضو اپنا اپنا کام کرتے ۔ وہی سب کا آپا ۔ اوسیکا نام ۔ آتما ۔ سو جب وید ۔ اور دنیوی بیوہار کے لیئے اوسی ایک آتما کے توجہ بشمار جسم کے ۔ یگ دت وغیرہ بیشمار نام ہین وہی (مین) ہے وہی (مین) کہتا اور وہی اپنے بیوہاری نام یگ دت وغیرہ سے جیسٹا کرتا اور جب وہ نہین رہتا تب جسم مردہ ہے ۔ وہ سب (مین) ۔ میرا ۔ معروفی نام وغیرہ اور سب دنیوی بیوہار نیست نابود ہو جاتے ہین ۔

سوتر نمبر ۱۰ ۔ یہہ دیولودت ہون ۔ مین یگ دت ہون ۔ یہہ پرتکیش گیان اندریہ
جنت گیان سے ۔ الرادہ کہ ہر شخص کا نام اوسکے ہونیکی جسم ظاہری یا جسم کے کسی عضو اندرونی یا بیرونی ظاہری
یا باطنی یا کسی اور نامعلوم پوشیدہ شے کا نام ہے اور وہ ظاہری محسوسات کا پیدا ہوئے ایسا ان سے لفظ (مین)
کو کہتا ہے کہ مین دیودت ۔ مین جگ دت ہون ۔ یہہ بات نہین ہے اگلے سوتر مین نتیجہ نکلتے ہین ۔

سوتر نمبر ۱۱ ۔ درشٹ اتما مین الوہان ہونے سے ۔ ایک ہی درشٹا ہونے
سے پرتکیش کی سمان پرتیتہ ہوتا ہے ۔ شرح ۔ دل سے قبول کئے ہوئے ۔ یا دل سے ظاہر
دیکھے سنے ہوئی سے مطابق ثبوت چشم دید کے ۔ ثبوت قیاسی سے ثابت ہے کہ وہ اتما ہے ۔ جو (مین)
کہتا اور یگ دت دیودت وغیرہ اوسی اتما کے نام مین اور وہی اتما جاگتی ہوت ہے کہ نیند و غفلت کیوقت
تو تمام جسم مع ہر عضو کے سب حس ادھ محض غافل ہوتے ۔ یہہ اوسوقت جو دوسرا شخص سوتے ہوئے غافل
کا نام لیکر پکارتا تو اوسوقت وہ کون جاگ رہا اور خبردار ہے جس نے اپنا نام سنکر ۔ اور جاگ کر عضو عضو کو
غافل سے بیدار ہوشیار اپنے اپنے وشے کا فاعل اور جاننے والا کر دیا ۔ وہ اتما ہی ہے

سوتر نمبر ۱۲ ۔ دیودت جاتا ہے ۔ یگ دت آتا ہے ۔ اس اپچار سے دیہہ مین
گیان ہے ۔ اپنے یا دوسرے کے نام کو کہنا مثلاً دیودت جاتا ہے ۔ یگ دت آتا ہے ۔ مین لوکن دت ہون
میرا نام ۔ شیودت ہے ۔ ایسے اُپ چار یعنی محاورہ سادہ گفتگو سے جسم مین اتما کا ہونا تحقیق و ثابت ہے

سوتر نمبر ۱۳ ۔ اُپ چار تو سن دگدہ ہے ۔ اگر کوئی کہے کہ (مین) لفظ کا تعلق محاورہ گفتگو مین
لیکن جسم سے کہین آتما سے یعنی دونو قسم کا پایا جانیسے مشتبہ ہے ۔ اسکی بحث مین اگلا سوتر ہے ۔

سوتر نمبر ۱۴ ۔ (مین) یہہ لودہ اپنے اتما مین ہونے سے اور پر مین ہونیسے بھن
ہونا پرتکیش ہے ۔ مین کا خطاب خالص اپنے اتما آپ سے ہوتا ۔ کسی دوسری سے یعنی جسم یا جسم
کے کسی عضو خواہ [illegible] سے نہین ہوتا ۔ بدین وجہہ سب سے علیحدہ ۔ مین ، لفظ آتما کی بابت ظاہر اور
یقینی ہے البتہ اتما کے بے عضو ہونے سے سب ہو [illegible] بذریعہ جسم کے ہوتا اسیقدر اتما و جسم
کے باہم ملابست سے بدین وجہہ بصورت [illegible] نام محاورہ دنیوی مین ۔ لفظ ۔ (مین) کا تعلق جسم سے لگا لیتے

واقعی متعلق آتما کے ہے اور ایسا بولتے کہ مین برہمن وغیرہ ورن - مین گرہست وغیرہ آشرم - مین فلان نام والا عہدہ دار مین - پنڈت مولوی وغیرہ لقب - مین تجار - مین کاریگر ہون اسکا تعلق آتما سے سمجھنا اور ماننا غلط ہے آتما کسی ورن - آشرم - عہدہ - لقب والا - اور تجار - کاریگر وغیرہ نہین بلکہ آتما کی قوت سے اور آتما کی روشنی مین جو جسم سے افعال سرزد ہوتے اون افعال کی مناسبت سے - ورن - آشرم وغیرہ متعلق ہین - پس ان سب جھوٹے گیان کو چھوڑ کر سچے آتما کا گیان کرنا چاہئے جس سے مکت ملے -

سوتر نمبر ۱۵ دیودت چلتا ہے - اپچار سے یہ لودہ ابھمان دواشریہ - پرتیکش اہنکار ہے - جسم کا ظاہر کرنیوالا اہنکار (انانیت) ہوتا - چنانچہ ایسا جو کہا جاتا کہ دیودت یعنی فلان شخص چلتا ہے ایسا کہنا داخل محاورہ اہنکار کے ہے - جس سے جسم ظاہر ہوتا ہے -

سوتر نمبر ۱۶ اُپچار لوسن گدہ ہے - جیسے نسبت ایک باہم آتما و جسم کے سوتر نمبر ۱۵ مین کہی ایسے تعلقات باہم جسم و آتما کے بہت ہین اسلئے کلام محاورہ اہنکار متذکرہ سوتر نمبر ۱۵ اشتبہ ہین -

سوتر نمبر ۱۷ شریر - اور - وشیش سے - یگ دت اور وشنو متر کا گیان وجے نہین ہوتا - چونکہ جسم ہر ایک کے جداگانہ ہین لیکن جیسے ہر ایک جسم ظاہر معلوم ہوتے تیسے - یگ دت وشنو متر وغیرہ یعنی ہر ایک کے اندرونی دہرم ظاہر معلوم نہین ہوتے اسلئے یہ سب اُپچار اندرونی آتما کے ہر + جسم مین نہین اسلئے یہ اُپچار مشتبہ نہین ہے -

سوتر نمبر ۱۸ مین کالودہ مکہہ ویوگ سے شبد کی سمان ویتریک کا بچار نہ ہونے سے آگمک نہین ہے - اگر یہ اعتراض ہو کہ - مین گورا - مین کالا - مین سکھی - مین دکھی وغیرہ والے الفاظ متعلق آتما کے ہین اوسکا جواب اس سوتر مین کہتے ہین کہ ایسے کل الفاظ کا تعلق متعلق جسم آتما کے ماننا وید سے ثبوت سے ثابت نہین بلکہ ازرو - ہندویدکے صحیح امر یہ ہے کہ ایسے نشانات ظاہری متعلق جسم کے ہین - جیسے گورا - کالا وغیرہ رنگ - لمبا ٹھگنا وغیرہ قد - کہ جسم ایسا ضرور ہوتا آتما نہین ہوتا - اور کلمات متعلقہ باطنی جیسے - مین سکھی - مین دکھی جو نظر نہین آتے متعلق آتما کے ہین جسم کے متعلق نہین

سوتر نمبر ۱۹ سکھہ - دکھہ - اور گیان کی اتپت وشیش ہونے سے آتما ایک ہے

اگر بمقابلہ شیبار ہمون کے کوئی کہے کہ جسقدر شیبار جسم او سیقدر شیبار آتما جسم وار ہین یہ کہنا غلط ہے کیونکہ جسم کے دہرم رنگ وقد جسم وار علیحدہ علیحدہ ہوتے مگر آتما کے دہرم جو سکہہ دکہہ اور گیان ہین وہ ہر جسم مین علیحدہ جداگانہ نہین ہوتے یکسان ہوتے ہین چنانچہ کسی حالت سکہہ کے یکسان نقطہ مین سکہی اور بحالت دکہہ کے یکسان نقطہ مین دکہی اسی طرح مین گیانی ہین ایسا نہ کہنا اسلئے سب جیون مین آتما ایک ہے اسکے بابت دوسری تمثیل بابت سایا ایک ورج اور شیبا گہرون کے اسی ادہیاے کے اسی دوم سوتر بابت مین لکہے گئی اسلئے جسم شیبار اور آتما سب کی ایک ہے۔

سوتر نمبر ۲۰ بیوستہان نت انیک ہو اور شاستر سامرتہہ سے

آتما کا بیان سوتر نمبر ۱۹ تک ختم ہوا اب سوتر نمبر ۲۰ و ۲۱ سے برہم جیو کی بیوستہا مطابق اپنے عقیدہ کے مصنف صاحب کہتے ہین سوال کرتا جو واقعی ایک اور جسم وار ترضی علیحدہ علیحدہ مانتے شیبار ہ جانتے وہی آتما جیو ہے اور جیو کے مقابلہ مین جو برہم ہے جیو برہم ایک ہین یا جیو برہم دو شے جداگانہ ہین متمت ما نہے عقیدہ کا جواب جیو برہم ایک نہین دو شے جداگانہ ہین ثبوت شرتی وید منتر چہاندوگ کے مین ‖ [illegible] ‖ معنی اس شرتی کے یہہ کہ دو یہہ یعنی ایک جیو آتما دوسرا پرماتما جاننے کے لائق ہین فقط

چوتہا ادہیاے اور اوسکا پہلا حصہ شروع ہوا

سوتر نمبر ۱ ست کارن رہت نت ہے۔

ست (برحق برہم) لازوال ست جسکا کارن (سبب سیدع) کوئی نہین جس سے اسکا ظہور ہوا ہو نت ہے ست اوسکو کہتے کہ جسکا کبہی زوال نہ ہو اور کسی حالت مین نہونٹ نہ ہو۔ ایسا برہم ہے کہ کائنات نہ تہی وہ تہا۔ وہی موجود ہے کائنات کی الودی کے بعد بہی وہی قائم رہیگا اسلئے برہم ست نت اور کارن۔ اور جگت۔ است انت اور کاج ہے۔

سوتر نمبر ۲ کاریہ اوسکا لنگ ہے۔ اوس نت ست کارن روپ کا نشان کاریہ ہے

نوٹ جیسے امید ادی کہتے کہ یا لشر ہے۔ عناصر عناصر سے جگت پیدا اسلئے نمت آپادان کارن

ایک الیشٹر ہے گر مصنف شاستر بدایت عقیدہ سے اوسکے خلاف ثابت کرتے اور کہتے ہیں کہ - انل یعنی ۱- الیشٹر - ۲ - جیو - ۳ - عناصر کے انو - سو بود تھے - اور جیسے بادبان نہ سکے ہستی تیسے بلا اپادان کارن کے شے بن نہیں سکتی - اسلئے - اُپادان کارن والے پانچوں عناصر کے انو - ست کارن رہت - نت ہیں جنکا کارج جگت ہے - نشان ہے

سوتر نمبر ۳ کارن کے ابہاؤ سے کاریہ کا ابہاؤ ہوتا ہے

کارن نہ ہو تو کاریہ بھی پیدا نہیں ہو سکتا - یعنی بلا سبب کے اسباب نہیں ہوتے اس دلیل سے ظاہر کہ کارن روپ عناصر کے انو موجود نہ ہوتے تو جگت نہیں بن سکتا تہا -

سوتر نمبر ۴ نت نہیں ہے یہ بیرت شیدہ بہاؤ وشیش سے ہے

پرمانو عناصر کو جو بازوال کہتے ہیں یہ غلطی ہے کیونکہ - پرمانو یعنی عضو ما ابتدا میں موجود تھے اور موجود رہینگے لہذا بے زوال ہیں البتہ اونکا جو وشیش بہاؤ - جگت کے پیدا رہنے (جو اون سے موضوع ہوئے وہ وشیش بہاؤ والے پیدا رہتے یا عضو جگت کے سب اشیاء بازوال ہیں -

سوتر نمبر ۵ اودیا ہے - پرمانو کارن روپ عناصر کو بازوال کہنا - اودیا (نادانی) ہے

سوتر نمبر ۶ اینک درو وان ہونیسے اور دیسے مہان درو میں پرتیکش ہوتا ہے

جو شے - با عضو با صورت مجسم اور کسی ... بڑی - لائق نظر آنیکے ہو وہ شے نظر آتی ہے پرمانو یعنی عضو بے صورت غیر مجسم میں بدیں وجہ نظر نہیں آتے ایسے شے کے لئے پرتکیش پرمان نہیں انومان پرمان سے ثابت ہوتی ہے

سوتر نمبر ۷ درو ہونے و مہان ہونے پر بھی روپ کے سنسکار کے ابہاؤ سے

والو کی اپلبدہ نہیں ہوتی - جیسے ہوا شے - اور بڑے ہے تاہم ہوا کی کوئی شکل صورت نہیں اسلئے ہوا نظر نہیں آتی ہے -

سوتر نمبر ۸ - اینک درو کے سمواء سے اور روپ وشیش سے روپ کی اُپلبدہ ہوتی ہے - جس شے میں چند شے شامل ہوں اور وہ شے کسی صورت والی ہو - وہ نظر آتی ہے -

سوتر نمبر ۹ اوسی پرکارسے - رس - گندھ - سپرش مین گیان وپاپ کہیا ہے
پرمانا اصول مندرجہ سوتر نمبر ۷ - ۸ - کے پانچون عناصر اور اونکے گنون مین سے ہی - اکاس - اور اوسکا گن
شبد ادرگن - اور ہوا کا گن سپرش نظر نہین آتے

سوتر نمبر ۱۰ اوسکے ابہاو سے ابہچار نہین ہے - مندرجہ بالا جنکی صورت نظر
نہین آتی اونکا صورت ظاہر نہ ہونیسے معدوم ہونا ثابت نہین ہوسکتا -

سوتر نمبر ۱۱ - سنکہیا - پرمان - پرتہکت - سنجوگ - بہاگ - پرتت اپرتت اور کرم روپیان درومکے سمواے سے نیتر سے پرتیکش ہونیوالے ہین
جو اشیاء انکہون سے نظر آتے یا لمس مین آتے وہ یہ ہین ۱ - ایک سے زیادہ شمار - ۲ - ثبوت - ۳ -
خاص شے مجسم علیحدہ - ۴ - جو شے کسی شے مین مل جاتی ہو - ۵ - جو شے کسی شے سے نیارا ہوجاتی ہو - ۶ -
جو شے کسیکے ادہر - کسیکے اودہر ہو - ۷ - فعل - انکا تعلق پرتیکش پرمان یعنی ثبوت - اور ان اشیون
قسم سے علیحدہ شے ہے وہ نظر و لمس مین نہین آتی - اونکا ثبوت متعلق الوان پرمان ثبوت
قیاسی کے ہوتا ہے -

سوتر نمبر ۱۲ - روپ رہت یارتہ نیتر سے پرتیکش نہین ہوتے یعنی جسم اشیا انکہونسی نظر نہین آتے

سوتر نمبر ۱۳ اس سے گن ہونیمین اور بہاو مین سب اندریہ جنن گیان وپاپ کہیا ہے
جس شے مین کوئی صفت اوسکا ہونا کہا جاتا - ایسے اشیا کا جاننا جو ذریعہ حواس کے ہو وہ معلومات سب صحیح ہے

چوتھے ادہیاء کا دوسرا حصہ شروع ہوا

سوتر نمبر ۱ - پہروہ پرتہی ادکاریہ ۱ دروشریر ۲ اندریہ اور ۳ وشے سینکتین کا پرکا ہوتا ہے - پرمانو روپ عناصر کے کاریہ تین قسم کے ہوکر تین نام والے کہلاتے ہین - ۱ - جسم
۲ - محسوسات - ۳ - محسوسات کے افعال وشے - انکی شرح پہلے لکھ چکے ہین -

سوتر نمبر ۲ پرتیکش اور اپرتیکشون کا سنجوگ پرتیکش ہونیسے پنچاتمک نہین ہے
ایک قسم کے جو اشیاء ظاہری - جیسے خاک - پانی - شی - اور دوسری قسم کے جو اشیاء پوشیدہ

جیسے۔ آکاس وہوا سے ان دونون عنصر والون کا کچھ شامل ہونا نہین ہوتا اسوجہ سے جسم مین کوئی شے ظاہر اور آنکھون سے نظر آتا۔ پوشیدہ اشیا آکاس وہوا کا اضطرابا اشتمال نہین اشیاء ظاہری کا بنا ہوا ہے اسلئے جسم پنچ عنصری نہین ہے۔

سوتر نمبر ۳۔ اون گن کے پرکیٹ نہو نیسے تر اتمک نہین ہے۔ جسم

تین عنصر ظاہری کے جسم مین پانی کا گن رس۔ آگ کا گن روشنی۔ بہی ظاہر نہین صرف ایک پرتھوی کا گن بو ہے بدینوجہ جسم شامل تینون عنصر کا بھی بنا ہوا نہین ہے ایک خاک عنصر کا بنا ہوا ہے۔

سوتر نمبر ۴۔ پرتیہ الو سنجوگ پرتی شید ہ رہت ہے۔ لیکن انو کا ملنا ثابت ہے

سوتر نمبر ۵۔ تن مین یجن اور اُدبھج دو قسم کے جسم ہین۔ تمام اشیاء دنیا کے جسم دو قسم کے ہین ایک وہ جو جون سے پیدا ہوتے دوسرے وہ جو جون سے پیدا نہین ہوتے۔ پہلی قسم جو جون سے پیدا ہونیوالے۔ انسان۔ حیوان۔ جانور آبی وپرند اور ان سب کے ماں باپ ہین کہ اپنے نطفے سے انکے ماں کے جون سے نکلتے ہین لہذا وہ مشتق اشیاء والے کہلاتے۔ اور دوسری قسم والے جاندار کی جون سے پیدا نہین ہوتے ماں باپ کے نطفے سے نہین اسلئے بے ماں باپ والے ہین اور یہین آدمی رشی دیوتا۔ اور ۱ مریچ ۲ اتری ۳ انگرا ۴ پلہ ۵ پلست ۶ کرت ۷ بہرگ ۸ وسشٹ ۹ کرو ۱۰ دکش ۱۱ اسارو ۱۲ سنک ۱۳ سنندن ۱۴ سناتن ۱۵ سنت کمار ۱۶ سوانبہو منو ۱۷ ست ۱۸ جیترگپت ۔ رشی سنگیا ابتدائی الوفی سرشتی والے او ما پیا وغیرہ نام والے تھے جو اک شش والے کہلاتے۔ جنمین سے خاص دیوتا ون کے واسطے یگ اور خاص رشیون وپترون کے لیئے۔ سراوہ۔ ترپن۔ اور پہر جگ سراوہ و ترپن کے سامان بھی جداگانہ متعلق دیوتاون کے ۔ ۲۔ جو متعلق رشیون کے ۔ ۳۔ جو متعلق پترون کے شامل ہوئے۔

اور پہلے قسم والون کے جسم چار نوع کے ہوتے ۱۔ جرایُج جنکے اوپر وقت پیدائش کے پیٹ شکم مادر سے قدرتی لپٹا ہوا آتا جیسے انسان وچوپایہ وغیرہ ۔ ۲۔ انڈج۔ جو شکم مادر سے انڈا نکلتا اور بعد مین پہٹ کر انڈے سے مرتب ہوا جسم پیدا ہوتا۔ جیسے پرند جانور اور سانپ وغیرہ ۔ ۳۔ اُدبھج جو زمین کو پھاڑ کر

نکلتے اسمین تمام نباتات ہے۔ چوتہا سویدج۔ جو کہ پسینہ سے پیدا ہوتے ہیں لیک۔ جون کہٹمل
وغیرہ اسطرح تمام دنیا مین پانچ قسم والے اجسام قدرتی ہین۔
دیوتا رشی پتر جراپج انڈج اودبہج۔ سویدج دوسری تفصیل یہہ ہے کہ صرف
ایک اودبہج قسم والے غیر متحرک اپنی جگہ پر رہتے ہین۔ باقی چار قسم والے متحرک چلتے پہرتے ہین۔

سوتر نمبر ۶ ہیت درشتا۔ اور دلیش پوروک نہ ہونے سے۔ یہہ امر
لازمی نہین ہے کہ بدون دلیش سنکلپ یعنی بلا مان باپ اور جو بلا بیج کے اجسام کی پیدائش نہ ہوسکے
یہہ قدرت سے کہ سرشٹی کے اول دیوتا۔ رشی۔ پتر۔ اور اودبہج والون چار اقسام جراپج وغیرہ مین سے۔
سویدج۔ لیک جون مچہر کہٹمل وغیرہ بلا مان باپ بلا جون۔ بلا بیج کے اجسام پیدا ہوتے ان سب مین قدرت
نے یہہ انتظام سمین رکہا ہے کہ نہایت اچہے اور نہایت برے فعل کرنیوالے بیجون یے مان بے باپ بے بیج
کے اور اوسط کرم کرنیوالے۔ جون مان۔ باپ اور نطفہ سے پیدا ہون چنانچہ ان اول الذکر مین تمام اجسام
دیوی اور الوہی مین نہایت اچہے افعال کے نتیجہ سے ظہور پذیر ہوئے۔ دیوتا رشی پتر۔ اور نہایت ناقص
افعال کے نتیجہ سے ظہور پذیر ہوئے۔ لیک جون کہٹمل۔ مچہر وغیرہ پیدا ہوتے۔

سوتر نمبر ۷ دہرم وشیش سے بہی۔ ان الوہی سرشٹی والون مین نیک افعال زیادہ
ہونیسے الوہی سنگیا ہے۔

سوتر نمبر ۸ نامون کے ہونے سے۔ سمرتیون اور شاسترون مین ان برہما وغیرہ
الوہی سرشٹی والون کے نام شروع ہین۔

سوتر نمبر ۹ سنگیا کے اناد ہونے سے۔ وید مین برہمہ سنگیا۔ اور دیو سنگیا دلوات
شروع مین لہذا بعد مین اونکی تقلید رشیون نے کرکے برہما وغیرہ کو برہمہ سنگیا مین اور دیو سنگیا مین آدت
وغیرہ کو شاستر و سمرتیون مین درج کیا۔ سب سے پہلے ہی الوہی سرشٹی اور اونہین مین ہی۔ پہلے رشی
اور کیپ رشی سے دیوتا۔ بعدہ میتہنی سرشٹی پیدا ہوئی ہے۔

سوتر نمبر ۱۰ الوہی اتیت سے۔ یوجہ صدہا الوہی منعقد ہے۔

سو تر منت " وید کے لنگ سے بہی اسکی بابت وید کی شرتی ۔ سرشٹی پرکار کانڈ مین بہت ہین سب کا بخیال طوالت نہ لکہنا تاہم ایک شرتی وید کی لکہی جاتی وہ یہہ ہے ۔

॥ योब्रह्मणां विदधाति पूर्वं यो वेदांश्च प्रहिणोति तस्मै ॥

॥ तंहदेवमात्मबुद्धिप्रकाशं मुमुक्षुर्वै शरणमहं प्रपद्ये ॥ श्रुति ॥

معنی اوس شرتی وید کے یہہ ہین ۔ کہ جو پہلے کلپ کی ابتدا مین برہماجی کو پیدا کرتا ہے اور جو برہما جیکی بابت ہی پہلے برہماجی کے عقل مین ویدون کو ظاہر کرتا ہے اوس آتم سروپ پرکا شمان دیو پرمیشرن کو مین مکتسو (انسان ۔ موکش دنیا سے نجات چاہنے والا) پراپت ہون ۔

نوٹ سویادھک برہم ایشر نام والیکے دو سروپ دو نام والے ہین ایک وشنو ۔ دوسرا رودر شیو مہادیو ۔ یہی انادی اونکی شکتی (قدرت) انادی ہے اوس سویادھک برہم نے اول برہما کو پیدا کیا اسکے بعد برہما نے پہلے مالوی یہہ ہتی خلقت پیدا کی بدینوجہ برہماجی بہی ایشرونی مین شمار کئے گئے مگر اسوجہہ سے کہ برہماجی انادی نہین پیدا شدہ ہین ۔ اسلئے مت (مذہب خاص بہت کم شدہ ہین) برہما جی کا پوجن نہین انادی ۔ وشنو ۔ شیو ۔ شکتی کا پوجن متعلق سویادھک برہم پوجن کے ابتدا سے اتبک چلا آتا اور اسی بنا پر ۔ ویشنوی ۔ شیوی ۔ شاکتی ۔ تین مت ہین ۔ چونکہ وہ ہر کسی کو نظر نہین آتے لہذا اونکے ۔ لنگ (نشان) کی عبادت جاری ہے اور وہ لنگ اونکا ۔ پانچون عناصر مادہ پیدائش عالم ہین ۔ اس بنا پر ۔ پانچ قسم سے سویادھک برہم کے لنگ کا پوجن جاری ہے ۔ ۱ ۔ اکاس کا لنگ شبد ۔ یہہ وہ پوجن ہے جو انا ہد شبد یا بذریعہ منترون اور استوترون کے ہوتا ۔ ۲ ۔ وائو کا لنگ پانچ پران یہہ وہ پوجن ہے جو بموجب پتنجلی جوگ شاستر کے پرانایام کیا جاتا ۔ ۳ ۔ تیج کا لنگ اگ ۔ یہہ وہ پوجن ہے جو یگ اگن ہوتر کیا جاتا یا پنچاگنی تپ کیا جاتا ۔ ۴ ۔ جل کا لنگ جل ۔ یہہ وہ پوجن ہے کہ آدم قد جل کے اندر دریا مین کہڑے ہو کر ایشر کا دہیان کیا جاتا یا کسی گہٹ مین شدہ جل مثل گنگا جل وغیرہ کے بہر کر پوجن کیا جاتا یا سہسر دارا اسنان ۔ ۵ ۔ پرتہوی کا لنگ ۔ مٹی ۔ پتہر ۔ جواہرات سونا وغیرہ سے مورت بنا کر جو مورتی پوجن کیا جاتا ۔ یہہ سب ایشر کی لنگ کی پوجا ہے اور سبہی وید کی شرتی

ظاہر کیا ہیں سو یہ کہ برہمن کی عبادت سے دریعہ بدریعہ نکست ملتی ہے اور سکہ النسان وہی ہے جو موکش کی اچہا و الاہہ پس سنکہ شید ابہرلس اور صحیح لفظ نکشلوع النسان کا ہے۔ واضح رہے کہ اس موقع پر بخوف طوالت کے مترجم نے شرتی بہکاوگیتا پورا نہین لکہا۔ ترجمہ و ہدایت نا شاستر مین مواہت نے کل سرشٹی پرکار (ترکیب پیدائش عالم) کو بلفظ ضمیمہ نمبر ۳ کے مفصل کل بحوالہ دید کی شرتیوات اور بہت سے وید مترون کے لکہکر شامل جلد ویدانت شاستر کردیا ہے اس موقع پر وہ زیادہ لاخط طلب ہے۔ فقط

پانچوان ادہیاء اور اوسکا پہلا حصہ شروع ہوا

سوتر نمبر ۱ - آتما کے سنجوگ اور پریتن سے کرم ہاتہ مین ہوتا ہے - تدبیرات مین

آتما کی سیتا (قوت) شامل ہوتب ہاتہ سے فعل ہوتا ہے - بہر جس درجہ کی قوت اور جیسی تدبیر ہو -

سوتر نمبر ۲ - تیسا ہاتہ کے سنجوگ سی کرم ہوتا ہے

سوتر نمبر ۳ - آپ گہات سے آت پن کرم موسل ادمین کرم پر تہک ہونیسے ہاتہ کا سنجوگ کارن نہین ہے

فعل دو طرح سے ہوتے ایک اندرونی جو تدابیر اور فکر دل سے ہون جسکو سوتر نمبر ۱ مین کہا وہ فعل نظر نہین آتے ثمرہ اوسکا معلوم ہوتا ہے دوسرے بیرونی از قسم دستکاری جسکو سوتر نمبر ۲ مین کہا وہ فعل اور اونکا ثمرہ دونو نظر آتے ہین چنانچہ اس سوتر مین پہلے قسم کے افعال کا بیان ہے کہ اپ گہات یعنی چوٹ یا ٹہوکر سے جو فعل ہوتا اوسمین ہاتہ کارن نہین ہے - اگر کہو کہ دھان کو ٹنے مین ہاتہ کارن کیون نہین ہے - اسکی اصلیت یہہ ہے کہ دھان بذریعہ موسل کے کوٹے جاتے - علی ہذا لکڑی وغیرہ بذریعہ بسولا وغیرہ اوزارون سے چھیلی کاٹی جاتی ذالیسے موقع پر ہاتہ کا سنجوگ صرف موسل یا بسولا وغیرہ اوزارون سے ہے کہ ہاتہ سے ہتہیار اوٹہایا اور دہان لکڑی پر وس آواز کی ضرب دیجاتی مگر او کہلی یا لکڑی کا سنجوگ اب ہاتہ سے نہین ہوتا کہ ہاتہ دہان ہو جو کہ کوٹتا چہیلتا ہو بلکہ کوٹنے چہیلنے وغیرہ کا کام اوزار کا ہے جو دہان - لکڑی وغیرہ سے جسکا سنجوگ ہوتا پس ایسے موقع پر آتما اور تدابیر کا سنجوگ رن ہے ہاتہ کارن نہین ہاتہ صرف اوزار اوٹہانیکا کارن ہوتا -

سوتر نمبر ۴ - تیسے ہاتہ کے کرم مین آتما کا سنجوگ کارن نہین ہے -

اس سوتر مین دوسرے قسم کے افعال مندرجہ سوتر نمبر ۔ کا بیان ہے کہ جسقدر حرکات ہاتہہ کے ہین اونمین آتما کا سنجوگ نہین ہے

سوتر نمبر ۵ ۔ اپ گہات اور موسل کے سنجوگ سے ہاتہہ مین کرم ہوتا ہے ۔

غلہ کے ۔ کوٹنے مین جہانتک موسل اوٹہایا مارا بار بار جاتا وہان تک ہاتہہ کارن ہے جسکا موسل سے سنجوگ ہے اور آتما کارن نہین کہ آتما موسل کو نہین اوٹہاتا نہ موسل خود بخود اوٹہتا ہے ۔

سوتر نمبر ۶ ۔ آتما کا کرم بہی ہاتہہ کے سنجوگ سے ۔ جو کرم متعلقہ قسم اول آتما کے ہین وہ کرم بہی ۔ آتما کا ہاتہہ سے سنجوگ ہونے پر ہوتے ۔ آتما ۔ کسی کرم کا کرنیوالا نہین جیسے کہ ہاتہہ مین آتما کی سکتیا (قوت) کا سنجوگ ہے ۔ ورنہ بلا ہاتہہ کے قوت اور بلا قوت کے ہاتہہ بیکار ہے

سوتر نمبر ۷ ۔ سنجوگ کے ابہاو مین گرت سے پتن ہوتا ہے ۔ بعض فعل جو بلا آتما و ہاتہہ کے سنجوگ کے خود بخود ہو جاتے ۔ اوسمین بہاری پن کارن ہے ۔ جیسے درخت سے پکا ہوا پہل کہ جب پہل پک کر بہاری ہو جاتا تو بہاری پن سے پہل زمین پر گر جاتا ہے اوسکو ہاتہہ سے گرانے اور ہاتہہ مین آتما کے قوت کی ضرورت نہین ہوتی ۔ بہاری پن سے ڈالی مین اوسکے تہمے رہنے کی قوت نہین ہوتی ۔

سوتر نمبر ۸ ۔ پریرنا وشیش کے ابہاو سے نہ اوپر کیطرف نہ ترچہا گون ہوتا ہے

گرنا اوسکو کہتے کہ اوپر سے نیچے کو گرنے جیسا درخت سے پہل ۔ اور چلنا اوسکو کہتے کہ جو نیچے سے اوپر کو یا سیدہا خواہ داہنے بائین خواہ پیچہے کو چلے ۔ چنانچہ اس سوتر مین اونکا بیان ہے کہ جو چلائے جاتے ۔ جیسے کمان سے تیر بندوق سے گولی ۔ اونکی بابت کہتے ہین کہ اونکے چلانے مین جسقدر قوت دیجاتی اور جسطرف چلائے جاتے اوسی قدر دور اور اوسی طرف تیر وغیرہ چلتے اور جب وہ قوت دے ہوئی نہین رہتی تب ہی وہ نشانہ پر یا نشانہ سے آگے یا التا ذرکے نہ پہونچے تک یا جہان وہین کے وہین جہانتک پہونچے گر جاتے ہین پہر وہ اوپر ۔ داہنے بائین وغیرہ طرف نہین چلتے

سوتر نمبر ۹ ۔ پریرن وشیش سے نودن ہوتا ہے ۔ اونکے چلانے مین جسقدر تدبیر زیادہ ہوگی اوسیقدر وہ زیادہ چلینگے ۔

سوتر نمبر ۱۰ نودن وشیشن سے اوپر کو وشیش پہینکنا ہوتا ہے

اوپر کیطرف یا زیادہ دور پھینکنے کے لیئے تحریک کی قوت زیادہ درکار ہوتی ہے۔

سوتر نمبر ۱۱ ہاتہہ کے کرم کی طرح بالک کا کرم ویا کہیات ہے۔

جیسے ہاتہہ سے کیئے ہوئے کرم کا بدلا ہاتہہ نے اپنے ارادہ سے موسل تیر گولی وغیرہ چلانے کا فعل نہین کیا نہ موسل وغیرہ خود بخود اپنے ارادہ سے چلے بلکہ چلانے والے کے ارادہ سے ہاتہہ نے موسل تیر گولی بگا وغیرہ چلائے اسلئے اونکا بدلا ثواب وعذاب کا ہاتہہ یا موسل وغیرہ کو نہین ملتا سبب نے خواہش وارادہ سے وہ فعل کیا وہ ثواب وعذاب کا بدلا پاتا ہے۔ نادان بچہ جو ہاتہہ پانو وغیرہ کو بلا کسی خواہش کے چلاتا وہ بچہ بہی اون افعالون کے بدلے ثواب عذاب کو نہین پاتا کیونکہ جب وہ کسی خواہش سے فعل نہین کرتا تو ظاہر کہ اوس سے کوئی فعل ہی نہین کیا۔

سوتر نمبر ۱۲ تیسے ہی وگدہ اور بیہوشی مین۔ اسکی شرح مین

چند تمثیل ہین جیسے نمبر ۱ کسی شخص کے اگ سے جلنے سے پہپولا پڑے اور شدت درد مین وہ ہاتہہ پانو چلاتا پٹکتا وہ ہاتہہ وغیرہ چلانیکا فعل بہی نادان بچہ کیطرح اوسکو ثواب عذاب کے بدلے دینے کا کارن نہین ہوتا کہ حالت مجبوری وغفلت مین وہ فعل ہوا۔ نمبر ۲ مردہ کے جسم مین جلانے وقت پہپولا پڑتے تو مردہ کے جلانے اور پہپولا پڑنیکے بدلے ثواب وعذاب کا جلانیوالا پاتا نہین کہ وہ فعل لازمی محکومہ شاستر کا ہے۔ تیسرا آت تاہی۔ کا جلانا اور اوسکے پہپولا پڑنا۔ اتتائی اوسکو کہتے ہین کہ چہ قسم کے فعل مندرجہ ذیل مین سے کسی قسم کا فعل کرے شاستر مین حکم ہے کہ اوسکو مار کر جلا دے۔

اول۔ جو کوئی کسیکے گہر مین اگ لگا دے۔ ۲۔ کسیکو زہر کہلا دے۔ ۳۔ سوا موقع جنگ شاہی متعلق فوج کے کسیکو ہتیار سے مارے۔ ۴۔ جبرًا کسیکی عورت چہین لی۔ ۶۔ جبرًا یا فریب ودغا سے کسیکا کہیت۔ زمین مکان چہین لیوے۔ ایسون کے لیئے راج نیت مین سزا جان کشی کی ہے

سوتر نمبر ۱۳ پرتین کے ابہاو مین سپت تا چلن کرم ہوتا ہے

جیسے کوئی شخص۔ سوتے مین ہاتہہ پاؤن وغیرہ کا فعل کرے وہ افعال بہی ثواب عذاب کا بدلا دینے والے

سوتر نمبر ۱۴ - وایو کے سنجوگ سے ترن مین کرم ہوتا ہے۔

نوٹ - سوتر نمبر ۱ سے نمبر ۱۳ تک اس حصہ مین جو وہ فعل کہ جو انسان بذریعہ جسم کے کرتا ہے وہ افعال کہتے کہ جو سوا انسان کے اوروں سے سرزد ہوتے - چنانچہ کہتے ہین کہ ہوا کے سنجوگ سے تنکا - کپڑا وغیرہ اڑجاتے یا درختوں کے پتے - شاخ بلکہ بڑے درخت گرجاتے - جہپر وغیرہ اڑجاتے اون افعال کا بدلا پانیوالا کوئی نہین ہے -

سوتر نمبر ۱۵ - من کے چلنے سوچیون کے سرکنے یا سنمکہ چلنے مین اور شٹ کارن ہے - جیسے سوئی مقناطیس پتہر کی کشش سے سرکتی یا مقناطیس کے سامنے کیطرف کو چلتی - خواہ بذریعہ منتر کے جوس وغیرہ چلتے اونکا کارن کشش وغیرہ نظر سے معلوم نہین ہوتا - پوشیدہ رہتا ہے -

سوتر نمبر ۱۶ - انیک ایک ساتہ ہونیوالے سنجوگ وشش وان مین کرم کے انّ ہونے مین ہیتو ہے - تیر وغیرہ جو چلائے جاتے وہ جس قدر دور تک پہونچتین اونکے اوسقدر دور تک پہونچنے کا فعل ایکدم سے ایک ساتہ انجام پذیر نہین ہوتا بلکہ جسقدر دور وہ چلے وہی فاصلہ بال بال بہر تک کا پیچہے رہتا ہوا ہوتا ہے - مطلب یہ کہ چند افعال ایک ساتہ نہین ہوتے

سوتر نمبر ۱۷ - بان کا آدکرم نودن سے ہوتا ہے اور آدکرم سے کرانیگی - بان بیگ روپ سنسکار سے اوتر تہا ایک ایک سے اوتر کرم ہوتا ہی
مثلاً چلانے تیر کا ابتدائی فعل تعداد سکے چلانے ہی جسم ہوجاتا کہ چلانے سے - کمان خالی ہوگئی اور تیر چل دیا مگر اوسکے چلنے کے فعل کا نتیجہ بعد مین نکلتا ہے کہ جس قع پر وہ لگا اور جسکے لگا اوسکو نقصان ہوا اوسکا کارن بیگ ہے یعنی تیر کی چال اور چلانیوالیکی قوت دینے سبب ہے -

سوتر نمبر ۱۸ - سنسکار کے ابہاو مین گرت سے تپن ہوتا ہے
چلانیوالے نے جسقدر تیر وغیرہ مین قوت دی اوس قوت کے نہ رہنے پر خالی تیر کا بوجہ کہین رہ جاتا و چل نہین سکتا اسلئے بہاری پن سے گرپڑتا ہے -

یہانتک وہ کرم بیان ہوئے جو تیر وغیرہ غیر ذی روحوں کے ہیں اگلے حصہ مین انسانون کے کرم سو وغیرہ لکھتے ہین

پانچوین ادھیاء کا دوسرا اہنہ شروع ہوا

سوتر نمبر ۱ ۔ پیرنا سے ابہگہات سے سنجکت سنجوگ سے ۔ پرتھوی مین کرم ہوتا ہے

پرتھوی مین تین طرح سے فعل سرزد ہوتا ہے ۔ ۱ ۔ تحریک سے جیسے بالس وغیرہ اگنی کی تحریک سے ۔ ۲ ۔ ابہگہات ۔ جیسے کوہاڑی وغیرہ کی ضرب سے ۔ ۳ ۔ سنجکت سنجوگ جیسے گہوڑا جتے ہوئے کے رسی کے سنجوگ سے رتھ مین کرم چلنے کا ۔

سوتر نمبر ۲ ۔ اپنک وشیش سے ہوئے کرم ۔ ادرشٹ کارن سے ہوتا ہے

افعال مذکورہ کے علاوہ جو فعل ہوتے ہیں اونکا کارن (سبب) پوشیدہ ۔ اور زیادہ سخت سے ہوتا زلزلہ زمین کا کارن ساد باران ہے ۔

سوتر نمبر ۳ ۔ سنجوگ کے ابہاو مین گرت سی جلونکا پتن ہوتا ہے ، شرکت کے

کا لعدم ہو جانے بوجہ بہاری پن کے پانی گرجاتا ہے ۔ جیسے بادلون سے ۔

سوتر نمبر ۴ ۔ جل کے درووت سے بہنا ہوتا ہے پانی سبب پتلا ہونے سے بہجاتا ہے

سوتر نمبر ۵ ۔ ناڑی ۔ والو کے سنجوگ سی جل کے اروہن کو کراتے ہین

سورج کے شعاعین ہوا کے ذریعہ سے ۔ پانی کو اوپر کیطرف بجانب آسمان کے چڑہاتی ہین ۔

سوتر نمبر ۶ ۔ نودن پیڈن سنجوگ ۔ تین طرح سے ، پانی کی تین چال

ہین ۔ ۱ ۔ ہوا کی ضرب تحریک ۔ اور ہوا و سورج کی کرن کے مشترک ذریعہ کے راستہ سے اوپر کو چڑہتا ۔ ۲ ۔ جل کے اجزاء پر فراہم ہوئے سورج وغیرہ کی گرمی سے متفرق اور بہاری سے ہلکا ہو کر چلا پڑجاتا اور باف ہو کر اوپر چڑہ جاتا ۔ ۳ ۔ سردی پانے سے جگر برف اور انجماد اور چلا ہوا بہنے لگتا ۔

سوتر نمبر ۷ ۔ برکشون مین جل کا ابہ سرپن ۔ ادرشٹ کارن سی ہوتا ہی

جڑ مین پانی دیا ہوا جو درختون کے رگ رگ مین جذب ہوتا وہ ایشر کی قدرت سے جو نظر نہین آتی

سوتر نمبر ۸ ۔ جل کا سنگہات اور پگہلنا تیج کے سنجوگ سے ہوتا ہے ۔

اکاس کے مہا تیج سے واپے بجلی پانی بادلون مین تہا بتنا زیادہ جمکر برف وادا بنجاتا۔ اور پہر وہ برف وادلا مین برگرا ہوا سورج وغیرہ کی گرمی سے گہل جاتا۔

سوتر نمبر ۹ تنمین گہور گرج لنگ ہے - پانی کا گہورنا گرجنا بادلون مین اکاس کے بجلی بجلی کی گرمی کا نشان ہے۔

سوتر نمبر ۱۰ وہ ویدک بہی ہے - پانی کی یہ ستہا جو یہانتک بیان ہوئی سدرحہ وید ہے

سوتر نمبر ۱۱ جلون کے سنجوگ سے اور میگہہ کے بہاگ سے ، -

پانی مین ہوا کی - تیج کے ضرب شامل ہونے - اور بادلون کے بانٹ بانٹ ہونیسے گرجنے کی آواز ہوتی ہے

سوتر نمبر ۱۲ پرتہوی کرم کے سمان تیج اور والیو کا بہی کرم وپاکہیات ہے

بشیح سوتر نمبر ۱

سوتر نمبر ۱۳ اگ کے شعلہ کا اوپر کو جانا اٹہنا - ہوا کا ترچہا چلنا اور عناصر کے انوون کا اور من کا ابتدائی کرم جو روز ازل ہو کے ہوا - ان سب کا کارن آتما قدرت سے جو نظر نہین آتا - اور معمولی اگ کے جلنے - ہوا کے چلنے وغیرہ مین اونکا کارن ظاہری ہے جو نظر آتا -

سوتر نمبر ۱۴ ہاتہہ کے کرم کی سمان من کا کرم وپاکہیات ہے - جیسے اس پانچین ادہیائے کے پہلے حصہ کے سوتر نمبر مین ہاتہ کے کرم کا بیان ہوا تیسے من کا کرم ہے کہ بدون آتما کی قوت کے دل حرکت نہین کر سکتا نہ بدون تحریک دل کے کوئی حس خود اپنا فعل کر سکتی ہے -

سوتر نمبر ۱۵ آتما - اندریہ - من - اور ارتہہ کے سن کرش سے سکہہ دکہہ ہوتا ہے - فعل تو - آتما - اندریہ - دل کے اشتراک سے اور فعل کا نتیجہ سکہہ دکہہ ماننے سے ہوتا ہی کہ جس نے اپنے کو فعل کا کرنیوالا نتیجہ پانیوالا سمجھکر مرغوبہ مین رغبت کی سکہہ معلوم ہوتا اور جس نے نتیجہ کو برا سمجھکر نفرت مانی اوسکو دکہہ ہوتا ہے اگر اوس نتیجہ کو تقدیری مانے کبہی سکہہ دکہہ بیاپت نہ ہو -

سوتر نمبر ۱۶ آتما مین استہر ہوئے من مین اوسکا ارمبہہ نہ ہونا شریر کے دکہہ کا ابہاو ہونا سنجوگ ہے -) جب دل صرف آتما مین مستقل رہے اور دل مین ہر کوئی

اوسکا دہرم سنکلپ بکلپ شروع ہو شرنہ ہو تو شک دکہ نہین بیاپت (عائد) ہوگا

سوتر نمبر ۱۷ من کا دیہہ سے نکلنا - دیہہ مین - پرویش کرنا - کہاے پیئے ہوئے کے ساتہ سنجوگ اور انیہ کاریون مین اورشٹ سنجوگ سے کرائے گئے

ہوتے ہین - ۱ - مرنیکے وقت دل کا قوت شرکت دیہان دیہہ سے خارج ہونا - ۲ - اور دوسرے جسم کے پیدا ہونیکے وقت دل کا محسوسات دیہان کے نئے جسم مین داخل ہونا - ۳ - کہائے پیئے ہوئے غذا اور پانی کے ساتہہ پہر بہی محسوسات دیہان کے شرکت - یہہ تینون امر - کارن اتما قوت شرکت سے ہوتے جو اتما نظر نہین آتا -

سوتر نمبر ۱۸ اوسکے ابہاو مین سنجوگ کا ابہاو اور پیر اور بہاو نہونا موکش ہے

۱ - دل کی لبستگی جب سنکلپ بکلپ مین نرہے تا تب سنچت - پچہلے - اگامی - حال کے کئے ہوئے پیار ریدہ جو تین قسم کے کرم کے نتیجہ کے ملنے کا - ابہاو ہوجاتا کہ - تینون قسم کے کرم کا نتیجہ پہر باقی نہین رہتا - ۲ - پہر جنگ کا عائد نہونا - کہ اون دونون وجہ سے پہر دکہ عائد نہین ہوتا - اسیکا نام موکش - (دنیا سے نجات) ہے

سوتر نمبر ۱۹ درجہ - تمگن - کرم کے سدہانت پر وودہ دہرم ہونیسے تم - ابہاو سے

تم - جسکے لغوی معنی اندہیرا - اور اصطلاحی معنے اگیان (اودیا - لاعلمی - نادانی) کے ہین - کوئی شے نہین کہ - اوجیالا ہوجانے پر اندہیرا - ودیا - علم ہوجانے سے - اودیا بے علمی - گیان ہوجانے پر اگیان نادانی - معدوم ہوجاتے چونکہ کرم کے متعلق - ۱ - کارن (وجہ) ۲ - بہتین اندہیر ۳ - لونون (نامادہ ہونا) - ۴ - ابہہ گہات (دوسرے کی ضرب عائد ہونا) - ۵ - گرت (مادی پن) ۶ - درَوت (پتلا پن ہونا) جیہہ سنسکار جہہ مراتب صفیہ مین اونین ہے - تم - مین کوئی مراتب نہین لہذا اون مراتب کے خلاف ہونیسے اندہیرا - اودیا - اگیان کوئی شے نہین ہے -

سوتر نمبر ۲۰ تیج کا ان درَوَ سے اورن ہونیسے بہی) - وجہ متذکرہ سوتر نمبر ۱۹

سے علیحدہ جب کسی شے دیا چراغ وغیرہ کے کسی شے سے ڈہک جانے سے بہی اندہیرا ہوتا واقعی اندہیرا کوئی

سوتر نمبر ۲۱ - دسا - کال - اکاس - کریاوان - درّو والون سے جو دوسرے دہرم والے ہونیسے کریا رہت ہین - جیسے - دسا - (اطراف) - کال (وقت) اکاس (خلا) - پانی - اگ - خاک - باصورت والون کے خلاف - بے صورت - بے عضو والے ہونے سے - صورت والون کیطرح کسی فعل کو نہین کرتے تیسے آتما کسی فعل کا فاعل نہین ہے -

سوتر نمبر ۲۲ - ایسے ہی یعنی مثل - دسا - کال - اکاس کے فعل اور صفت بہی بیصورت بے عضو والی ہین

سوتر نمبر ۲۳ - کریا رہت والون کا سمواء کرمون سے لوزت ہے - (جو فعل نہین) وہ فاعل نہین ہوتے -

سوتر نمبر ۲۴ - لیکن گن اسمواء کارن ہے - بے صورت بے عضو والی (اوصاف) متعدد سبب والے نہین ہوتے جیسے آتما کی صفت مین آتما کے ساتھ دل کی شرکت نہین ہوتی ہے

سوتر نمبر ۲۵ - گنون کے سمان دساوبہاگ ہے - جیسے گن مین تیسے دسا مین بہی کیسکی شرکت نہین اور دسا بہی بے صورت بے عضو والی ہے -

سوتر نمبر ۲۶ - کارن کے سمان ہے (یعنی کارن کیطرح کال بہی بے صورت بے عضو کسی فعل کا فاعل نہین -

چہٹا ادہیاء اور اوسکا پہلا حصہ شروع ہوا

سوتر نمبر ۱ - بدہ پوروک واک کی رچنا وید مین ہے - اس ادہیاء مین ثواب وعذاب کا بیان ہے اسلئے شروع مین وید کا حوالہ دیا کہ وید مین جسکو ثواب لکہا اوسکا کرنا - اور جسکو عذاب لکہا اوسکا نہ کرنا لکہا جاتا ہے -

سوتر نمبر ۲ - برہمن مین سنگیا کرم سدہ ہونیکا چنہ ہے (جو ایشر کا کلام اوسکا نام وید جسکا بہاگ - اوپاوٹکی تفسیر جو رشی برہمنون نے کی اونکے کلام کا نام برہمن بہاگ ہے چنانچہ بیان معلوم کے بموجب کہا جاتا ہے

سوتر نمبر ۳ ۔ مدہ یوروک دان ہے (خیرات کرنا ثواب اور جائز ہے ۔

سوتر نمبر ۴ ۔ تیسے ہی سرت گرہ ہے ۔ (اوسی طرح جائز خیرات کا لینا ۔ جائز ہے

سوتر نمبر ۵ ۔ ایہ آتما کے گن اپنیہ اشا مین کارن ہونیسے فاعل کو فعل کا ثمرہ ملتا اوسکی عیوض دوسرے کو نہین ملتا ۔

سوتر نمبر ۶ ۔ وہ دشٹ کے بہوجن مین کہین ہوتا ۔ نالائق کو خیرات نہین دینا چاہیئے

سوتر نمبر ۷ ۔ جو ہنسا مین پرورت ہوتا وہ دشٹ ہے ۔ (جو جان آزاری دل آزاری کرتا) وہ نالائق بدافعال ہے ۔

سوتر نمبر ۸ ۔ اوس دشٹ (نالائق) کے صحبت سے دوش ہوتا ۔ (عیب لگتا ہے

سوتر نمبر ۹ ۔ اُدشٹ مین نہین ہوتا ۔ وہ دوش عیب ۔ لائق شخص کی صحبت سے نہین ہوتا

سوتر نمبر ۱۰ ۔ پہر وشسشٹ مین پرورت ہونا چاہیئے (اسلیئے بڑے لائق شخص کی صحبت اختیار کرنا چاہیئے اور ایسے کو دان دینا ۔

سوتر نمبر ۱۱ ۔ سم ۔ یا ۔ ہین مین پرورت ہو ۔ اگر پورا لائق نیک افعال نہ ملے تب جو اوسکے برابر یا اوسط سے کچہ درجہ والا لائق ۔ ہو اوسکی صحبت اختیار کرنا اور اوسکو خیرات دینا چاہیئے محض نالائق سے قطع پرہیز واجب ہے ۔

سوتر نمبر ۱۲ ۔ ایسے ہین سم ۔ وشسشٹ تین قسم کے دہارمکون سے پہلے دہن کا گرہن دیا گیا ت ہے ۔ اسی طرح جو ۔ اول درجہ یا اوسط خواہ اوسط سے کم درجہ والون کی دی ہوئی خیرات کو لیوے محض نالائق کی خیرات نہ لینا چاہیئے ۔

سوتر نمبر ۱۳ ۔ تیسے ہی برودہون کا تیاگ ہے ۔ جیسے بدافعالون کو خیرات دینا اور بدافعالون سے خیرات لینا ممنوع تیسے ہی بدافعالون جسے دیگر دنیوی بیوہار بہی ترک کرنا چاہیئے ۔

سوتر نمبر ۱۴ ۔ ہین میں سم میں تیاگ ہے ۔ محض نالائق کا ترک لازمی ہے مگر جو شخص اپنے سے کم درجہ والا اور بالمقابل کم ہو اوسکا بہی ترک واجب ہے ۔

سوتر نمبر ۱۵ ۔ سم مین اتم تیاگ یا پر کا تیاگ اُچت ہے ۔ جو کوئی نالائق شخص اپنے برابر کی طاقت رکہتا ہے جسکو یکایک اپنے پاس آنے سے انکار منع نہین کر سکتے ایسون کے ترک صحبت کے لئے وہ تدبیر کرنا چاہئے کہ وہ نالائق خود ہی اپنے پاس نہ آوے یہہ بہی ممکن نہ ہو تو خود ہی ایسون کے پاس نہ جاوے بہر حال جیسے ممکن ہو اونکا ترک واجب ہے ۔

سوتر نمبر ۱۶ ۔ وشسٹ مین اتما کا تیاگ اُچت ہے ۔ جو شخص بد افعال زبردست ہے کسی نہ کسی طرح آپ ہی اوس سے علیحدہ ہو جانا مناسب و واجب ہے ۔

چھٹے ادہیاے کا دوسرا حصہ شروع ہوا

سوتر نمبر ۱ ۔ درشٹ و ادرشٹ پریوجن مین سے ادرشٹ کی ابہا و مین موکش کا پریوجن ہے

دنیا مین دو قسم کے مقصد ہین ایک وہ جنکا ثمرہ دنیا ہین ہی ظاہر ہو جاتا ہے جیسے ۔ کہیتی ۔ تجارت ملازمت وہ تو متعلق ہمیشہ آرام جسم وغیرہ کے ہین ۔ دوسرے وہ جنکا ثمرہ اس دنیا اور جسم موجود مین ظاہر نہین ہوتا جیسے جگ ۔ جپ ۔ تپ ۔ جگ ۔ دان وغیرہ اونکا ثمرہ سورگ سے لیکر موکش تک کا ہے ۔

سوتر نمبر ۲ ۔ ۱ ۔ ابہشیچن ۔ ۲ ۔ اپباس ۔ ۳ ۔ برہمچریہ ۔ ۴ ۔ گر کل باس ۔ ۵ ۔
(راجا وغیرہ کا ابہشیک) (برت روزہ) (مجامعت سے پرہیز) (بورڈنگ ہوس مین رہنا)

بان پرست ۔ ۶ ۔ یگ ۔ ۷ ۔ دان ۔ ۸ ۔ پروکشن ۔ ۹ ۔ دشا ۔ ۱۰ ۔
(جنگل مین بیٹہکر عبادت کرنا) (جگ) (خیرات) (کاشتکاری یا جل سے پاک کرنا) (اطراف ... کام کرنا) ۱۱ ۔

نکشتر ۔ ۱۲ ۔ منتر ۔ ۱۳ ۔ کال ۔ ۱۴ ۔ نیم

اچہی ساعت مین کام کرنا (گائتری وغیرہ کا جپ) (نیک اوقات سعیدہ مین کام کرنا) (...علیحدہ قاعدہ) یہ چودہ قسم ادرشٹ کے لئے ہین ۔ نتیجہ یہہ کہ دو قسم مندرجہ سوتر نمبر ۱ مین سے یہہ تیرہ ۱۳ قسم کے افعال مندرجہ سوتر ہذا ۔ قسم دوم کے ہین جنکا ثمرہ پرلوک مین ملتا ہے اسلئے یہہ ادرشٹ کہے جاتے کہ اس لوک جسم موجودہ مین اونکا ثمرہ نظر نہین آتا ۔ شرح ۔ لفظ نیم نمبر ۱۴ ۔ کی سکے پانچ جزو ہین ۱۵ ۔ اندرونی بیرونی جسم کو پاک رکہنا ۔ ۱۶ ۔ صبر کرنا ۔ ۱۷ ۔ تپ ۔ جسم کو محنت و مشقت سے ... کرنا ... ۱۸ ... پڑہنا ۔

اتم ودیا - برہم ودیا پڑہنا ہمیشہ پاٹہ کرنا - ۳۳۵ ایشر کا دہیان (مراقبہ)

سوتر نمبر ۳ - چار اشرموں کے کرم اُپ دہا و انیپ دہا ہیں - اس آریہ ورت بہرت کھنڈ میں - ۱ - برہمچریہ - ۲ - گرہست - ۳ - بان پرست - ۴ - سنیاس یہ چار آشرم مشہور ہیں اونکا ثمرہ نیک وبد - دو قسم کا ہے کہ چاروں اشرموں کے افعال جیسے نیت نیک و بد سے کرو ویسا ہی نیک وبد ثمرہ ملے -

سوتر نمبر ۴ - دہرم بہاو میں دوش ہونا اُپ دہا - اور دہرم بہاو میں دوش نہونا انیپ دہا ہے - جس نیک افعال میں عیب ہو وہ اُپ دہا - اور دوش نہ ہو وہ انیپ دہا کہلاتی ہے -

سوتر نمبر ۵ - جو اشٹ روپ - رس - گندہ - سپرس - پروکشت اور ابہوکشت وہ پوتر ہیں - قبل ازیں سوتر نمبر ۲ - کے اشیاؤں میں اٹہویں نمبر پر - کہیتی و ابیاشی کو منتروں سے پاک کہینے کو کہا اوسکی مزید تشریح کہتے ہیں کہ - جن قدرتی - روپ - رس - گندہ - سپرش کو ویدسے اونکا بذاتہ پاک ہونا لکہا اونکے بابت منتروں سے پاک کرنا نہ کرنا برابر ہے کہ وہ قدرتی پاک ہیں -

سوتر نمبر ۶ - اشیج - یہ شیج کا بیرتی شدہ یا ابہاو ہے - پاک کے متضاد ناپاک ہوتا ہے پس جو غلہ - روپیہ وغیرہ بطور ناجائز حاصل کیا وہ ناپاک ہے قابل استعمال کے نہیں -

سوتر نمبر ۷ - ان ارتہ بہی - گو کہ خیرات کی ہوئی شے بذاتہ پاک ہے مگر دینے والے نے اگر ترمیں ہیکراہ کر دیا وہ بہی شے ناپاک کے ہے اور اوسکا لینا واجب نہیں خوشی اور اقرار سے خیرات کی شے پاک ہے -

سوتر نمبر ۸ - یم رہت سکے شیج ہو جن کرنیسے نیم کے ابہاو سے کلیان دگر نہیں ہوتا مگر یم کے ارتہ انتر ہونیسے ہوتا بہی ہے - شیج - یم - ایک مجموعی لفظ ہے جسکے پانچ جزو ہیں ۱ - کبہی کسی سے نہ ستانا - ۲ - کسی سے عداوت نہ رکہنا - ۳ - محسوسات کو اونکے قابو میں رکہنا - ۴ - بہتی و بد فعلی سے کسی شے کا نہ لینا - ۵ - تعریف کرنا - ۶ - اندر و باہر سے جسم کو پاک رکہنا - جیو کی بہبودی نکرنا - سوتر کا مطلب یہ ہے کہ - یم سادہ اکل حلال و صفے میں [illegible] اگر یم [illegible]

اکل حلال نہ ہو تو سرگ ملیگا - اکل حلال ہو یم نہ ہو تو سرگ نہ ملیگا - دونو نہوں تو لوک پرلوک دونو
مین بہبودی ہوگی - غرض سرگ کے لیئے یم کا ہونا لازمی ہے -

سوتر نمبر ۹ - نہ ہونے میں بہی ابہاو سے) - لیکن اکل حلال نہ ہو تو یم کا سادہن
نہ ہوسکیگا اسلیئے - اکل حلال اور یم یہ دونو لازم ملزوم واجب التعمل ہین -

سوتر نمبر ۱۰ - سکہ سے اگ ہوتا ہے - سکہ سے دینوی عیش و عشرت مین رغبت اور
جب سکہ نہ ہے دکہ ہو تب اوس دکہ سے نفرت اور پہر اوسی سکہ ملنی کی خواہش ہوتی اسطرح
سکہ مین رغبت - نفرت - خواہش تین عیب پیدا ہوتے ہین -

سوتر نمبر ۱۱ - اوسی مئے ہونے سے - عیش و عشرت مین ہمہ تن مستغرق ہونے سے بہی
وہ تینون نقص عائد ہوتے ہین -

سوتر نمبر ۱۲ - ادرشٹ سے بہی پچہلے جنم کے اعمال کے نتیجہ سے بہی سکہ دکہ ہوتا ہے -

سوتر نمبر ۱۳ - جات وشیش سے بہی - ہر ایک جات انسان - حیوان کا خاصہ طبعی
قدرتی ہوتا ہے جیسے نباتاتی اشیا مین سے بہوسہ وغیرہ کہانے مین حیوان کی اور غلہ یعنی نباتات کے
پہل کہانے مین رغبت انسان کی خاصہ طبعی سے ہوتی - یا جیسے باہم - گشا و بلی - بلی و چوہا - بہینسہ
و گہوڑا - کتا و بندر کے عداوت اور ایک جنس مین بہی جیسے باہم کتون کے اوت اور باہم کوا -
پنچھی مین الفت قدرتی ہوتی ہے -

سوتر نمبر ۱۴ - اچہا اور دویش پیروک دہرم - ادہرم مین پرورت ہونے سے
نیک افعال مین عمدہ نتیجہ ملنے کے امید سے شوق - اور بد افعال مین ناقص نتیجہ ملنے کے خوف سے
نفرت پیدا ہوتی ہے -

سوتر نمبر ۱۵ - تن سے سنجوگ و بہاگ ہوتا ہے - ادہین خواہش و نفرت سے
بار بار دنیا مین پیدا و نابود ہوتا ہے -

سوتر نمبر ۱۶ - اتما کے گن کرونین مکش و پا کہیات ہے - اس سوتر کے معنی مین

ایک یہہ کہ جوگ ابہیاس وغیرہ۔ اور دہرم۔ ادہرم کا برگیان وغیرہ آتما کے گن وکرم مین اونکے عمل سے موکش ملتی ہے (یہہ معنی شارحان شاستہ ہذا کے لکہے ہوئے ہین)۔ دوسرے یہہ معنی۔ کہ کسی فعل کا فاعل کسی ثمرہ کا پانیوالا آتما نہین ہے۔ اور اندریہ وانتہہ کرن کے کئے ہوئے افعال کا ساکشی۔ صرف گواہ رہنا یہہ آتما کا کرم ہے پس جو کوئی ایسا ہو کہ اپنے آتما کو کسی فعل کا فاعل اور ثمرہ پانیوالا نہ بنائے صرف گواہ رہے وہ موکش (دنیا سے نجات پانا) ہے۔

ساتوان ادہیاء اور اوسکا پہلا حصہ شروع ہوا

سوتر نمبر ۱ ۔ گن کہے گئے ہین ۔ قبل ازین جو گن (اوصاف) کہے اس ادہیاء مین وہ مشرح کہے جاتے ہین۔

سوتر نمبر ۲ ۔ پہتوی وغیرہ درلون کے گن گندہ وغیرہ بہی دروکے انت ہونیسے انت ہین

قدرتی عناصر کے الوون لازوال ہین مگر اون عناصر کے مادہ سے جو اشیاء عالم موضوع ہوئے وہ سب موضوعی اشیاء عالم بازوال ہین کیونکہ مادہ بازوال ہے یعنی الو۔ متعدد خمیر ہوئے وہ متعدد الوکا خمیر لازوال نہین رہ سکتا چنانچہ جب وہ خمیر متفرق ہوتا وہ شئے نیست نابود ہو جاتی ہے از انجملہ خاک۔ پانی۔ اگ۔ ہوا۔ چار عنصر کے گن۔ بو۔ ذائقہ۔ گرمی۔ لمس بازوال ہین۔

سوتر نمبر ۳ ۔ اسی پرکار سے جو پدارتہہ نت ہین اونکا نت ہونا کہا ہی

جیسے بازوال سے بازوال کا پیدا ہونا کہا اسی طرح جو شئے لازوال اونکا گن بہی لازوال کہتے ہین

سوتر نمبر ۴ ۔ جل۔ تیج۔ وایو مین نت ہونے سے نت ہین ۔ چنانچہ

عناصرون کے الوون کے پانی۔ ہوا۔ اگ صرف تین عنصر لازوال ہین چنانچہ اونکے گن بہی لازوال ہین کہ ایک ایک نوع کے ہوتے نوع بنوع کے نہین ہوتے۔ چوتہا خاکی عنصر اگرچہ لازوال ہے لیکن خاک کے روپ وغیرہ گن نوع بنوع کے اور وہ اگ سے جلکر نیست نابود ہو جاتے بدینوجہ خاک لازوال اور اوسکا وصف بازوال ہے۔

سوتر نمبر ۵۔ انتون مین درویون کے انت ہونیسے انت ہین۔ جو شے خود بازوال اوسکے وصف بھی بازوال ہین۔

سوتر نمبر ۶۔ کارن گن پوروک پرتھوی مین پاکج گن ہوتا ہے۔ آگ مین پکے ہونے سے پیدا ہوکر۔ خاک مین وصف پیدا ہوتا اسوجہ سے بازوال ہے۔

سوتر نمبر ۷۔ ایک دروہونیسے۔ ایک شے مین رہنے والا ہونیسے مطابق ہوکر۔ جو کارن کا ادہار وہی کارن کے گن کا ادہار ہونیسے کارن گن۔ کاریج گن کا پیدا کرنیوالا ہوتا ہے۔

سوتر نمبر ۸۔ انو مہت کی اپ لبدہ اور انپ لبدہ نت ویاکھیات سے مشہور اور سب کو معلوم ہے کہ۔ انو۔ نظر نہین آتا اور وہ متعدد ملکر انو سے بڑے جسم والا ہوا وہ نظر آتا ہے

سوتر نمبر ۹۔ اور کارن بہت ہونیسے۔ متعدد سے۔ مہت پیدا ہوتا ہے یعنی ایک شے مین چند عضو شامل ہوتے اسلئے وہ ظاہر ہوتی اور ایک علیحدہ شے کہلاتی ہے۔

سوتر نمبر ۱۰۔ اس سے بپریت انو ہے۔ مہت کے تضاد انو ہے جس مین برا نام بھی ہی سبب۔ اور عضو شامل نہین بدینوجہ وہ نظر ہی نہین آسکتا۔

سوتر نمبر ۱۱۔ انو مہت ایسا جو بیوہار گیان ہے تشین وشیش کی ہونیسے اور وشیش کے نہ ہونیسے۔ انو مین وشیشتا نہین کہ وہ مذاہب خالص بلا شرکت غیری اور بوجہ غایت کا چھوٹا بدینوجہ انو صرف جاننے اور سمجھنے کے لائق ہے دیکھا نہین جاسکتا اس صفت کا نام انو ہے۔ اور انو سے جو اور سب اشیا ہے اون سب اشیا مین عنا صرون کے انو ایک سے زیادہ زیادہ شامل ہین بدینوجہ یہ اشیا۔ مہت (بڑے)۔ کسی وجہ کے جسم والے ہونیسے نظر آتے ہین اور مہت کہے جاتے ہین۔

سوتر نمبر ۱۲۔ ایک کال ہونے سے۔ صفات مذکورہ بالا سے انو کا صرف گیان ماننا ہونا اور مہت کا بیوہار والا ہونا ایک وقت معلوم ہوتا ہے۔

سوتر نمبر ۱۳۔ درشٹانت دتمثیل) سے ہی۔ جیسے۔ بیر۔ انولا۔ بل۔ تینون

ایک صورت گول دانہ مین گرجیا ۔ تنا مین پیرسے بڑا ۔ الولا ۔ آلوسے سے بڑا بیل سہادت کرلیون کہا جاویگا کہ بیل ہی سے چہوٹا الولا ۔ آلوسے چہوٹا بیر ہے ۔ غرض چہوٹا پن جہانتک ختم ۔ کہ اوس سے چہوٹا کوئی نہ ہو اوسکو الو کہتے ۔ اور الوسے بڑا ہے جسقدر بڑا اوسکو مہت کہا جاتا ۔ یہہ تمثیل تو سیرِ دوم جسم اجرام مین ہوئی مزید بران الو بعض غیر مجسم ۔ ہے جو آپ ادن کارن جکپ کا ہے لہذا وہ نہ دیکھا جاسکتا ہے نہ کسی بیوہار والا ہے ۔ مہت شئے بیوہار والی ہوتی اور نظر آتی ہے

سوتر نمبر ۱۴ ۔ الو مین انوت اور مہت مین مہت کا نہ ہونا کرم اور گنون کے سمان ویاکہیات ہے

جیسے گن مین گن کرم مین کرم نہین ہوتا ویسے الو مین الو ۔ مہت مین مہت نہین ہوتا ۔ یعنی الو مہت کوئی خاص خاص شے نہین ۔ چہوٹے سے چہوٹا وہ الو اور الو سے چاہے جسقدر بڑا وہ مہت کہلاتا ہے ۔

سوتر نمبر ۱۵ ۔ کرمون سے رہت ۔ کرم گنون سے رہت گن ویاکہیا ہی شرح

سوتر نمبر ۱۶ ۔ انوت اور مہت سے رہت کرم اور گن ویاکہیات ہے

کرم اور گن مین چہوٹا ئی و بڑا ئی نہین کہ کرم اور گن بہی غیر مجسم ہے عضو مین چہوٹا ئی بڑا ئی مجسم مین پائی جاتی ہے

سوتر نمبر ۱۷ ۔ اسی پرکار سے ہرس اور دیرگہہ ویاکہیات اسی طرح کم و زیادہ کو سمجہنا چاہیے

سوتر نمبر ۱۸ ۔ انت مین انت ہے ۔ ۱۹ نمبر ۔ نت مین نت ہے سادی طرح جو بازوال وہ بازوال کہ لازوال نہین ہوسکتا اور جو لازوال وہ لازوال کہ بازوال نہین ہوسکتا ہے

نوٹ ۔ اس سوتر کی شرح مین اچاریہ اپنے عقیدہ کو لکہتے ہین کہ دیگر اچاریہ جو پانچون عناصر کو بازوال کہتے اونمین سے خاک پانی آگ ہوا چارون عناصر کے انو اور اونکے گن تن ماترا ۔ بو ۔ ذائقہ گرمی ۔ لمس ۔ اور پانچون عنصر اکاس صرف بذات خود یعنی تو اشیا انتک کے آپ اون کا دن ہے زوال اور پانچوین اکاس کا گن شبد اور پانچون عناصر سے موضوع ہوئے تمام تلکت کے اشیا و بازوال ہین اور اگلے ۔ جو اور الشر کو بہی لازوال کہتے اسطرح بیہ نا شراپ انتر جو ۔ ناشہ نلیسک کو لازوال نہین کہو کے عقیدہ مین یہہ تین شے ازلی انادی لازوال یعنی کل کائنات پیدا شدہ بازوال ہے

سوتر نمبر ۱۹ - پرمنڈل نت ہے - اوسی طرح اپنے عقیدہ سے کہتے ہیں کہ پرمنڈل یعنی بہشت بھی لازوال ہے -

سوتر نمبر ۲۰ - اودیا - ودیا کا لنگ ہے - بے علمی علم کی نشانی ہے - کہ علم شے کا اصلی اور بے علمی ذہنی ہے کیونکہ جبکو علم ہوتا ہے اوسکو بے علم اور علم جدا جدا نے ہیں اور جسکو علم نہیں -

سوتر نمبر ۲۱ - مہت سے اکاس مہاں ہے اور ایسے ہی آتما ہے - جیسے اکاس (خلا) اور اکاس گن پوشیدہ آنا جسمہ (یعنی نہ نظر آنا) جو ہمیشہ خلا میں ہوتا رہتا ہے تمام برہمانڈ میں بسیط - اور اسلیے اکاس یعنی چاروں عناصر خاک - پانی - آگ - ہوا - سے بڑے درجہ والا اور لازوال ہے - جیسے چیتن آتما - اکاس سے تمام برہمانڈ میں بسیط - اور اکاس تک کو قوت اور روشنی دینے والا ہے جو کسی شے کا نہ کرنیوالا کسی فعل کے نتیجہ کو نہ پانیوالا - لازوال - اکاس سے بھی بڑے درجہ والا ہے

اس سوتر میں تیسرے ادھیاء کے تمام پہلے حصہ کا نتیجہ کہدیا ہے

سوتر نمبر ۲۲ - اوسکے ابہاو سے من انو ہے - دل آتما کی قوت نہ ہو وقت کسی ایک حس پر متوجہ متحرک ہوتا ایک ساتھ کل محسوسات پر متوجہ متحرک نہیں ہوتا اور آتما کی قوت نہ ہو تو مطلق اوس اپنے فعل کو نہیں کر سکتا بدیں وجہ دل بسیط نہیں اور بازوال ہے اور آتما نہو تو دل کوئی شے نہیں نہ اور شے ہے

سوتر نمبر ۲۳ - گنوں سے دشا ویاکہیات ہے - دشا کے گن جو - پرے - اپرے مفروساتی و مقامات ہو جنگی کسی شے مجسم کے ہے اسلیے دشا کے گن جسم میں بسیط ہیں جسم میں نہیں اسلیے مجسم اوسکے گن بسیط نہیں ہو سکتے بسیط ہونا دوسرے مادہ ہے

سوتر نمبر ۲۴ - کارن مین کال ہے - پرے - اپرے وغیرہ اشیاء کے شیون میں وقت کا تعلق و واسطہ ہوتا بدیں وجہ وقت سب میں بسیط اور وقت کے انہیں سب محیط ہیں - فقط

ساتویں ادھیاء کا دوسرا حصہ شروع ہوا

سوتر نمبر ۱ - سوا اکاس تت کے باقی جو چار تت کے سپرش بھی ہے

رس۔ گندہ گن اون گنون کے ابہاو سے ایکتا بھن پدارتہ سے
چارون عناصر کا ایک ایک شے ہونا علیحدہ امر ہے لیکن ان چارون عناصر والے وہ چارون گن۔
اکاس۔ دسا۔ اور کال مین نہین ہین۔

سوتر نمبر ۲۔ تیسے ہی پرتھکت ہے اوسی طرح تو جہ شے ہونیکے اونکا علیحدہ ہونا علیحدہ ہے

سوتر نمبر ۳۔ ایکت۔ و ایک پرتھکت مین۔ ایکت و ایک تہکت کا ابہاو۔ الوت
وہت کے سمان ویاکھیات ہے۔ جیسے کم کم۔ اور زیادہ زیادہ نہین تیسے ایک
ایک ہی ہے اور جسقدر ایک سے زیادہ تعداد متعدد وہ متعدد ہی ہے کہ ایک کو متعدد اور متعدد کو ایک نہین

سوتر ۴۔ کرم اور گنون کی سنکھیا رہت ہونیسے سب مین ایکت نہین ہے
قول۔ میرے صاف سین منن بہ نہ جب وہ شے ہین نہ اونمین کوئی تعداد ہے خلقت والیکی تعداد ہوتی ہے

سوتر نمبر ۵۔ وہ بھرانت ہے۔ اور ایسا کہنا کہ ایک گن ایک کرم۔ غلطرفت یو بار تر بھرانتی
غلط فہمی سے ہے۔

سوتر نمبر ۶۔ ایکت کے ابہاو سی بہکت نہین ہے۔ ایک کو نکمہ اور جو ایک ہی ہلن اسکا نام
بہکت سو گنون پرا نام ہے۔ چونکہ ورد نکمہ ہے اسلئے درو کے مقابلہ مین کرم اور گن گنون مین ہین۔

سوتر نمبر ۷۔ کاریہ۔ کارن مین ایکت اور ایک تہکت ہونیسے ایکت اور
ایک پرتھکت نہین ہے۔ چونکہ ابید اور موافق کو ایکت اور بید و ناموافق کو ایک پرتھکت
کہتے چنانچہ کاریہ کارن مین ایکتا نہین یعنی وہ ابید نہین باہم دونوکے بید سے مگر کارن سبب اور
کاریہ اسباب ہین جو سبب سے نکلے اور دونوکے دہرم جداگانہ ہین اسلئے دونون مین نہ پوری یکتا ہے
نہ پوری علیحدگی ہے

سوتر نمبر ۸۔ انیتون کا ویاکھیات کیا گیا ہے۔ گو واضح رہے کہ باتعالی اسباب
کے تحریج اس ادہیاے مین اگلی پہچک اور آچاریہ جو کاریہ کارن کو ابید مانتے اونکا ابید ماننا
ٹھیک نہین ہے۔ اور اونکا اعتبوت وکشتی ہیگی۔ اگر کارن روپ سوت اور کاریہ روپ کپڑا

مین بھید ہوتا تو دونو ایک وقت پیدا و موجود ہوتے۔ سوت پہلے اور گیڑا پیچھے پیدا و موجود ہوتا دسّت پیدا ہونے کے کارن کاریہ کا بید پرسنگ ہنین ہے۔

سوتر نمبر ۹۔ اینہ کے کرم سے اُتّ پن۔ دونو کے کرم سے اُتّ پن اور سنجوگ سے اُتّ پن تین طرح سنجوگ ہوتا

جو شے ابتدا سے ملی ہوئی ہو بعد مین کسی وقت ملین اوسکا نام سنجوگ اتفاق ہے جسکی تین قسم ہین اور جب وہ پھر علیحدہ ہوجاوین اوسکو بہاگ نفاق کہتے ہین۔

پہلا۔ جیسے درخت پر آ بیٹھا یہہ دوسرے کے فعل سے اتفاق ہوا۔ اور جب جانور اُڑ گیا نفاق ہوا

دوسرا۔ جو دونون کے فعل سے ہو جیسے دو پہلوان آپس مین اکہڑے اور پھر علیحدہ ہوگئے۔

تیسرا۔ تہوڑے لاپ سے پورا لاپ جیسے۔ برتن کے کسی حصہ سے اگ کا سنجوگ ہوا مگر وہ تمام برتن معہ اشیاء دال پانی وغیرہ کے جو برتن مین بہرا ہوا گرم ہوجاتا۔ اور جب وہ اگ علیحدہ ہوئی یا بجھ گئی پھر سب سامان ٹہنڈا ہوجاتا۔ اس سوتر کا نتیجہ یہہ کہ۔ اشیاء دیوی کارن کاریہ روپ سے الگ ہین کا سمبندہ ملنا بعد کا ہر سہ اقسام بالا مین سے ہنین وہ اتفاق ابتدائی و دائمی بے زوال ہے۔ اور اونکا اتفاق بہی نہ ہوگا نہ ہے نہ پہلے کبہی نفاق ہوا۔

سوتر نمبر ۱۰۔ اسی پرکار سے بہاگ ویاکہیات ہے۔ مثل اتفاق کے نفاق ہے دونو کی تمثیل اوپر لکہی گئی۔

سوتر نمبر ۱۱۔ سنجوگ و بہاگ مین سنجوگ اور بہاگ کا ابہاو۔ الو و مہت کے سمان ویاکہیات ہے۔ جیسے۔ چہوٹے کو بڑا۔ بڑے کو چہوٹا ہنین کہہ سکتے ویسے اتفاق نفاق۔ نفاق کو اتفاق ہنین کہہ سکتے ہین۔

سوتر نمبر ۱۲۔ کرمون سے رہت کرم۔ گنون سے رہت گن۔ الو و مہت کی سمان ہین۔ چہوٹے بڑے کی مثال سے۔ کرم۔ کرم۔ گن۔ گن ہنین ہے۔

سوتر نمبر ۱۳۔ پرسپر شون کے بید سے ابہاو سے کاریہ کارن مین سنجوگ اور

بیبھاگ نہیں ہے۔ چونکہ کارن وکاریہ دو شے نہیں نہ ایسے ہیں کہ ایک میں دوسرا اگر رہا کبھی
ایک دوسرے سے جدا ہوسکے کیونکہ کارن سے کاریہ [illegible] ہوکر ظاہر ہوا اور [illegible] کارن ہر وقت کاریہ میں موجود رہتا
یہ نیوچیکا ہیں کاریہ میں اتفاق ونفاق ہوا نہیں کہہ سکتے۔

سوتر نمبر ۱۴ - گن ہونیسے - اس سوتر سے شبد ارتھ یعنی لفظ ومعنی کی نسبت کہتے ہیں اسلئے
تجسید میں کہتے ہیں کہ اصلی شے آکاس اور اوسکا اصلی گن آواز ہے - جس قسم کی آواز کے آپ سے لفظ [illegible]
پھر لفظ کے معنی کہے جاتے اسلئے محاورہ [illegible] میں جو لفظ اور معنی [illegible] کہتے ہیں غلطی ہے کیونکہ گن میں گن نہیں ہوتا
یہ پہلے ثابت کرچکے ہیں اسلئے لفظ ومعنی ایک نہیں جداگانہ ہے دونوں [illegible] ایک تعداد کے گن ہیں -

سوتر نمبر ۱۵ - اگن یہی پرتی پادن کیا جاتا ہے - چونکہ آکاس کا گن شبد ہے جس سے لفظ و
معنی نکلتے اور لفظ ومعنی دونوں میں آواز ہی ہے اسلئے لفظ ومعنی کا ایک ہونا ثابت نہیں ہوتا [illegible]
یعنی دو قسم کی اور نہ ہونا ثابت ہے

سوتر نمبر ۱۶ - کریا رہت ہونے سے - سنجوگ کرم سے یعنی اتفاق فعل سے پیدا ہوتا چنانچہ
آکاس میں کوئی فعل نہیں نہ کسی کرم کا فاعل کرنیوالا ہے اسلئے لفظ ومعنی کا ایک ہونا یا ایک میں دوسرے کا
ملنا ثابت نہیں

سوتر نمبر ۱۷ - اور ان میں نہیں ہے یہ اور ان میں یوگ ہونیسے - جو
ظاہر کو دو طرح سے کہا جاتا - نمبر ۱ - نہیں لفظ سے کہ فلاں نہیں ہے - نمبر ۲ - ہوگا لفظ سے کہ فلان
کام آئندہ ہوگا - اور ان دونو موقع میں سنجوگ کے [illegible] گنجایش ہی نہ تو شے موجود ہیں جیسے [illegible] موجود
کسیکا سنجوگ کہنا ٹھیک نہیں ہے

سوتر نمبر ۱۸ - شبد ارتھ سمبندھ رہت ہے - نتیجہ بحث [illegible] لفظ ومعنی میں سنجوگ سمبندھ نہیں ہے
معتبر [illegible] ہیں

سوتر نمبر ۱۹ - سنجوگ کا ونڈے اور سموایہ کا ونسش سے گیان ہوتا ہے
اس سوتر میں سنجوگ [illegible] سموایہ [illegible] کی [illegible] جیسے [illegible]

سکے ہاتہ ہین ڈنڈ۔ کہ اگرچہ شخص سنیاسی اور چوبی لکڑی جسکو ڈنڈ کہتے جداگانہ دو شے ہین تاہم سنیاسی ڈنڈ
مین جو سنجوگ ہوا اوس سنجوگ سے سنیاسی کو ڈنڈی کہتے نمبر ۱۔ اور جیسے کیکے جسم مین کوئی عضو قدرتی
زیادہ ہے جیسے ہاتہی کے سونڈ۔ سب عضوون کے طوالت سے زیادہ طول اور ہاتہی کے جزو بدن ہے اس
بناء پر ہاتہی کو سونڈ والا کہتے ہین ایسے دو لوام لفظ و معنی ہین نہ سنجوگ ہے نہ سمواے ہے۔

سوتر نمبر ۲۰۔ شبد اور ارتہہ کا لودہ سا ایک ہے لفظ و معنی کا علم اونکی نشانی سے
ہوتا جسکو سنجا ہے ان کہتے کہ جس لفظ کے جو معنی معین ہین ہمیشہ اوس لفظ کے وہی معنی اور معنی کے
لیئے وہی لفظ ہے جیسے گہترکے معینہ معنی ہونٹ اور ہونٹ کی فارسی لفظ معین ہے۔

سوتر نمبر ۲۱۔ نکٹ اور دور والے جو ایک دشا والے اور ایک کال والے دو پدارتہ ہین اونکے لیئے پر اپر کا بیوہار ہوتا ہے۔ جیسے کوئی دو شے ایک سمیپ ہین اونمین سے
اگر اون دو نو شے کے درمیان ہین کچہہ فاصلہ نہین تو اونکو پر لی ہوتی۔ اور فاصلہ ہو جیسے۔ پہلا ایک
دوسرے سے علیحدہ پر ہے کہینگے یعنی اوس کے لیئے پر اپر ہے۔ اور جیسے ایک کی عمر شلہ ۲۰ برس
کی دوسرے کی ایک سو برس کی۔ تو تیس برس والا۔ ۲۰ برس والیکے نسبت برس والیکو پر شبی عمر کا۔ اور اگر دو لوگ
کی کسی مقدار سے برابر ہوتو دو لوگ اپر۔ پر اپر کی عمر والا کہینگے یکسان سمجہے جاتے ہے۔

سوتر نمبر ۲۲۔ کارن کے پرت سے اور کارن کے اپرت سے۔
چونکہ جیسے کہ نمین شی جدا جدا موجود ہے۔ مثلاً ایک کال مین اور اسکو اسنوام کارن کہتے
ہیں جیسے یعنی پہلا اپہلا کو جب سے دو شے کو پہلا پچہلا کہا جاتا ہے اور پر کالی کے پیچہے
پر اپر کی عمر والا بادی کو جیسی عمر والا کہا جاتا ہے۔

سوتر نمبر ۲۳۔ پیر۔ اور اپر مین پیر اور اپر کا اپہلو الٹا ہے وہ کہا ہے
جیسے چیوٹا بڑا وغیرہ کہا جاتا اصلیت مین کوئی چیز چہوٹا چہوٹا کوئی بڑا۔ جداگانہ شے نہین ہے
اصلیت مین پیر اپر اور پیر اپر کوئی شے علحدہ نہین مطلب کہتے ہین کہا جاتا ہے

سوتر نمبر ۲۴۔ کرم مین پیر اپر وغیرہ کرم نہیں ہے جیسا کہ جیسے کہ اوس کرم مین کوئی پیر اپر ہے

سوتر نمبر ۲۵۔ گنون سے رہت گن ہے ۔ یعنی گن مین گن نہین ہوتا شے مین گن ہوتا اسی طرح پرتھوی کوئی شے نہین کہ ۔ دشا ۔ اور کال کے گن ہین ۔

سوتر نمبر ۲۶ جس سے کاریہ۔ کارن کا یہ گیان ہوتا کہ اسمین یہہ ہے وہ سمواے ہی جنکا سمبندھ ہمیشہ رہتا کبھی علیحدہ نہین ہوتا ایسے وششٹ سمبندھ کا نام سمواے ہے ۔ اسطرح اس تمام جگت کا نتیجہ یہہ کہ ۔ درویون مین کریا اور گن ۔ اکاس مین شبد ۔ آتما مین گیان ۔ وششٹ سمبندھ والا سمواے ۔ انادی انسل ہے اور وہ کبھی علیحدہ نہوگا اور لازوال ہے ۔ سنجوگی نہین نہ بازوال ہے ۔

سوتر نمبر ۲۷۔ دروف اور گنت کا پرتی شیدہ بہاو کی سمان وکہیات ہے ۔ بہاو کیطرح سمواے بہی ہمدہ کا بلکشن شے ہونے نہ دورے سے نہ گن یعنی سمواے نہ شے ہے نہ وصف ۔

سوتر نمبر ۲۸۔ اوسکا ایک ہی نا بہاو ہی وپاکہیات ہے ۔ بہاو کے مطابق سمواے کا ہونا ۔ تمام سمواے بہت پیدا ہوا ہے گیان کا کارن ۔ سب اشیاء کے علم ہونیکا باعث ۔ ہوتا ہے ۔

اٹہوان ادہیاے اور اوسکا پہلا حصہ شروع ہوا

سوتر نمبر ۱۔ درویون مین وپاکہیان کہا گیا ہی چونکہ تیسرے ادہیاے مین جہان ۔ آتما اور من درویون کا بیان ہوا اسمین بھی کہا گیا ہے کہ آتما اور من ۔ ان دونون درویون کو محسوسات نہین جان سکتے عقل سے پہچانی جاتی ہین مگر اسوقت عقل کا بیان مفصل نہین ہوا اسلیئے اس ادہیاے مین عقل کا شرح بیان ہے یہہ مطلب اس سوتر کا ہے ۔

سوتر نمبر ۲۔ تسمین آتما اور من پرتیکش نہین ہے جیسے پہلے ادہیاے مین جو نو درویون کا بیان ہوا ان نو درویون مین سے ۔ آتما اور من جسم شے نہین یہہ وجہ انکہ وغیرہ محسوسات اونکو نہین پہچان سکتے ہین ۔

سوتر نمبر ۳۔ گیان کی برتن کرنیمین گیان اتپت ہونیکی بدہ کہگئی تیسرے ادہیاے پہلے حصے کے اٹہارہوین سوتر مین گیان پیدا ہونیکا طریقہ بیان ہوا ہے کہ آتما ۔ اندریہ ۔ اور اندریہ کے ارتہ کے سنکرش سے پیدا ہوا گیان جو ہوتا ہے وہ اوس جوڑے گیان سے علیحدہ نہیں ہے سچا گیان علیحدہ ہے چنانچہ وہی سچا گیان آتما کے گیان کا سمواے کارن ۔ اور آتما من کا سنجوگ اسمواے کارن اور وششٹون کا گیان نمت کارن ہے ۔

سوتر نمبر ۴ سنکرش کی پیدا ہوئے گن و کرمون مین گیان کی اتپت کا کارن درویہ ہے

اشیاء اور انکے گیان دروکی موجودگی عدم موجودگی دونو حالت مین درو سے ہوتا جیسے کافور کی خوشبو ۔

سوتر نمبر ۵ ۔ سامان اور وشیش مین سامانیہ اور وشیش کی ابھاو تو اوسی درو سے گیان ہوتا ہے ۔ واقعی یہ بات کوئی شے کم یا زیادہ ہے یہ صرف درو کی ہستی مانی جاتی کہ فلان شی سے فلان شے کم یا زیادہ ہے یا ایک ہی قسم کی اشیاء نہین اونکی تمام جنس و غیر جنس سے مگر اسکی تمیز عقل سے ہوتی ۔

سوتر نمبر ۶ ۔ درو گن اور کرم مین سامان یہ وشیش کی یکسا والا گیان ہوتا ہے ۔ ہم جو نشانات حقیقی تمام سامانیہ اور وشیش کے ساتھ تمام شے کو جیسا کچھ لیتے ہین کہ نشانات حقیقی اور انکی تمام تر گیان حقیقت ثابت ہوتا ہے کہ فلان شے ہے یہ فلان شی کا گن صفت ہے یہ فلان فعل ہے اور یہ سب حاصل عقل کے ہین

سوتر نمبر ۷ ۔ درو مین درو گن کرم کی یکسا کرنیوالا گیان ہوتا ہے ۔ شئے کسی شئے کا ہونا ۔ شے کے گن اور کرم معلوم ہوتے بذریعہ عقل کے علم ہوتا ۔ جیسے کسی نے کہا کہ گہنٹا والی سفید گاے چار ہی تو گانے مین گہنٹا شے ۔ سفید رنگ اوسکا گن چارہی ہے اوسکا کرم ہے ۔

سوتر نمبر ۸ ۔ گن اور کرم مین ۔ گن کرم ہونیکے ابھاو سے گن کرم کی یکسا کرنیوالا گیان نہین ہوتا یعنی گیان یہ ہے کہ گن مین گن کرم مین کرم نہین ہوتے ۔ کیونکہ گن کرم کے کرم ثابت کرنیکی ضرورت نہین ہے ۔

سوتر نمبر ۹ ۔ سوار کا سفید روپ سفید ہونیکی وجہ سے سفیدی مین جو گیان پیدا ہو کارن کے کارن روپ ہوتے ہین ۔ جیسے سنکھ کی نسبت کہنا کہ سفید ہے ایسی گیان جسکا سبب سفیدی ہی گن اور سفیدی زیادہ کا معلوم ہونا ہے

سوتر نمبر ۱۰-۱۱ ۔ درو لوگ جو گیان ہوتا وہ ایک دوسرے کا کارن نہین ہوتا ۔ اور گھٹ آدی ہونیکا کرم کارنون کے ایک ساتھ یکسان ہونیسے اور کارنونکے کرم سے ہوتا ہے ۔ کارن کاریہ کے ابھاو سے نہین ہوتا ۔ دونو سوتر نمبر ۱۰-۱۱ کے یکجائی معنی لکھی جاتی ہین اگر ایسا ہوتا رہتا کہ ایک ہی وقت ایک ساتھ متعدد اشیاء گھٹ پٹ وغیرہ جداگانہ انواع نوع بنوع کے جو سامنے ہون اونکا ادراک ہو جاتا یعنی اشیاء انکا عقل کو ادراک کرنا اس بناء پر نہین ہوتا کہ وہ نوع بنوع کے جداگانہ اشیاء ایکدوسرے کی کارن کاریہ ہون بلکہ ہر شے کا کارن جدا جداگانہ ہوتا اون جداگانہ کارنون کے ادراک سے عقل ہر شے کو جیسے ہو ادراک کر لیتی ہے اور جس شے کو شے کے کارن کا ادراک نہین اوسکے نزدیک گدہا گھوڑا ایک ہے ۔ فقط

آٹھوین ادھیاے کا دوسرا حصہ شروع ہوا

پہلا سوتر یہ ہے۔ وہ۔ یہ۔ سے کیا گیا اسکو یہ جن کراو۔ ایسا گیان اور بیوہار عقلی ہوتا ہے
سوتر نمبر ۲۔ درشٹ مین بہاو سی اور شٹ مین ابہاو ہے۔ اشیا موجودہ کی نسبت الفاظ
بالاستدراج سوتر نمبر ۱ اوس طرح کہے جاتے اور غیر موجودہ کی نسبت لفظ استعمال ہوتا ہے۔
سوتر نمبر ۳۔ ارتھ ہے شبد درویہ گن کرم ... کی نسبت لقب ارتھ کا
سوتر نمبر ۴۔ درویوں مین پنچاتمک نا پرتیت شدہ کیا گیا ہے۔ دنیا کے تمام اقسام
کے اجسام و اجزا۔ اور اجسام کے محسوسات ... بلکہ ہر جنس مین
ایک عنصر زیادہ اور باقی چار کم کم ہین بہ نسبت ... جس شے مین جو عنصر زیادہ ہے اوسی ... ہے جیسے انسان
حیوان خاکی۔ دریائی جانور آبی۔ پرند ہوائی۔ فرشتے آتشی کہے جاتے ہین۔
سوتر نمبر ۵۔ ۶۔ ادھکتا سے اور گندہ ... کا گیان ہے زیادہ ناک اور
سو پرتھوی کے تیسے ہی۔ جل۔ تیج۔ واو۔ رس۔ روپ ... سپرش ... سے
۱۔ پرتھوی تت زیادہ ہونے سے ناک۔ جس سے پرتھوی کا گن گندھ معلوم ہوتا۔
۲۔ جل زیادہ ہونے سے زبان۔ جس سے جل کا گن ذائقہ معلوم ہوتا۔ ۳۔ تیج زیادہ ہونے سے آنکھ جس سے
تیج کا گن روپ معلوم ہوتا۔ ۴۔ ہوا۔ زیادہ ہونے سے پوست ... لمس ہوتا۔ ۵۔ اسیطرح سے
اکاش کے عنصر سے کان۔ جس نے اکاس کا گن شبد معلوم ہوتا ہے پانچ گیان اندریہ ہین۔
نوٹ۔ یہ امر متعلق طریقہ پیدایش عالم سرشٹی پرکار کے ... پانچون گیان اندریہ موصوف
اور پانچون کرم اندریہ ... اور تمام کے اجسام و اجزا کو ترتیب و ... سوتر کے ضمیمہ نمبر
مین مفصل ... کے لکھا ہے وہان دیکھنا ضروری ہے۔ کہ کس ... عنصر اور ست۔ رج۔ تم۔
کس کسقدر اور وہ کس ترکیب سے ظہور پذیر ہو کر ... کیا کام ہر ایک کا ہے۔

نوان ادھیاے اور اوسکا پہلا حصہ شروع ہوا

سوتر نمبر ۱۔ کریا اور گن کا کھنڈن ہونے پر اگ ست ... جو پیلے ہو اوسکو پراگ ابھاو کہتے ہین

چنانچہ گھٹ پٹ وغیرہ دیگر اشیاء جو پہلی ابتدا مین موجود نہ تھے بلکہ اول ہر قسم کے اجسام واجرام اونکے بعد
گھٹ پٹ وغیرہ الغرض تمام اشیاء دربو ۔ کریا اور گن (فعل واوصاف) والی اونھین پانچون عنصر سے بنی گا اونین
بہی وہی عمل ہے کہ اسی مین کوئی ایک عنصر زیادہ اور باقی چار عناصر کم کم مین اور زیادہ عنصر والے کے نام سے اوسکا
نام موسوم ہوتا اور جو زیادہ عنصر کی صفت بہی زیادہ ہوتی ہے لہذا یہہ سب ایک ست ہین کہ است ست یعنی نابود
سوتر نمبر ۳ ۔ ست نا ست نہین ہوجاتا ہے ۔ دوسرا یک ست والے اشیاء جو ست معلوم ہوتے
ہین بہت سے ... ست ... پیدا ہوئے کا پیدا ہونا لازمی ہے ۔
سوتر نمبر ۴ ۔ کریا اور گن کے سوا کرکے اپاد و است سے ست کہہ نہین پیدا رکھتے ہے
ست ... مین فعل اور صفت ہے ۔ اور است وہ جس مین فعل وصفت نہو ۔ اسی بنا پر است سے ست علیحدہ ہے
جیسے گھٹ پٹ وغیرہ ... اشیاء ... اپنے اپنے کے موجود ۔ اونکو کہینگے کہ ... ہے ۔ اور مثلاً جب گھٹ
پہوٹ گیا ۔ پٹ پہٹ گیا تب نہین اونکا ... صفت نہ رہنے سے اونکو دیہہ نہ کہینگے ۔ اونکی نابودی
وہ وجہہ سے ہوتی ... اپنے میعاد ... پہ بعد ... مین حوادث ضرب غیرہ سے ہے ۔
سوتر نمبر ۵ ۔ ست است بہی ہوتا ہے ۔ ست است کے دو اصول سوتر نمبر ۲ و ۳ مین ہے
یہہ تیسرا اصول ہے کہ ست است بہی ہوتا ہے جیسے سمجہو پانچون عنصر کے ۔ خاک ۔ پانی ۔ آگ تین عنصر صورت
و رنگ والے ہین ... اور ... ایک ... زبان کے عقیدہ میں وہ ان عنصرون کو ست کہینگے
اور باقی ۲ ہوا و خلا دو عنصر ... بے صورت بے رنگ والے ہین اونکو ... ست نہ مانینگے کیونکہ
اونکے کرم اور گن تمام دنیا مین نظر آتے تاہم اون ست ہوا وخلا کو ست نہ کہینگے نتیجہ یہہ کہ ست پیدا رہہ
دو لونطرح کا ہوتا ... ہی اور نظر آوے نے روپ والا بہی جو نظر نہ آوے
سوتر نمبر ۶ ۔ چوتہی است وہ خاص است ہے ۔ ان ہر سہ اقسام سے سوا جو کوئی
چوتہے قسم کا است ہے وہ واقعی است ہے ۔ ... زمانہ مین نہ تہا نہ ہوا ہے نہ ہوگا نہو سکتا ہے
جیسے آسمان کا ... مین ... مین ... رنگ کا سرخ وغیرہ رنگ ہونا رنگ کو لمس والا ہونا ۔ خاک مین پانی ہونا
پانی مین آگ ہین ۔ آگ مین خاک ہین ہونا وغیرہ وغیرہ ... تمام ... ابہاو دا خیر درجہ کی معدومی ہے اور وہی

جہوٹ یعنی خالص است یہ ہے۔

سوتر نمبر ۶۔ است ہے پرتکش ہونا بہوت پرتکش کو ابہاو ستے اور بہوت سمرت سے بروہی کی پرتکش کے سمان ہو۔ استنتا ظاہری تہ ستر دو قسم کا ہے ایک بہوت پرتکش کا ابہاو۔ کہ کوئی شے موجودہ اپنے سامنے نابود ہوئی تو جیسے کہ ہاتھ کہ ابل گیا یہہ چشم دید اوسکے نابود ہونیکا ثبوت ہوا۔ دوسرا بہوت سمرت سے بروہی۔ کہ گذشتہ تہ موجود تہا اب نہین مثلاً فلان شخص موجود تہا اب موجود نہین عالباً کہین چلا گیا اسطرح یقینی موجود شے کا ... یہہ بہی چشم دید ثبوت کے برابر ہے۔

سوتر نمبر ۷۔ تہا ابہاو مین اور بہاو پرتکش ہونیسے۔ شے موجودہ کے اپنے سامنے عدم موجود ہونیکے ثبوت کے تین جزو ہوتے ہین۔ ۱۔ کوئی آلہ ہتیار۔ جیسے گہٹ کو توڑنے کے ڈنڈا۔ ۲۔ انتہ جس مین وہ آلہ تہا۔ ۳۔ آنکہ جس سے اپنے سامنے توڑتے دیکہا۔ پراگ بہاو مین کہ جو شے سالم موجود تہی مگر اب کسی ضرب سے ٹوٹی ہوئی نظر آتی ہے گو اپنے سامنے نہ ٹوٹے۔

سوتر نمبر ۸۔ ایسے ہی مثلاً گہٹ گہو کا نہونا پایا جاتا ہے۔ جیسے شے کے نہونے مین دو ثبوت اوپر چشم دید بیان کیئے گئے تیسرا ثبوت چشم دید۔ انہونا پایا جاتا۔ کہ شے موجود کی عدم موجود پایا نظر آتی ہے۔ یا یون سمجہو کہ جو گہٹ ہے وہ پٹ وغیرہ اور جو پٹ ہو وہ گہٹ وغیرہ نہین ہو سکتا یعنی جیسی جس نام روپ کی ہے وہ وہی کہی جاویگی۔ دوسرے قسم کی کوئی شے اوسکو نہ کہینگے۔ یہہ بہی ثبوت چشم دید ہے۔

سوتر نمبر ۹۔ نہین ہوا کہنین ہے پہلے ربتہا نتر ہے۔ جو شے پہلے سے موجود نہ تہی اوسکو کہینگے کہ نہین ہوا نہین ہوئی۔ اور جو موجود ہوکر عدم موجود ہو جاوے اوسکو کہینگے کہ نہین ہے گویا دونون ... مطلب ایک ہی ہے

سوتر نمبر ۱۰۔ گہر مین پٹ نہین ہی دیست گہٹ اور گہٹ کے سن سرگ کا پرتی شیدہ ہے یہہ ایک امر ہی ثبوت چشم دید ہے کہ گہر مین شے کی موجودگی اور اوسکی موجودگی کا سنجوگ نہین ہے

سوتر نمبر ۱۱۔ آتما مین آتما اور من کے سنجوگ وشیش سے آتما کا پرتکش گیان ہوتا ہے

یہانتک جو ست اسیت کی شرح کہی اوسکا نتیجہ یہہ ہے کہ اسی طرح آتما اسیت یعنی ست سے
اور وہ آتما اوسوقت صاف ظاہر نظر آتا ہے کہ جب [illegible] کا یوگ اتفاق ہو جبکا دل محسوسات
سے متفق ہے اوسکو آتما نظر نہین آتا کہ دل ایسے [illegible] معلوم کرتا ہے

سوتر نمبر ۱۲ - جیسے ہی اشپھ درشٹی [illegible] ہوا خلا کے بے
علم ہے وہ آتما اور دل کے مشترک تاثر [illegible] -

سوتر نمبر ۱۳ - اسماپت انتہ کرن - اور [illegible] مادہ والونکو آتما وغیرہ کا
پرتکیش ہوتا ہے - آتما - اکاس - ہوا - کال [illegible] وہ نامقسم کے لوگونکو
نظر آتے ہین - ایک وہ جنکی سمادہ پوری نہین ہوئی [illegible] وہ چارون پدارتھ [illegible]
لوجہ سے نظر اونکے ایسون کو اسماپت انتہ کرن اور تیجان جوگی کہتے - دوسرے وہ جنکے سمادہ پوری ہے
اونکو [illegible] کے ہر وقت یہہ تمام اشیا [illegible] ایسون کو اپ سنگت سمادہ والے
اور علت جوگی کہا جاتا ہے - چونکہ موقع ہے اسلیے [illegible] کا اصلی حکمت جوگی اپ سنگت سمادہ
والا الیشر ہے کہ جسکے تمام دنیا ہر وقت پیش نظر ہے اور اسی وجہ سے وہ سب سرب شکتیمان - لازوال واحی
اثیت - پالن اور سنگہار کو کرتا - اور الیشر کے مقابلہ مین دنیا کے حکمت جوگی بھی تیجان جوگی ہین کہ سب
شکتیمان - اور اثیت - پالن - سنگہار کرتا حکمت کے نہین اور بازوال ہین -

سوتر نمبر ۱۴ - اوسکے سمواہی کرم اور گن مین پرتکیش ہوتا ہے - جنجان جوگی اور
اوسکا آتما - اور دل - جب تینون باستر لال پورے یکجا متفق ہون تب آتما کے کرم اور گن جوگی کو جسم دیکھ معلوم
ہوتے ہین کہ آتما کسی فعل کا فاعل نہین ہے اوسکا گن ہے اور سب کا ساکشی ہے اوسکا کرم ہے -

سوتر نمبر ۱۵ - آتما کے سمواہی آتما کے گنو مین - آتما اور دل کے یکجائی پورے ملاپ سے
علاوہ گن مندرجہ بالا کے آتما کے جو اور بالائی گن سکہ - بدہ - سمرت - انبہو وغیرہ وہ بھی صاف نظر آتے ہین فقط

نوین ادہیاء کا دوسرا حصہ شروع ہوا

سوتر نمبر ۱ - اسکا یہہ کاریہ ہے - یہہ کارن ہے - یہہ سنجوگ ہے - یہہ سمواہی وہ [illegible]

یہہ ہوا ہے ۔ ایسا گیان **ہونا لنگ گیان** ہے ۔ اس تویں ادھیا کے پہلے حصہ مین پرتکیش پرمان کی اقسام بیان کرکے آتما کا پرتکیش نظر آتا کہا ۔ مگر پرتکیش کیلئے انومان پرمان کا بھی ہونا چاہئے ۔ یعنی جو نظر آتا ہے اوسکے نشانات کا بھی انومان ہونا لازمی ہے کہ اصلی علامتوں مین یہہ دہی ہے ۔ یا ویسی اور علامت ہونیسے اوسکے بجائے کوئی ویسا ہی دوسرا نظر آتا ہے ۔ اسلئے اس دوسرے حصہ مین انومان پرمان کی اقسام اور انومان سے بھی آتما کا پرتکیش صحیح ہونا لکھتے ہین کہ سبب ۔ اتفاق ۔ نفاق والے وغیرہ یہہ ۔ لفظ کہا جاتا ہے جس سے وہ معلوم ہوتا اور اوسکا نشان دیا جاتا وہ انومان گیان ہے گویا یہہ لفظ گیان کا نشان ہے ۔

سوتر نمبر ۲ ۔ اسکا یعنی اور کار گیان کا سمبندھ لوپ سے ہوتا ہے ۔ اسکا یہہ (یعنی اس ایک کا دوسرے مین سمبندھ ہے ایسا گیان ۔ اور کار کارن کے سمبندھ کا گیان لفظ سے ہوتا ہے ۔ مطلب یہہ کہ قیاسی ثبوت دو قسم کا ہوتا یعنی ایک اپنی نسبت ۔ اسمین تو اپنی علامت کہی جاتی ہے ۔ اور دوسرا کسی دوسرے کا نشان دینا ۔ اوسکا کوئی بے ہمتو تمثیل نشان دیا جاتا ہے کیونکہ تشبیہ علاوہ شاذ و نادر ۔ اور عموماً تشبیہ ناقص ہی ہوتی ہین اسلئے تشبیہ ناقص مین جسکو نشان دیا جاتا اوسکی مثال کسی دوسرے کے کسی شئے یا عضو سے کہی جاتی دیتا ہے تمثیل مین ایک لفظ سے اصطلاح ہوتی جیسے کہا کہ فلان شخص شیر ہے ۔ یا گدہا ہے تو مطلب تمثیل کا نہین کہ وہ شخص بجنسہ شیر یا گدہا ہے بلکہ شیر کہا تو اوسکی قوت و ہمت سے مراد ۔ اور گدہا کہا تو بیوقوفی سے اصطلاح ہے ۔

اور ادا دوسرے بھی ہوتا ہے ۔ اگر ایسا کہا کہ یہہ دہوان آگ کا ہے اس سے دہوان ثابت ہوا اور جب ایسا کہا کہ دہوان اوٹھ رہا ہے تو آگ کا ہونا ثابت ہوا کہ دہوان کی جگہہ ضرور آگ کی ہوتی ہے ۔ اور کاریہ کارن سمبندھ مین ایسا کہا جاتا کہ یہہ گہر اسی کا کے پہ کانش جو بہت تمثیل لکھی مین خیال خوالت کے سب لکھی گئین

سوتر نمبر ۱ ۔ اسے شبد گیان ودیا کہیا ہے ۔ جیسے پرتکیش پرمان کو پہلے حصہ مین اور انومان پرمان کو بھی دوسرے حصہ نمبر ۱۱ نمبر ۱۰ ۔ مین کہا ویسے اس سوتر مین تیسرے شابد پرمان منقولی ثبوت کو کہتے مین کہ لنگ پرمان ۔ انومان پرمان بھی ثابت ہوتا اسطرح کہ کوس ۔ فرہنگ شاستر مین

حیہ کا جو نام مندرج ہے اوس شے کا وہی نشان ہے کہ اوسی نام سے دنیا میں اوسکا استعمال ہوتا ہے
مگر شے دو قسم کی ہوتی ایک تو نظر آتی اونکا لوٹا ہونا عقل نقلی وظاہری استعمال ہوتا اور جو ظاہر نہیں
جیسے سورگ نرک جو کہ ستر ہانی۔ آنی وغیرہ۔ ایسے پوشیدہ اشیاء میں وید شاستر ثبوت قابل یقین
کرنیکے ہے کہ ضرور صحیح ہے۔ انیواں نسبت یہہ کہنا کہ جو نظر نہیں آتے اسلئے غلط ہیں۔ ایسا کہنا
بھی غلط ہے۔ اور کوئی [illegible] نہیں بتا سکتے نہ وہ دیکھنے کی طاقت رکھتا ہے

سوتر نمبر ۴ بھی تو اپدیش۔ لنگ پرمان۔ کرن۔ یہہ پانچوں ایک ہی ارتھ والے ہیں۔ (وجہ)۔ (وعظ)۔ (نشان)۔ (ثبوت)۔ (دلیل) ان سب کا ایک ہی مطلب ہے

سوتر نمبر ۵۔ اسکا یہہ۔ اس بدہ کی ایکتا سنجاگت ہونیسے۔ چونکہ سب سے زیادہ
ثبوت کے اقسام بہ تعداد چہہ قسم کے ویدبیاس جی نے ویدانت شاستر میں قائم کئے ہیں از انجملہ اوس شاستر میں
پرتکش۔ انومان۔ شابد۔ تین کو اصلی اور باقی۔ انپلبدھی۔ اپمان۔ ارتھاپتی تین پرمانوں کو انومان پرمان کا
ضمیمہ مانا۔ چنانچہ اس بیان کے پہلے حصہ میں پرتکش اور دوسرے حصہ میں۔ انومان و شابد کو سوتر نمبر ۱ سے نمبر ۴
تک میں اور انپلبدھی کو اس [illegible] پہلے حصہ کے سوتر نمبر ۔ میں کہا گویا۔ چار قسم کے ثبوت کے اصول
بیان ہو چکے۔ باقی اپمان و ارتھاپتی دو پرمانوں کو اس سوتر میں کہتے ہیں کہ (اسکا یہہ۔ اس بدہ کی ایکتا
سنجاگت ہونیسے۔ وہ دونوں پرمان سمجھنا چاہئے) ان دونوں کی تمثیلات بہت ہیں مگر بغرض طوالت دونوں کی
ایک ایک تمثیل مختصر لکھی جاتی ہے۔ (اپمان پرمان) کسی نے آپکو بتلایا کہ نیل گاو گئو سا ہوتا کچھہ فرق ہوتا
چنانچہ جنگل میں اس پرمان سے اوس نے نیل گاو کو پہچان لیا حالانکہ پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ (ارتھاپتی) جیسے کسی
محبوبہ عورت نے اپنے شوہر سے اوسکے پردیس جانے کے وقت کہا کہ تم جاؤ ہم بھی وہیں پہنچ لینگے تو ارتھ سے نکلا کہ عورت نے
یہہ مطلب کہا ہے کہ تمہارے مفارقت سے میں مر جاؤنگی۔

سوتر نمبر ۶۔ آتما اور من کے سنجوگ وشیش سے اور سنسکار سے سمرت ہوتی ہے
سمرتی کے۔ یاد۔ کے معنی ہیں۔ سو یاد دو طرح سے ہوتی۔ پہلے آتما اور من کی درجہ غایت کی اتصال سے چنانچہ
زیادہ اتصال جیسے حالت میں ہوتا۔ ۱۔ یا جو کسی شغل کا یکسو کرنا۔ ۲۔ زیادہ خاص [illegible] ۳۔ [illegible]

بیان ہے ۔ ۴ ۔ ظاہر نظر آتے ہیں ۔ ۵ ۔ غلط سے علیحدہ ہو جاتے ہیں ۔ ۶ ۔ برخلاف ہے دو حصہ پچھلے سنسکار سے
وہ دو قسم کی ایک تو وہی دوسری جھوٹی یعنی وہ کہ پہلے کبھی کسی کو دیکھا تھا اوسکو یہ ۔ کبھی دیکھا اور پھیلی یاد
پہچان لیا ۔ جھوٹی وہ کہ رسی میں سانپ کو یاد کر کے ڈر تا

سو تر نمبر ۷ ۔ تیسے ہی سپن ہوتا ہے ۔ اور نہیں دو قسم سندرجہ بالا ہے ۔ سپنا نظر آتے ہیں چونکہ انتہ
ران کی ورتی میں بندہ جیت ۔ اسکا روالی چار قسم کے ہیں بدینوجہ جو خواب متعلق سنکلپ بکلپ کے دہ ست
لکے ۔ اور خواب متعلقہ یقین کرنیکے ہوتے ۔ اور متعلق اندیشہ کے وہ جیت کے اور متعلق انانیت وہ اہنکار
کے ہیں ۔ از انجملہ خواب متعلقہ اہنکار کا ظاہری نشان بہی عیاں ہو جاتا ہے ۔ جیسے احتلام ہو جانا ۔ یا خواب میں
سنتے روئیکی آواز سنا ۔ ایسے یا نوٹینا یا پیشاب پیخانہ خارج ہو جانا وغیرہ وغیرہ ۔ اور عموماً سب خواب
بہنا و ہمہ خلط کے تین قسم کے ہوتے ہیں کہ خواب کے وقت جو خلط غالب ہوگا اوسی خلط کے اشیاء
ہونگے ۔ اور جسکو پہلے کبھی نہیں دیکھا ہو تو پہلے جنم کے سنسکار سے خواب میں دیکھا جاتا ہے ۔

سو تر نمبر ۸ ۔ تیسے ہی سپن میں ہوا گیان ۔ خواب مندرجہ بالا تو پہلے جسم موجودہ میں دیکھے
سنے برتے ہوئے امور کے باعث اور خلطوں کے غلبہ سے ہوتے سب ہوئے ہوتے ۔ مگر جو پچھلے جنم کے سنسکار
سے کوئی گیان والا خواب ہو وہ سچا ہوتا ہے ۔ چنانچہ خواب میں کبھی ہونیوالی حالت وغیرہ نظر آتی اور آئندہ جب
جسم موجودہ میں ہی ظہور ہوتا تب یاد سے پہچانا جاتا کہ یہ وہی ہے جسکو خواب میں دیکھا تھا ۔ اور وہ بھی
بری دونو قسم کے تعبیر والے ہوا کرتے ہیں ۔ جیسے ۔ ہاتھی وغیرہ پر چڑھنا یا عروج کا سامان برتنا اچھی ہو جن کھانا ۔ تاکم
یا دلوتا خواہ ساد ہو مہاتما کا درشن ہونا جیسے اور تیل وغیرہ میں نہانا ۔ گدھا وغیرہ پر چڑھنا کیچڑ میں پھنسنا وغیرہ نیچا قصر و اسکو

سو تر نمبر ۹ ۔ دہرم سے اور ادہرم سے ۔ سچے خواب مندرجہ بالا میں سے اچھی تعبیر والے دہرم کے سنسکار اور بری
تعبیر والے ادہرم کے سنسکار سے ہونیوالی نظر آتے ہیں اور وہ پہلے جنم کے دہرم ادہرم ہوں یا جسم موجودہ کے

سو تر نمبر ۱۰ ۔ اندریوں کو وسے تو سپن سنسکار کے دوش سے اودیا ہوتی ہے ۔ جھوٹی گیا نکو اودیا کہتے
ہیں ۔ سو سات کی تعبیرات یا محسوسات میں نقص ہونے سے ہوتی ۔ جیسے آنکھوں میں سودا وی خلط غالب ہونے سے سفید رنگ کا زرد رنگ
نظر آنا ۔ مثلاً اسیاہی کیفیل بادہ یا کم بصارت ہو دور کی چیز نیچے معلوم ہوتی احول چشم کو ایک شئی کی دو نظر آتی یا جیسے سیپ میں چاندی معلوم ہوتا

سوتر نمبر ۱۱ - وہ وبھنگ گیان ہے - وہ جھوٹا گیان ناقص ہے اور چار قسم کا ہوتا - ۱ - شبہ رضا ۲ - جو ٹھیک اور معلوم ہوتا ۳ - شے کا صحیح معلوم نے ہونا کہ کیا ہے - ۴ - سپنا -

سوتر نمبر ۱۲ - وبھنگ گیان کیشن پرمان ہے - ناقص گیان معرہ بالا کے تضاد گیان کا نام ودیا علم ہے) جو ہر قسم کے ثبوت سے ثابت ہوتا اور اوسمین منجملہ چار وں کے ناقص مندرجہ صدر کے کوئی نقص نہیں ہوتا

سوتر نمبر ۱۳ - رشیوں - اور سدھ پرشنکو نیر انیتی درشن گیان ہوتا - اور اوسی گیان سے اونکو ہر زمانہ کے حال معلوم ہوجاتے ہیں

دسوان ادہیاء اور اوسکا پہلا حصہ شروع ہوا

سوتر نمبر ۱ - اشٹ اور انشٹ کا ریوگ وشیش ہے اور ہر دو سے سکھ دکھ دونوں کی کھیتا ہے - اگرچہ ایک فعل سے ایک قلب میں سکھ دکھ دونو پیدا نہیں ہوتے لیکن جس فعل کا نتیجہ اچھا مانا اوس سے سکھ اور جسکا برا مانا اوس سے دکھ عائد ہوجاتا ہے -

سوتر نمبر ۲ - سنسے ونرنے کے انترگت ہونا بھی گیان نہیں ہے کیونکہ ہیتو بھیر گیان کے معنی جاننے کے ہیں وہ جاننا دو قسم کا - جاننے سے شک پیدا ہوتا - جاننے سے شک رفع اور یقین پیدا ہوتا لیکن اس سے سکھ دکھ پیدا نہیں ہوتا اسلئے گیان شے دیگر اور سکھ دکھ شے دیگر ہے -

سوتر نمبر ۳ - اونکی اتپت پرتیکش و انومان سے ہوتی ہے - سنسے اور نرنے کی پیدائش ظاہری اور قیاسی ثبوت سے ہوتی - اور سکھ دکھ نہ ظاہری ثبوت سے نہ قیاسی سے بلکہ اشٹ انشٹ سے ہوتا

سوتر نمبر ۴ - ہوا بھوشیہ بھی - ہوا لفظ صیغہ زمانہ ماضی کا ہے - چنانچہ گیان کے متعلق ہمیشہ عموماً زمانہ ماضی اور کبھی حال مستقبل کا رہتا - اور سکھ دکھ کا تعلق زمانہ حال سے رہتا زمانہ ماضی و مستقبل سے یقین ہوتا اسطرح بھی گیان شے دیگر اور سکھ دکھ شے دیگر ہے -

سوتر نمبر ۵ - سونے بدھی کا ریہ کا گیان ہونسے اشٹ انشٹ معلوم ہوکر بھی جو سکھ کو سکھ اور دکھ کو دکھ نہ مانا جاوے تو بھی سکھ دکھ عائد نہیں ہوتا - اس لئے گیان سکھ دکھ سے

سوتر نمبر ۶ - ایکارتھ سمواے کارن جنم کھ بکارن ہو اونمین گیان ست ہوتے

ایک ہی مطلب کے ساتھ جو کارن سمواے سمبندھ کے متعلق ہو وہ بہت کارنون سے علیحدہ ہے وہ نہین ظاہر
معلوم ہونے سے دیکھ گیان سے علیحدہ ہے۔

سوتر نمبر ۷۔ ایک شریر مین ایک دیش ہین جیسے سر پیٹھ پیٹ وغیرہ عضو مین اونکا بھید اونکے وشیش کارنون سے بھید ہی ہے۔ ایک جسم مین جو سر پیٹھ وغیرہ متعدد اعضا اور اون ہر عضو مین جو جنس وغیرہ جداگانہ اقسام کے۔ اونکی وجہ یہ ہے کہ ہر عضو کے کارن یعنی عناصر کم و بیش جداگانہ ہین اسیطرح جداگانہ سبب سکھ دکھ مین بھید ہے کہ انشٹ سے سکھ اشٹ سے دکھ کا پانا اور نہ پانا ونو سکھ نہ دکھ ہے۔

دسوین ادھیاے کا دوسرا حصہ شروع ہوا

سوتر نمبر ۱۔ کارن ہی بھید درویہ مین کاریہ کے سمواے کا تین قسم کا ہوتا ۔۱۔ سمواے کارن ۔۲۔ اسمواے کارن ۔۳۔ نمت کارن چنانچہ اس ادھیاے مین تینون کا بیان ہوگا۔ لہذا اس سوتر مین پہلے سمواے کارن کا بیان ہے۔ اور سمواے کارن اوسکو کہتے ہین کہ جس مین کئی امور شامل ہون اوسکے لیئے لکھا جاویگا کہ (سمواے کارن) ہے اور وہ سمواے امر یہ ہوتے ہین۔ شے ہونا۔ فعل ہونا۔ صفت ہونا۔ ایسے کارن کا کاریہ بھی اون ہر سہ امور والا ہوتا ہے اور اوسکو سمواے کارن کہینگے۔

سوتر نمبر ۲۔ یا سنجوگ سے۔ وہی سمواے کارن قسم نمبر ا سنجوگ سے نمت کارن قسم نمبر ۳ والا بھی ہوتا۔ جیسے مٹی سے گھڑا بنا لیکن مٹی ہی گھڑا کی شکل سے خود نہین بنگئی نمت کارن والے ڈنڈ چکر وغیرہ آلے کے سنجوگ سے وہ شکل بنی گویا سمواے کاریہ مین سمواے کارن اور نمت کارن دونو کارن شامل ہوتے ہین۔

سوتر نمبر ۳۔ کارن مین سمواے سی کرم۔ اس سوتر مین اسمواے کارن قسم دوم کو کہتے وہ دو قسم کے ہوتے نمبر ا۔ کارن کے سمبندھ ہی ایک درویہ مین سمواے سمبندھ ہونیسے نمبر ۲۔ کاریہ کے سمواے ایک درویہ مین سمواے سے چنانچہ اس سوتر مین کہتے ہین کہ سنجوگ وغیرہ سمواے کارن مین سمواے کارن ہونیسے کرم اسمواے کارن ہوتے ہین اسوجہ سے کہ جس سنجوگ کا کاریہ کے ساتھ سمواے ہے اوسکے ساتھ کرم کا سمواے ہے۔

سوتر نمبر ۴۔ ویسے ہی روپ مین کارن کے ساتھ ایک ارتھ مین سمواے ہونیسے اسمواے

کارن تا ہے۔ کرم اور روپ دونو کا اصول بابت اسمواد کارن کے یکسان ہے۔

سوتر نمبر ۵۔ کارن مین سمواے پٹ کا سنجوگ سمواد کارن ہے جیسے کہ تنتو لی

سبب مین چند سبب شامل ہونیسے۔ کپڑا وغیرہ اشیاء کا سنجوگ ظہور اشیاء کے شامل یا متعلقہ کے

ساتھ سو نشانات شامل ہونیکے۔ اسمواد کارن قسم دوم یا شرکت غیر سے والا سبب ہے۔

سوتر نمبر ۶۔ کارن کے کارن سمواے سے بھی بعض موقع پر ایسا ہوتا کہ کارنون کے سنجوگ

سے استہول پیدا ہونے والے کاریہ ہوجاتے ہین مگر وہ باہم ملے ہوجاتے ہیں جیسے روئی کا ذخیرہ کہ روئی کا ذخیرہ

چاہیے جسقدر بڑا ہو اوسکے چھوٹے حصے ہوتے ہین وہ حصے روئی کے تو دہ کے اور رشتہ کے شامل ہے

اوسقدر بڑا استہول نہین ہوا صرف روئی کے حصے چھوٹے چھوٹے رواں شامل ہوجانیسے وہ استہول

بھاری بوجہ اور بڑی صورت والا کہلاتا ہے۔

سوتر نمبر ۷۔ سنجوگت سمواے سے اگنی کا وشیش گن نمت کارن ہے

جو شے آگ مین ڈالی اور اوس مین آگ کی گرمی سے جو جس قسم کے رنگ نمایان ہوتے ہیں اسکو

سمواے سنبندہ (شامل یا تعلق) کہا جاتا۔ پس ان رنگون کے ظاہر ہونے مین آگ کی گرمی نمت

ہے کہ جس گرمی کے وجہ سے وہ رنگ نمایان ہوتے۔

سوتر نمبر ۸۔ درشٹون کا اور درشٹ پیدا ہونیکا پرلوگ درشٹ

ہونیسے سرگ کی پراپتی یا آتما کا گیان اوسی ہوگی

چونکہ افعال جنکو وید کہے اونکا ثمرہ ازروے شاستر و گرو کے اپدیش سے یقینی ہے کہ ضرور ملیگا مگر وہ ثمرہ

اگر ایسا نہین کہ جسم موجودہ مین وہ ثمرہ اپنے آنکھ سے دیکھ لیا جاوے تو سمجھنا چاہیے کہ وہ ثمرہ یا تو متعلق

سرگ کے ہے کہ جسم موجودہ کے بعد کسیوقت دیوتاؤن کا جسم پاکر سرگ کے عیش و عشرت

میگا اور اوسکے میعاد تک سرگ کا پھل بھوگتے جاوینگے بعد میعاد کے پھر اسی دنیا مین واپس آنا ہوگا

یا وہ ثمرہ متعلق آتم گیان کے ہے کہ جسکے بدولت یہ حکمت ظہور ہوگی کہ جسم موجودہ کے بعد پھر کوئی

دوسرا جسم کسی قسم کا نہ ملیگا خواہ مرتبے والا ہی۔ عناصر اور پرکرتی کے نست۔ رج تم ستگونکا سا

قطعی جھوٹ کر معروف شدہ سمجھا نہ چاہئیں آتما ہیگا جو پرماتما کا پریمی ہے وہ فوراً اپنے مطلب روپ پرماتما مین لین ہوجاویگا چنانچہ اچہار شاستر ہذا کے سوتر نمبر ۲ مین کہا کہ ایسا ایک دہرم ہے جس سے حسب دلخواہ انسان سُرگ یعنی بہوگ یعنی دنیا ہی مین رہا آوے یا سب کو چھوڑ کر دنیا سے موکش نجات پا جاوے

[illegible] سوترونکا بیان اول سے آخر تک اس شاستر مین لکھا گیا۔

سوتر نمبر ۹ اوسکے بچن سے وید کا پرمان ہے۔ وید خاص ایشر کا لکھا ہوا دنیا کے پیدا کرنے سے پہلے کا ہے اسلئے ایشر کے بچن ہونے سے سُرگ یا اتم گیان موکش کی پراپتی مین وید ثبوت ہے۔

تعداد سوتر

نمبر ادھیاء	تعداد سوتر ادھیاء وار: حصہ اول مین	حصہ دوم مین	کل ادھیاء مین
پہلا	۳۱	۱۷	۴۸
۲	۳۱	۳۷	۶۸
۳	۱۹	۲۱	۴۰
۴	۱۳	۱۱	۲۴
۵	۱۸	۲۶	۴۴
۶	۱۶	۱۶	۳۲
۷	۲۵	۲۸	۵۳
۸	۱۱	۶	۱۷
۹	۱۵	۱۳	۲۸
۱۰	۷	۹	۱۶
میزان کل سوتر ۳۷۰			

تمام شد